پانچ سو
باادب سوالات
مؤلف
مناظر اہلسنت
مولانا ابو ایوب قادری

بریلوی علماء وعوام سے

ترجمان مسلک دیوبند، رئیس المناظرین، وکیل اہلسنت، فاتح رضاخانیت

حضرت مولانا ابوایوب قادری صاحب مدظلہ العالی

دکان نمبر 1۔ بیسمنٹ عمر ٹاور حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

0423-7360660 - 0301-4441805

نام کتاب: پانچ سو باادب سوالات

تالیف: حضرت مولانا ابو ایوب قادری دامت برکاتہم

اشاعت اول: ستمبر 2014ء

تعداد طباعت: گیارہ سو (1100)

ناشر: دارالنعیم۔ اردو بازار لاہور

قیمت: -/250 روپے

ملنے کا پتہ

دارالنعیم

ڈسنٹ دکان نمبر ۱، گمسر نادر، حق سٹریٹ، چیمبرلین روڈ، اردو بازار، لاہور۔

بریلوی علماء وعوام سے چند سوالات

بریلوی علماء وعوام اپنے آپ کو پکا مسلمان سچا عاشق رسول، دین حق کے داعی و پیروکار، اور دین اسلام کے علمبردار گردانتے ہیں جبکہ علماء دیوبند کو بریلوی علماء نے پکا کافر، بے دین، مرتد، کے فتووں سے نوازا ہے۔ اور اعلیٰ حضرت سے لے کر ادنی حضرت تک تمام بریلوی حضرات نے علماء دیوبند کو گالیاں دینے، ان کی تکفیر کرنے میں اپنی تمام صلاحیتیں لگا رکھی ہیں۔ بریلوی حضرات سے گزارش ہے مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات کو مدنظر رکھ کر حقیقت کو پہچاننے کی کوشش کریں۔

سوال نمبر 1 ۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ دین اسلام کا کوئی ایسا رکن، کوئی ایسا پہلو، کوئی ایسا رخ، دین کی کوئی ایسی خدمت، دین کا کوئی ایسا شعبہ، دین کی کوئی ایسی محنت جس میں بریلوی حضرات علماء دیوبند سے آگے ہوں اور انہیں سبقت حاصل ہو؟

سوال نمبر 2 ۔ چار اختلافی مسائل، حاضر و ناظر، نور و بشر، مختار کل، علم غیب پر علماء دیوبند کا جو عقیدہ ہے اس عقیدہ سے، حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی، اہلحدیث حضرات بھی متفق ہیں۔

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ ان چار مسائل میں جو عقیدہ آپ لوگوں کا ہے اس پر کوئی اور اہل السنت والجماعت کا فرقہ بھی آپ سے متفق ہے؟

سوال نمبر 3 ۔ موجودہ دور میں دین کی علمی خدمت علماء دیوبند کی سب سے زیادہ ہے مثلاً قرآن کے تراجم دیوبند کے سب سے زیادہ ہیں۔ قرآن کی تفاسیر دیوبند کی زیادہ، کتب تفاسیر کے تراجم دیوبند کے زیادہ، اصول تفسیر وعلوم قرآن پر کتابیں دیوبند کی زیادہ، کتب احادیث کے حواشی وتراجم دیوبند کے زیادہ، علوم حدیث پر کتب دیوبند کی زیادہ، بریلوی علماء بھی کوئی ایسی علمی خدمت پیش کریں جو کہ دیوبند سے بڑھ کر ہو؟ نیز یہ بھی بتادیں کہ اگر آپ لوگ حق پہ

ہیں تو پھر دیوبندیوں کو اللہ نے آپ لوگوں پر سبقت کیوں دے دی؟

سوال نمبر 4 ۔موجودہ دور میں الحمداللہ دیوبندی مدارس کی تعداد سب سے زیادہ، دیوبندی علماء کی تعداد سب سے زیادہ، دیوبندی حفاظ کی تعداد سب سے زیادہ، دیوبندی طلبہ کی تعداد سب سے زیادہ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اگر آپ لوگ حق پر ہیں تو پھر دیوبندیوں کو اللہ نے یہ سبقت کیوں دے دی؟

سوال نمبر 5)۔علماء دیوبند کو عزت اللہ تعالیٰ نے پوری دنیا میں عطا کی، عرب ہو یا عجم، یورپ ہو یا امریکہ، ایشیاء ہو یا افریقہ، اہلسنت کے چاروں فقہ سے تعلق رکھنے والے لوگ علماء دیوبند سے محبت وعقیدت رکھتے ہیں اور دل سے عزت کرتے ہیں ۔ بریلوی حضرات بتادیں کہ اگر بریلوی حق پر ہیں تو ان کی عزت ومحبت بریلویوں کے اپنے علاوہ بھی کسی مسلمان کے دل کے اندر ہے؟

سوال نمبر 6 ۔پچھلے سو سال مسجد نبوی میں گنبد خضرا کے سائے میں علماء دیوبند قرآن وحدیث پڑھا رہے ہیں ۔مسجد حرام میں علماء دیوبند درس دے رہے ہیں ۔الحمداللہ ان دونوں مقدس مقامات پہ خدمت علماء دیوبند کے حصے میں آئی ۔ بریلوی حضرات بتادیں گے اگر وہ حق پر ہیں تو یہ خدمت اللہ تعالیٰ نے ان سے کیوں نہیں لی؟

سوال نمبر 7 ۔روضہ رسول ﷺ کے جالیوں کے اندر جانا، بیت اللہ کے اندر جانا تو علماء دیوبند کو نصیب ہوا۔ بریلوی حضرات بتادیں کہ اگر بریلوی حق پر ہیں اور دیوبندی کافر ہیں تو یہ خوش نصیبی اور سعادت بریلوی حضرات کے حصے میں کیوں نہ آئی؟

سوال نمبر 8 ۔جنت البقیع کے اندر صحابہ کے قدموں میں علماء دیوبند دفن، امہات المومنینؓ کے قدموں میں علماء دیوبند دفن، نبی کریم ﷺ کے پڑوس میں ہزاروں دیوبندی دفن یہ دیوبندی علماء ہیں جن کا جینا بھی نبی ﷺ کے شہر میں اور مرنا بھی اور دفن ہونا بھی آپ ﷺ کے

شہر وپڑوس میں ہے۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اگر بریلوی حق پر ہیں اور دیوبندی کافر ہیں تو یہ سعادت بریلوی حضرات کو کیوں نہ ملی؟

سوال نمبر 9 ۔ دعوت وتبلیغ کے ذریعہ پوری دنیا میں دین اسلام پھیلانے کی خدمت علماء دیوبند کے حصے میں آئی۔ موجودہ دور میں پوری دنیا میں جتنے لوگ اسلام قبول کرتے ہیں ان میں 70% سے زائد علماء دیوبند کی محنت سے اسلام قبول کرتے ہیں۔ یورپ میں ہزاروں مساجد ومدارس، امریکہ میں ہزاروں مساجد، ایشیاء میں ہزاروں مساجد بنانے والے دیوبندی ہیں۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اگر دیوبندی کافر ہیں تو اتنی بڑی دین کی خدمت اللہ تعالیٰ ان سے کیوں لے رہا ہے اور اگر بریلوی حق پر ہیں تو پھر دیوبندیوں سے سبقت کیوں نہ لے سکے؟

سوال نمبر 10 ۔ علماء دیوبند کی بنائی ہوئی تبلیغی جماعت کو اللہ نے پوری دنیا میں دین کی خدمت کے لیے قبول کیا۔ ہر ملک ہر شہر ہر گاؤں میں اللہ کا پیغام پہنچایا۔ اور الحمد اللہ تقریباً سو سال گزرنے کے بعد بھی آج تک اس محنت کو زوال نہیں آیا۔ اللہ نے ہر روز اس محنت کو ترقی دی اور آج بھی یہ محنت عرب وعجم کی آنکھ کا تارا ہے۔ بریلوی حضرات نے دعوت اسلامی کو بنایا لیکن یہ تحریک بھی اپنے چلنے کے چند سال بعد بکھر کر تین حصوں میں تقسیم ہوگئی۔

ا۔ دعوت اسلامی ۲۔ سنی دعوت اسلامی۔ ۳۔ سنی تبلیغی جماعت

اور ہر جماعت دوسرے کو کافر ومرتد اور بے دین مانتی ہے بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اگر دیوبندی کافر ہیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کی مدد کیوں کی؟ اور اگر بریلوی حق پر ہیں تو وہ اپنی دعوت کی تحریک کو کیوں نہ چلا سکے؟ بلکہ کفر کے فتوے لگا لگا کر ایک دوسرے کو دائرہ اسلام سے باہر نکال رہے ہیں۔

سوال نمبر 11 ۔ جب سے مدرسہ دیوبند بنا اور آج تک دیوبندی مسلک میں صرف ایک فتنہ

"مماتی" حضرات کا آیا جو کہ بالکل نہ ہونے کے برابر ہیں اور اس فتنے کا اکابر علماء دیوبند سے کوئی تعلق نہیں ۔ باقی علماء دیوبند کے مسلک کے نہ حصے ہوئے نہ ایک دوسرے کی تکفیر کی نہ ایک دوسرے کی مخالفت کی نہ ایک دوسرے کو برا بھلا کہا ۔ اسکے برعکس بریلوی مسلک بھی حصوں میں بٹ گیا ۔ ایک دوسرے کو کفر کے فتوے دینا بریلوی حضرات کا مشغلہ بن گیا ۔ کبھی سیالوی خاندان کو کافر قرار دیا جاتا ہے تو کبھی گولڑوی خاندان کو کبھی طاہر القادری کو نکال دیا جاتا ہے تو کبھی الیاس قادری کو کبھی کرم شاہ بھیروی کا انکار کیا جاتا ہے تو کبھی اشرف سیالوی کا کبھی شاہ احمد نورانی کو کافر قرار دیا جاتا ہے تو کبھی کرنل انور مدنی کو کبھی سیف الرحمن نیا مسلک بناتا ہے تو کبھی ریاض گوہر شاہی کبھی زبیر حیدر آبادی کا انکار کیا جاتا ہے تو کبھی عمر اچھروی کا ۔ کبھی اقتدار احمد نعیمی کا رد کر دیا جاتا ہے تو کبھی فیض احمد اویسی کا ۔ کبھی حسن علی میلسی کو دھکے دیئے جاتے ہیں تو کبھی ابو داود صادق کو ۔ احمد سعید کاظمی کو بھی ذلت ملتی ہے تو پیر محمد چشتی صاحب بھی بے عزتی میں حصہ لے جاتے ہیں ۔ محمد خان قادری ہو یا تراب الحق قادری ، خواجہ غلام فرید ہو سید عبد القادر ہر کوئی تو بریلویوں سے ناراض اور بریلوی ان سے ناراض ۔ (تفصیل کیلئے کتاب "دست و گریبان" کا مطالعہ کریں) بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ اگر دیوبندی کافر ہیں تو اللہ کی اتنی بڑی نعمت ان پر کیسے ہو سکتی ہے کہ وہ آپس میں اتفاق سے ہیں اور اگر بریلوی حق پر ہیں تو پھر یہ رب کی لعنت ان پر کیوں ہے؟

سوال نمبر 12 ۔ جب بھی دین اسلام پر کوئی سخت وقت آیا یا کسی نئے فتنے نے سر اٹھایا تو سب سے پہلے علماء دیوبند نے اس فتنے کا تعاقب کیا ۔ بریلوی حضرات کوئی ایک ایسا فتنہ بتا دیں جس کا تعاقب بریلوی حضرات نے علماء دیوبند سے پہلے کیا ہو؟

سوال نمبر 13 ۔ برصغیر میں انگریز حکومت ختم کرنے کے لیے کبھی علماء دیوبند انگریز کا بائیکاٹ کرتے ہیں تو کبھی تحریک ریشمی رومال ، تحریک خلافت چلاتے ہیں تو کبھی برصغیر کو دار الحرب

قرار دیتے ہیں جبکہ بریلوی علماء بتادیں کہ انہوں برصغیر کو دارالسلام کا فتوی کس خوشی میں دیا؟

سوال نمبر 14 ۔انکار ختم نبوت کا فتنہ اٹھا تو علماء دیوبند نے تحریکیں چلائیں جیلیں کاٹیں، جانیں پیش کیں یہاں تک کہ اسمبلی میں جنگ مفتی محمود دیوبندی نے لڑی یورپ میں جنگ خواجہ خان محمد نقشبندی نے لڑی ساوتھ افریقہ میں قادیانیوں سے جنگ مفتی تقی عثمانی،علامہ خالد محمود۔ منظور احمد چنیوٹی دیوبندی نے لڑی بہاولپور میں جنگ مولانا انور شاہ کشمیری دیوبندی نے لڑی مولانا غلام غوث ہزاروی نے مانسہرہ میں جنگ لڑی ،مولانا یوسف لدھیانوی ،مولانا مفتی جمیل مولانا نظام الدین شامزی، مفتی عتیق الرحمن وغیرہ نے اپنی گردنیں اس ختم نبوت کے لیے کٹوا دیں بریلوی حضرات بتادیں کہ ان کے پاس بھی ایسی کوئی قربانی ہے؟ اگر دیوبندی کافر ہیں تو پھر اللہ نے یہ خدمت ان سے کیوں لی۔ اور اگر بریلوی حق پر ہیں تو نبی ﷺ کے عاشق کہلوانے کے باوجود قربانی کیوں نہ دے سکے؟

سوال نمبر 15 ۔صحابہؓ کی شان وعزت کا مسئلہ آیا تو دیوبندیوں نے اس فتنے کا تعاقب کیا۔ ہر گلی ہر چوک میں صحابہ کی شان بیان کی اور اس شان کی خاطر مولانا حق نواز ،مولانا اعظم طارق، مولانا ایثار القاسمی ،مولانا ضیاء الرحمان فاروقی ،مولانا علی شیر حیدری ،مولانا عبدالغفور ندیم ،علامہ شعیب ندیم اور سینکڑوں جانثاروں نے اپنی گردنیں پیش کیں ۔ بریلوی حضرات بتادیں ان کے پاس بھی ایسے علماء موجود ہیں جنہوں نے صحابہ کے نام پر ایک قطرہ خون بھی پیش کیا ہو؟

سوال نمبر 16 ۔مساجد اور مدارس کو گرانے کا مسئلہ آیا تو ''لال مسجد'' سے قربانی دینے والا عبدالرشید غازی دیوبندی تھا۔ بریلوی حضرات بتادیں کہ انھوں نے مدارس کی خاطر ایک قطرہ خون بھی دیا ہو؟

سوال نمبر 17 ۔باطل کے خلاف جہاد کرنے والے جلال الدین حقانی اور ملا عمر دیوبندی ہیں ۔ بریلوی حضرات بتادیں کہ ان کے کون کون سے علماء یا تحریکیں باطل کے خلاف تلوار

اور بندوق سے جہاد کر رہے ہیں؟

سوال نمبر 18 ۔اس وقت دنیا میں جتنے بھی جدید مسائل ہیں مثلاً جدید بینکوں کا نظام، انشورنس کا نظام، انٹرنیٹ کے مسائل وغیرہا ان تمام مسائل کے حل کے لیے عرب و عجم علماء دیوبند سے رابطہ کرتے ہیں۔اور علماء دیوبند کے فتووں کو نافذ کیا جاتا ہے۔ بریلوی علماء بتادیں کہ اگر وہ حق پر ہیں تو پھر بریلوی حضرات نے کون سے مسائل کا حل پیش کیا جو کہ پوری دنیا اسلام میں نافذ بھی ہوا ہو؟

سوال نمبر 19 سنہ ۱۹۲۴ء میں جب سعودی عرب میں تمام مزاروں اور مقبروں کو گرادیا گیا اور ہندوستان میں یہ افواہ پھیلی کہ روضہ رسول ﷺ کو بھی گرانے کی کوشش کی جارہی ہے (جو کہ صرف افواہ تھی) تو مولانا شبیر احمد عثمانی دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ نے گنبد خضرا کو گرائے جانے سے بچایا اور ایک وفد لیکر سعودی عرب پہنچے اور انہیں کسی بھی ایسے اقدام سے باز رہنے کی تلقین کی۔ بریلوی حضرات سے سوال ہے کہ اگر آپ سچے عاشق رسول ہو تو جب یہ مسئلہ بنا تو آپ لوگ کہاں تھے؟ اگر دیوبندی کافر ہیں تو یہ سعادت ان کے حصے کیوں آئی؟

سوال نمبر 20 ۔ بریلوی حضرات ہر بدعت (تیجہ، دسواں، گیارہوں، میلاد وغیرہم) پر حسنہ کا لیبل لگا کر قبول کر لیتے ہیں اور دیوبندی ایسا کرنے سے منع کرتے ہیں کہ یہ طریقہ ہمارے نبی ﷺ کا نہیں ہے۔ حالانکہ بریلوی حضرات بھی اس بات کو مانتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایسا کچھ نہیں کیا۔ بدعت یا بدعت حسنہ کی بحث ایک طرف۔ بریلوی حضرات صرف یہ بتادیں کہ نبی ﷺ کی خالص سنت، خالص عمل، خالص طریقہ دیوبند کے پاس ہے یا بریلوی حضرات کے پاس؟ علماء دیوبند نے تو کبھی بھی حسنہ کا لیبل لگا کر نبی ﷺ کے طریقے کو نہیں بگاڑا۔ جس فرقے کے پاس نبی ﷺ کی خالص سنت، خالص عمل، خالص طریقہ ہی نہیں کیا اس کے دل میں نبی پاک ﷺ کی خالص محبت ہوگی؟

سوال نمبر 21 ۔ بریلوی حضرات احمد رضا خان کو مجدد مانتے ہیں۔ بریلوی علماء وعوام یہ بتادیں کہ کیا احمد رضا کوئی عجیب اور انوکھا قسم کا مجدد نہیں؟ آپ تاریخ کا مطالعہ کریں تو پتہ چلے گا کہ ہر مجدد نے دین کی خدمت کی اللہ کے حکموں کو عام کیا۔ جو مبارک سنتیں مٹ جاتیں ان کو زندہ کرتے لوگوں پر ایمانی محنت کرکے ان کو گروہ در گروہ مسلمان کرتے۔ اسکے برعکس اس انوکھے مجدد احمد رضا نے تو نئی سے نئی بدعتیں نکالیں۔ بلکہ جو بدعتیں مٹ چکیں تھیں ان کو پھر سے زندہ کیا۔ علماء اسلام کو گروہ در گروہ کافر قرار دیا۔ گھر گھر لڑائیاں کروادیں۔ دلوں میں نفرتوں کے بیج بودیئے۔ اور کفر کی مشین گن چلا کر عرب وعجم کو کافر قرار دے دیا۔

سوال نمبر 22 ۔ اگر احمد رضا خان کے تمام فتووں کو صحیح مان کر (جیسا کہ بریلوی علماء ان کو صحیح مانتے ہیں) پوری دنیا میں نافذ کر دیا جائے تو بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ ایسی صورت حال میں کون کون لوگ یا کتنے لوگ مسلمان رہ جائیں گے؟

(واضح رہے کہ اس سوال میں بات تمام فتووں کے نافذ ہونے کی ہے نہ کہ جزوی فتوے)

سوال نمبر 23 ۔ بریلوی حضرات کے مجدد احمد رضا خان صاحب کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ ان کے فتووں کا رد، انکے ترجمہ قرآن کا رد، ان کی اپنی ذریت اور اپنے ماننے والے بھی کرتے ہیں۔ (مثلاً مطالعہ کریں: شرح مسلم، مغفرت ذنب، تنقیدات علی المطبوعات، تحذیر الناس میری نظر میں، علماء دیوبند اور مشائخ پنجاب، مہر منیر، اصول تکفیر، ڈھول کی آواز، ضرب شمشیر وغیرہا اور فقیر کی تالیف "دست وگریبان"۔)۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ دنیا میں ایسا بھی کوئی مجدد آیا ہے جسکا رد اسکے اپنے ماننے والے کرتے ہوں؟ یا یہ اعزاز صرف احمد رضا خان صاحب کے حصے میں آیا ہے؟

سوال نمبر 24 ۔ ساری دنیا کو معلوم ہے کہ اعلیٰ حضرت سے لے کر ادنی حضرت تک تمام بریلوی علماء دیوبند کو کافر کہتے ہیں۔ پوری اسلام کی تاریخ کا مطالعہ کرکے دیکھ لیں کہ جب بھی

کوئی راہ حق سے اترا ہے اللہ نے ان سے دین کو چھین لیا توحید وسنت کی پیروی سے اللہ نے ان کو محروم کر دیا۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ اگر دیوبندی کافر ہیں تو اللہ نے ان کو دین کی سمجھ کیوں عطا فرمائی؟۔ دین کی خدمت دیوبند سے کیوں لی اور دیوبند کو خالص توحید وسنت کی پیروی کیوں عطا فرمائی؟

سوال نمبر 25 ۔ بریلوی حضرات نے علماء حرمین کو بھی کافر قرار دیا ہے عجیب بات ہے ایک طرف نبی کریم ﷺ کو مختار کل مانتے ہو اور ہر جگہ ہر وقت حاضر و ناظر مانتے ہو تو پھر بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ نبی کریم ﷺ اپنی مسجد سے کافر کو نکال کر بریلوی حضرات کو کیوں نہیں لا کھڑا کرتے؟۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا اللہ عاجز آ گیا ہے کہ کافر اس کے گھر حرم پاک میں زمانہ اسلام کے اندر نمازیں اور حج پڑھائیں۔ اگر علماء حرمین کافر ہیں تو اللہ اپنے گھر کو ان سے پاک کیوں نہیں کرتا اور بریلوی حضرات کو وہاں خدمت کا موقع کیوں نہیں دیتا؟

سوال نمبر 26 ۔احادیث میں یہ بات واضح ہے کہ مدینہ پاک ہمیشہ اسلام کا مرکز رہے گا۔اور قیامت کے نزدیک اسلام پوری دنیا سے سمٹ کر مدینہ میں ایسے آجائے گا جیسے سانپ اپنی بل میں آجاتا ہے۔عجیب بات ہے کہ بریلوی حضرات نے مدینہ سے اسلام کا خاتمہ پہلے ہی کر دیا۔اگر مدینہ والے کافر ہے تو کیا العیاذ باللہ نبی ﷺ کے ارشادات غلط تھے؟ بریلوی حضرات مزید یہ بھی بتا دیں کہ کیا اللہ کے نبی ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ اسلام پوری دنیا سے مٹ کر صرف بریلی شریف میں رہ جائے گا؟

سوال نمبر 27 ۔ بریلوی حضرات ہر نئی بدعت کی دلیل صرف یہ دیتے ہیں کہ یہ بدعت حسنہ ہے۔قرآن، صحابہ کا قول یا اجماع امت سے کوئی ثبوت پیش نہیں کرتے۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا اسلام مکمل دین نہیں؟ کیا اللہ کے نبی ﷺ نے اور صحابہ کے عمل نے ہم تک پورا دین نہیں پہنچایا؟ اگر دین مکمل ہے تو پھر بریلوی حضرات وہ چیزیں کیوں کرتے ہیں جن کو

نہ حضور ﷺ نے کیا نہ صحابہ اکرام نے کیا؟ صحابہ کو بھی ضرورت تھی کہ ہمارے مردہ بخشے جائیں تو کیا صحابہ نے اسکے لیے تیجہ، دسواں، چالیسواں کیا؟ صحابہ کو بھی ضرورت تھی کہ ہمارے مردے قبر کے اندر فرشتوں کے سوالوں کا جواب آسانی سے دیں، تو کیا صحابہ نے قبر پر اذان دی؟ صحابہ سب سے بڑے عاشق رسول ﷺ تھے، تو کیا صحابہ نے 12 ربیع الاول کو عید منائی؟ کیا جلوس نکالے؟ کیا جھنڈیاں لگائی؟ کیا کیک کاٹے؟ بریلوی یہ بتادیں کہ اگر دین مکمل ہے تو پھر نئی چیزیں نکالنے کی ضرورت کیا ہے؟

سوال نمبر 28 ۔علماء دیوبند کا جو نظریہ یا عقیدہ چار اختلافی مسائل حاضر و ناظر، نور بشر، علم غیب اور مختار کل پر ہے الحمد اللہ اس پر تمام علماء دیوبند متفق ہیں۔ اسکے برعکس بریلوی حضرات کو آج تک خود معلوم نہیں کہ بریلویوں کا عقیدہ ان مسائل پر کیا ہے؟ ایک فتوی دیتا ہے جائز ہونے کا تو دوسرا فتوی دیتا ہے ناجائز ہونے کا۔ ایک بریلوی علم غیب کو ایمان بتاتا ہے تو دوسرا کفر بتاتا ہے۔ کل عقیدہ کچھ اور بتاتے تھے آج عقیدہ کچھ اور بتاتے ہیں۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اگر آپ لوگ اتنے ہی سچے ہو تو آج تک ان مسائل پر سب متفق ہو کر اپنے عقائد کیوں نہ بیان کر سکے۔ (ہمارا یہ کھلا چیلنج ہے کہ بریلوی حضرات اپنے اکابرین کی کتابوں کو سامنے رکھ کر کسی بھی مسئلے پر اپنا عقیدہ نہیں لکھ سکتے)۔

سوال نمبر 29 ۔اہل السنت والجماعت وہ گروہ یا مسلک ہے جو جناب رسول اللہ ﷺ کی سنت اور صحابہ رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کی جماعت کے طریقے پر عمل کر رہے ہوں۔ بریلوی حضرات بڑے جوش و جذبے سے قبروں پر دھوم دھام سے میلے کرنا، پختہ قبریں بنانا ان پر چادریں چڑھانا، ان کو سجدہ کرنا، ان کا طواف کرنا قبروں کو چومنا چاٹنا، آنکھیں ملنا ان پر نذر و نیاز دینا، عرس منانا، میلے لگانا، قوالی کرنا، چڑھاوے چڑھانا، 12 ربیع الاول کو میلاد منانا، چراغاں کرنا، میوزک پر نعت خوانی کرنا، جلوس نکالنا روضہ شریف کی شبیہ بنانا، اذان و اقامت

میں انگوٹھے چومنا، مل کر زور زور سے ذکر کرنا، بیٹھ کر اقامت سننا، نماز کے بعد مصافحہ کرنا، اذان سے پہلے درود وسلام پڑھنا، گیارہویں دینا، کھانے پر ختم پڑھنا، تیجا، نواں، دسواں، بیسواں، چالیسواں کرنا، برسی منانا، قبروں پر اذان کہنا، قل کرنا وغیرہ کا اہتمام کرتے ہیں اور ان چیزوں کو ایمان وکفر کا معیار سمجھتے ہیں حالانکہ یہ وہ چیزیں ہیں جو کہ ہرگز ہرگز نبی ﷺ کی سنت نہیں۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ ان تمام بدعتوں کو کرنے والا اہلسنت کیسے کہلوا سکتا ہے؟ بعض اوقات بریلوی حضرات ان چیزوں کو بدعت حسنہ کا لیبل لگا دیتے ہیں تو پھر بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا اہل بدعت یا اہل بدعت حسنہ مسلک آپ لوگوں کے لیے زیادہ موزوں نہیں؟

سوال نمبر 30 ۔ علماء دیوبند کہتے ہیں کہ ہر حال میں اللہ سے مدد مانگو اپنے آپ کو شرک سے بچاؤ۔ اللہ کی صفات میں کسی کو شریک نہ کرو۔ اللہ کا حق مخلوق کو نہ دو، نبی کریم ﷺ کی سنت پر قائم رہو۔ بدعت سے نفرت کرو چاہے وہ چھوٹی ہو یا بڑی، دین اسلام میں نئی نئی چیزیں نہ نکالو، اسلام کی شکل کو مت بگاڑو وغیرہ وغیرہ۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اگر آپ بریلوی لوگ اپنے آپ کو سچا مسلمان اور سچا عاشق رسولؐ کہتے ہو تو پھر آپ علماء دیوبند سے اختلاف کیوں کرتے ہو؟ علماء دیوبند تو اعلیٰ چیز کی طرف دعوت دے رہے خالص دین کی طرف دعوت دے رہے ہیں جبکہ آپ بریلوی حضرات تو اللہ کے غیر سے مانگتے ہو، نبی کریم ﷺ کی سنت کو چھوڑ کر بدعت پر عمل کرتے ہو۔ اب علماء دیوبند کے پاس اعلیٰ چیز اور آپ بریلوی حضرات کے پاس گھٹیا چیز ہے۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا کبھی گھٹیا چیز والے نے بھی اعلیٰ چیز کے اوپر اعتراض کیا؟

سوال نمبر 31 ۔ بریلوی علماء نے علماء دیوبند پر گستاخ رسول ہونے کا فتویٰ لگا یا معاذ اللہ اور انہیں کافر قرار دیا۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ علماء دیوبند کی گستاخیاں کیا صرف علماء بریلی

ی کو نظر آئیں یا اہل السنت والجماعت کا کوئی اور فرقہ بھی ان سے متفق ہے؟ کیا دوسرے حق مسلک والے دیوبندی کی عبارتوں کو سمجھنے سے قاصر ہیں؟

سوال نمبر 32 ۔ ہزاروں لاکھوں بریلوی لوگوں کو دیوبندی بنتے دیکھا گیا سبز پگڑی والوں نے پگڑیاں اتار کر تبلیغی جماعت میں شمولیت اختیار کی لیکن شاید ہی کبھی کسی دیوبندی کو بریلوی بنتے دیکھا ہو (لاکھوں کروڑوں میں سے چند ایک کا بریلوی بن جانا کوئی معنی نہیں رکھتا) بریلوی حضرات سے سوال یہ ہے کہ بریلوی مسلک اگر حق ہے تو لوگ اس مسلک کو چھوڑتے کیوں جارہے ہیں؟

سوال نمبر 33 ۔ دربار پر چڑھاوے چڑھانا، ڈھول پر ناچ کرنا، قبروں کو سجدے کرنا، قبروں کو پوجنا، قبر والے سے مدد اور اولاد مانگنا وغیرہ تمام کام بریلوی عوام کے اندر موجود ہیں۔ بریلوی علماء اپنے دفاع میں کہتے ہیں کہ یہ عوام جاہل ہے ان کو علم نہیں اور یہ بریلویت کا نام بدنام کر رہے ہیں۔ حیرت کی بات ہے کہ بریلوی عوام کو بریلویت کا پتہ نہ ہو یہ ناممکن بات ہے کیوں کہ جتنا علم بریلوی حضرات اپنی عوام کو دیتے ہیں اتنا علم کوئی مسلک بھی اپنی عوام کو نہیں دیتا۔ مثلاً ٹی وی پر چینل بریلوی حضرات کے انٹرنیٹ پر بریلوی علماء، ہر گلی محلے میں ہر گاؤں شہر میں قل خانی پر بیان، تیجے پر بیان، دسویں پر بیان، چالیسواں پر بیان، گیارہویں پر بیان، جمعہ کے دن بیان، محفل نعت پر بیان، میلاد نبیؐ کے موقعہ پر ہر جگہ بیان، عرس، میلوں پر بیان، قرآن خانی پر بیان، اشتہارات ہوں یا بینر، پمفلٹ ہوں یا کتابیں، سی ڈی ہو یا کیسٹ ہر طرح سے ہر لمحہ بریلوی حضرات اپنی عوام تک بریلویت علم پہنچا رہے ہیں۔ اور اب تو خیر سے ایک مدنی ٹی وی چینل بھی کھول لیا۔ پھر بھی بریلوی حضرات کہتے ہیں کہ یہ سجدہ کرنے والا گاؤں کا جاہل ان پڑھ ہے سوال یہ ہے کہ اگر ایک گاؤں کا جاہل ان پڑھ بریلوی قبر کو سجدہ کر رہا ہے تو اسی گاؤں کا دوسرا جاہل ان پڑھ دیوبندی بھی ہے۔ اس دیوبندی نے

قبر کو سجدہ کیوں نہ کیا؟ اس نے قبر والے سے اولاد کیوں نہ مانگی، بدعات کیوں نہ کیں؟ حالانکہ بریلوی نے تو کئی طریقوں سے بریلویت پر علم حاصل کیا ہوا ہے۔

سوال نمبر 34۔ اللہ کے نبی ﷺ نے قیامت تک آنے والے تمام بڑے بڑے واقعات کی پیشگوئیاں کی ہیں مثلاً دجال کا آنا، یاجوج ماجوج کا آنا، گانا اور زنا عام ہو جانا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تشریف لانا، دین کا پوری دنیا سے سمٹ کر مدینہ میں رہ جانا وغیرہ، بریلوی حضرات سے سوال یہ ہے کہ آیا نبی کریم ﷺ نے ایسی بھی کوئی پیشگوئی کی تھی کہ اسلام عرب عجم سے مٹ جائے گا صرف بریلوی شریف میں رہ جائے گا۔ کیا نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ عرب و عجم، خادمین حرمین شریفین والے سب کافر ہو جائیں گے اور صرف بریلوی مسلک والے مسلمان بچ جائیں گے؟ معاذ اللہ۔ اگر نہیں کہا تو صاف مطلب ہے کہ بریلوی حضرات کا یہ کفر خود ساختہ ہے حقیقت یہ ہے کہ نہ ہی عرب والے کافر ہیں نہ ہی دیوبند والے۔

سوال نمبر 35۔ احمد رضا خان صاحب کا جو خود ساختہ دین و مذہب اور شریعت ہے جو کہ ان کی کتابوں سے ظاہر ہے اس کو سامنے رکھ کر بریلوی حضرات مجھے یہ بتا دیں کہ بریلوی حضرات کی زندگی کا کوئی ایسا دن جس میں انہوں نے احمد رضا کی شریعت کے مطابق کوئی حرام کام نہ کیا ہو؟ مثلاً احمد رضا خان صاحب کی شریعت کہتی ہے کہ وہابی، دیوبندی کو سلام کرنا یا جواب دینا، اکرام کرنا، تعظیم کرنا، میل جول، رشتے داری کرنا، ہمدردی کرنا، جنازہ پڑھنا سب حرام بلکہ کفر ہے۔ جو وہابی کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ راقم التحریر خود کئی بریلوی جید علماء سے مل چکا ہے۔ جو کہ مجھے سلام کرتے ہیں سلام کا جواب دیتے ہیں گلے ملتے ہیں کھانا کھلاتے ہیں۔ میرے ہاں مہمان بن کر آتے ہیں۔ یہ معاملہ ہر بریلوی عالم کے ساتھ ہے۔ اب سوال یہ بھی اٹھتا ہے کہ اگر حرام کام کرنے کی استعداد بریلوی علماء میں اتنی زیادہ ہے تو بریلوی عوام میں حرام کام کرنے کی صلاحیت کتنی زیادہ ہوگی؟

سوال نمبر 36 ۔ بریلوی حضرات بڑے جوش وخروش سے عید میلا د النبی ﷺ یعنی ولادت کا دن مناتے ہیں لیکن بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ آپ لوگ بعثت نبوی ﷺ کا دن کیوں نہیں مناتے ؟ جس دن نبی کریم ﷺ کو نبوت دی گئی کیا یہ دن اس قابل نہیں کہ اس دن خوشیاں منائی جائیں ۔ یا جس دن نبی کریم ﷺ کو معراج ہوا وہ دن کیوں نہیں مناتے ؟ ۔اس دن جلوس، جھنڈیاں کدھر غائب ہو جاتی ہیں؟

سوال نمبر 37 ۔ بریلوی حضرات اکثر کہتے ہیں کہ وہابی اپنے بیٹے کے پیدا ہونے پر خوشی مناتے ہیں اور نبی کریم ﷺ کے پیدا ہونے پر خوشی نہیں مناتے ۔ تو پھر بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ آپ بریلوی لوگ اپنے بیٹے کی وفات کے دن غم کرتے ہو تو نبی کریم ﷺ کی وفات کے دن جشن کیوں مناتے ہو؟ ۔ نبی کریم ﷺ کی وفات پر غم کیوں نہیں کرتے؟ ۔

سوال نمبر 38 ۔ بریلوی حضرات میلا د النبی ﷺ پر جھنڈے لگانے کی دلیل دیتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی پیدائش پر اللہ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو جھنڈے دیئے لگانے کے لیے تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ایک جھنڈا بیت اللہ پر لگایا ۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ ہم اور آپ لوگ کس بات یا کام کے مکلف ہیں؟ آیا وہ کام کرنے کے مکلف ہیں جس کام کا اللہ نے حکم دیا اور نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام نے کیا؟ یا وہ کام جس کا حکم اللہ نے دیا اور فرشتوں نے کیا؟ ۔ اگر نبی کریم ﷺ اور صحابہ والے کام کے مکلف ہیں تو بتاؤ کس صحابی نے 12 ربیع الاول کو پیدائش کی خوشی میں جھنڈا لگایا؟

سوال نمبر 39 ۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کی پیدائش کے موقعہ پر بیت اللہ پر جھنڈا لگایا تو بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ آپ لوگ بیت اللہ پر جھنڈا کیوں نہیں لگاتے ؟ ۔ کیا آپ کے گھر بیت اللہ سے افضل ہیں؟

سوال نمبر 40 ۔ میلا د النبی ﷺ کے موقعہ پر چراغاں کی دلیل بریلوی حضرات دیتے ہیں کہ

اللہ کے حکم پر آسمان پر چراغاں کیا گیا۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا آپ اس کام کے مکلف ہیں جو اللہ اور فرشتے آسمانوں پر کرتے ہیں یا کہ اس کام کے مکلف ہیں جو اللہ کے نبی پاک ﷺ اور صحابہ رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین زمین پر کرتے ہیں؟۔ اگر نبی پاک ﷺ اور صحابہ کے کام کے مکلف ہیں تو پھر ان حضرات سے چراغاں کرنا ثابت کرو۔ فرشتے تو اللہ کے حکم سے روح بھی قبض کرتے ہیں تو پھر بریلوی حضرات فرشتوں کے اس کام کو کیوں نہیں کرتے؟۔

سوال نمبر 41 ۔ پیدائش نبوی ﷺ پر اگر چراغاں ہوا یا جھنڈا لگایا گیا تو یہ صرف ایک دفعہ ہوا۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ لوگ ان کاموں کو دلیل کے طور پر پیش کرتے ہو تو پھر آپ بھی ایک دفعہ کر کے چھوڑ کیوں نہیں دیتے؟۔ ہر سال بار بار کیوں کرتے ہو؟۔ اللہ اور فرشتوں کی سنت کی مخالفت کیوں کرتے ہو؟

سوال نمبر 42 ۔ بریلوی حضرات میلاد النبی ﷺ کے جلوس کی دلیل دیتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ جب ہجرت کے موقعہ پر مدینہ داخل ہوئے سارے لوگ آپ ﷺ کے استقبال کے لئے جلوس کی شکل میں باہر نکل آئے۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ وہ جلوس کیا 12 ربیع الاول کے دن نکلا تھا؟ کیا صحابہ ہر سال اس دن جلوس نکالتے تھے؟۔ اگر نہیں تو پھر دلیل کیسی؟۔

سوال نمبر 43 ۔ بریلوی حضرات نبی کریم ﷺ کی خوشی میں تو بڑے جوش وخروش سے شامل ہوتے ہیں لیکن آپ ﷺ کے دکھ میں کیوں نہیں شریک ہوتے؟۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ پیدائش کی خوشیاں تو مناتے ہو لیکن حضور ﷺ کو چچا کی وفات پر جو غم و دکھ تھا اپنے بیٹے ابراہیمؓ کے وفات پر جو غم تھا اس میں شریک کیوں نہیں ہوتے؟۔ ہر سال اس کا غم کیوں نہیں مناتے؟۔

سوال نمبر 44 ۔ بریلوی حضرات کا اپنا کوئی وفات پا جائے تو ہر سال اسکی برسی مناتے ہیں اسکی روح کو ایصال ثواب کرتے ہیں لیکن جناب رسول اللہ ﷺ کی برسی کیوں نہیں مناتے؟ ۔آپ ﷺ کی روح کو ایصال ثواب کیوں نہیں کرتے؟ ۔

سوال نمبر 45 ۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اگر 12 ربیع الاول کو آپ لوگوں کا کوئی فوت ہو جائے تو پھر آپ لوگوں کو نبی کریم ﷺ کی پیدائش کی خوشی ختم ہو کر اپنے مرنے والے کا غم کیوں سوار ہو جاتا ہے؟

سوال نمبر 46 ۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ لوگ میلاد النبی ﷺ کو ثابت کرنے کے لیے قرآن کی جو آیات پیش کرتے ہو اور جو تشریح کرتے ہو ان آیات کی یہی تشریح آج تک کن کن محدثین و مفسرین نے پیش کی؟ ۔

سوال نمبر 47 ۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کے آپ لوگ حضرت محمد ﷺ کا جشن ولادت تو مناتے ہو لیکن باقی ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء سے کیا دشمنی ہے جو ان کا میلاد نہیں مناتے؟ آپ ﷺ کے بعد ڈیڑھ لاکھ صحابہ کرام جو کہ آپ ﷺ کا معجزہ ہیں یہ ان کے ساتھ کتنی بڑی ناانصافی ہے کہ ان کی ولادت کی خوشی نہ منائی جائے؟ ۔ پھر تابعین، تبع تابعین، آئمہ کرام، محدثین، فقہا، علماء، اولیاء جن کی تعداد کروڑوں سے بھی متجاوز ہے ان کو چھوڑنا بھی ناانصافی اور انکی قدر ناشناسی نہیں؟ ۔

سوال نمبر 48 ۔ایک طرف تو عقیدہ ہے کہ 12 ربیع الاول کو حضور ﷺ تشریف لائے اور دوسری طرف عقیدہ ہے کہ حضور ﷺ ہر جگہ ہر وقت حاضر ہیں۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کونسا عقیدہ ان میں باطل ہے؟

سوال نمبر 49 ۔ بریلوی حضرات عید میلاد النبی ﷺ کو ثابت کرنے کے لیے جو دلائل قرآن و حدیث سے دیتے ہیں ان دلائل پر کسی صحابی، کسی تابعی، یا تبع تابعین، آئمہ کرام اور اکابر

امت میں سے کسی نے بھی عمل نہ کیا۔ اور کبھی جلسے جلوس نہ نکالے، کبھی جھنڈیاں نہ لگائیں، کبھی چراغاں نہ کیا، کبھی کیک نہ کاٹے، کبھی قیام نہ کیا (اس کو بریلوی بھی مانتے ہیں) اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ قرآن پر عمل نہ کر کے ان احباب نے کیا بہت بڑے جرم کا ارتکاب نہیں کیا؟۔ کیا جو گستاخ رسول ہونے کا فتوی آپ بریلوی لوگ دیوبند والوں پر لگاتے ہو وہ تمام فتوے ان احباب پر بھی نہیں گئے؟۔

سوال نمبر 50 ۔ بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ اپنی معتبر کتابوں سے ثابت کر دیں کہ احمد رضا خاں صاحب نے کب 12 ربیع الاول کے جلوس نکالے؟۔ احمد رضا کے گھر پر جھنڈا لہرایا گیا؟۔ احمد رضا نے کب جھنڈیاں لگائیں؟۔ کتنے من کا کیک کاٹا؟۔ اور احمد رضا نے کب چراغ کیا؟۔ بریلوی حضرات تو نہ نبی کریم ﷺ کی سنت پر چل سکے نہ احمد رضا کی سنت پر۔

سوال نمبر 51 ۔ بریلوی حضرات ایک الزام علماء دیوبند پر یہ بھی لگاتے ہیں کہ کہ دیوبندی حضرات درود پاک کے منکر ہیں حالانکہ سب کو معلوم ہے کہ دیوبندی حضرات نماز کے آخری قعدہ میں درود پڑھتے ہیں اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد ...... الخ درود شریف پڑھنے کا یہ مقام اور الفاظ حدیث سے ثابت ہیں۔ (بخاری) دیوبندی حضرات التحیات میں پڑھتے ہیں السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ سلام پڑھنے کا یہ مقام اور الفاظ حدیث سے ثابت ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جس کے سامنے میرا تذکرہ آوے اسکو چاہیے کہ مجھ پر درود بھیجے۔ (احمد۔ نسائی) اب دیوبندی حضرت جناب رسول اللہ ﷺ کا نام سن کر پڑھتے ہیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ یعنی درود سلام کا مقام و الفاظ حدیث سے ثابت ہے۔ یا پھر دیوبندی حضرات جب روضہ رسول ﷺ پر حاضری دیتے ہیں تو پڑھتے ہیں۔ الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ۔ کیونکہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص میرے اوپر میری قبر کے قریب درود بھیجتا ہے میں اسکو خود سنتا ہوں (بیہقی۔ مشکوۃ) دیوبندیوں کے درود کے الفاظ اور مقام

دونوں ثابت ہیں جبکہ بریلوی حضرات کے درود وسلام کے الفاظ ومقام درج ذیل ہیں۔

۱۔ جمعہ کی نماز کے بعد سب مل کر ان الفاظ کے ساتھ: مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

۲۔ فجر کی نماز کے بعد سب مل کر ان الفاظ کے ساتھ: مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

۳۔ اذان سے پہلے ان الفاظ کے ساتھ: الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

۴۔ کوئی اعلان کرنے سے پہلے ان الفاظ کے ساتھ: الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

۵۔ کوئی دینی وعظ شروع کرنے سے پہلے ان الفاظ کے ساتھ: الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

اب بریلوی حضرات سے یہ گذارش ہے کہ ہمیں اپنے درود وسلام کے الفاظ اور مقام (موقع) دونوں چیزیں صحیح احادیث سے ثابت کر دیں۔

سوال نمبر 52 ۔ اللہ رب العزت کا دیا ہوا دین و مذہب پوری دنیا پر لاگو ہے۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، وغیرہا پر پوری دنیا کے مسلمان عمل کرتے ہیں۔ جبکہ احمد رضا خاں بریلوی کا دین و مذہب جو کہ ان کی کتب سے ثابت ہے پوری دنیا پر لاگو نہیں۔ رضا خانی دین و مذہب برصغیر سے باہر نہ جاسکا۔ مثلاً گیارھویں کی کھیر بریلوی حضرات کھاتے ہیں مگر عرب والے اس سے محروم ہیں۔ میلاد نبوی ﷺ دھوم دھام سے بریلوی مناتے مگر باقی ممالک اس عید میلاد کے نام سے بھی واقف نہ ہوں گے۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا احمد رضا کا خود ساختہ دین ومذہب اتنا کمزور و ناقص ہے کہ برصغیر سے باہر نہ جاسکا؟۔ بلکہ برصغیر کے صرف 10 سے 15 فی صد حصہ پر یہ شریعت چلتی ہے باقی 85-90 فی صد حصہ پر بھی یہ احکامات نہ چل سکے۔

سوال نمبر 53 ۔ اسلامی شریعت کے جو احکامات تاریخ یا دن کے اعتبار سے مقرر ہیں وہ کبھی بدل نہیں سکتے مثلاً کوئی جمعہ کی نماز پیر یا منگل کو نہیں پڑھ سکتا۔ یا عید الفطر یکم شوال سے ہٹ کر نہیں ہوسکتی۔ یا رمضان کے فرض روزے رمضان سے ہٹ کر نہیں ہوسکتے وغیرہ۔ مگر

جو شریعت احمد رضا کی ہے اس میں رضاخانی اپنی مرضی سے تبدیلی کر سکتے ہیں مثلاً اگر چاند کی گیارہ تاریخ کو کوئی مصروفیت ہے تو گیارہویں پہلے ہی دے دی جاتی ہے۔ اگر کوئی کام یا مصروفیت ہے تو پھر تیجے کا ختم دوسرے دن ہی دے دیا جاتا ہے۔ چالیسویں کا ختم 28 یا 30 دن بعد دے دیا جاتا ہے۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ احمد رضا کی شریعت کیا اتنی کمزور اور ناقص ہے کہ اس میں جیسی چاہو تبدیلی کرو؟

سوال نمبر 54 ۔اسلامی شریعت کے جو احکامات ہیں وہ جناب رسول اللہ ﷺ کی بعثت سے نازل ہونا شروع ہوئے اور 23 سال کے عرصے میں آپ ﷺ کے وصال تک مکمل ہو گئے ۔اب آپ ﷺ کی شریعت کے احکامات کو کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ حکم سال پہلے نازل ہوا یا 200 سال یا 50 سال پہلے لوگوں نے عمل شروع کیا۔ بلکہ ہر عمل و حکم پہ کہا جاتا ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فلاں موقع پہ یہ حکم دیا تھا۔ لیکن جب رضاخانی شریعت پہ نظر پڑتی ہے تو پتہ چلتا ہے کہ عید میلاد النبی ﷺ 800 سال پہلے فلاں بادشاہ نے شروع کی۔ قبر پہ اذان 50 سال پہلے فلاں شخص نے شروع کی۔ سبز رنگ کی پگڑی فلاں شخص سے شروع ہوئی۔ فلاں عمل اتنے سال پہلے شروع ہوا وغیرہ۔

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ کی شریعت اتنی ہی ناقص ہے کہ جس کا ہر عمل بعد کی ایجاد ہے اور ایجاد کرنے والے بھی نہ نبی نہ رسول فقط عام انسان؟

سوال نمبر 55 ۔بریلوی حضرات 12 ربیع الاول کے دن کو عید کا دن کہتے ہیں جھنڈیاں لگاتے ہیں کیک کاٹتے ہیں جلوس نکالتے ہیں، قیام کرتے ہیں، چراغاں کرتے ہیں، اور ان کاموں کو عین عبادت سمجھتے ہیں۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ یہ چھ (6) عبادتیں صرف آپ لوگ ہی کرتے ہیں یا کہ اہل السنت والجماعت کا کوئی اور فقہ بھی آپ کے ساتھ ان عبادتوں میں شریک ہے؟ نیز بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ ان عبادتوں پہ آپ لوگ کم از کم ایک

ایک قرآن کی آیت یا ایک ایک حدیث پیش کر دیں تا کہ ہم بھی آپ کے ساتھ ان عبادتوں میں شریک ہو جائیں۔

سوال نمبر 56 ۔احادیث مبارکہ میں قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی بتائی گئی ہے کہ حضرت امام مہدیؓ کا ظہور ہوگا۔علماء حق امام مہدیؓ کو حرم کے اندر طواف کے دوران پہچانیں گے۔بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ امام مہدیؓ کو پہچاننے کی سعادت کن علماء کو حاصل ہوگی؟ آیا علماء حرمین اور علماء دیوبند امام مہدیؓ کو پہچانیں گے جو کہ سالوں سے حرم پاک میں نماز،حج،قرآن و حدیث پڑھا رہے ہیں؟ یا پھر بریلوی حضرات پہچانیں گے جو کہ علماء عرب و دیوبند کو وہابی،کافر مرتد گردانتے ہیں اور حج اور فرض نماز کو بھی امام کعبہ کے پیچھے پڑھنے کو حرام قرار دیتے ہیں؟

سوال نمبر 57 ۔امام مہدیؓ اپنے ظہور کے بعد اپنا دستہ افوج تیار کریں گے۔بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ امام مہدیؓ کی فوج اور دستہ میں کون لوگ شامل ہوں گے؟ آیا علماء حرمین و دیوبند جو کہ سالوں سے حرم پاک میں نماز،حج،قرآن اور حدیث پڑھا رہے ہیں؟ یا پھر بریلوی حضرات شامل ہوں گے جو کہ تمام مسلمانوں خصوصاً علماء عرب و دیوبند کو وہابی و کافر گردانتے ہیں؟

سوال نمبر 58 ۔بریلوی عقیدے کے مطابق اگر علماء دیوبند و حرمین کافر ہیں تو پھر بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ امام مہدیؓ اپنے ظہور کے بعد کیا جہاد اور کافروں کا قتل و غارت حرم پاک ہی سے شروع کریں گے؟ یعنی کیا امام مہدی رضی اللہ عنہ سب سے پہلے حرم کے اندر ہی موجود علماء عرب و دیوبند (وہابیوں) کو قتل کر کے اپنے جہاد کا آغاز کریں گے؟ بریلوی حضرات یہ بھی بتا دیں کہ امام مہدیؓ حرم والے وہابیوں کو قتل کر کے یہ حکم صادر کریں گے کہ میں نے حرم کو کافروں سے پاک کر دیا ہے اور اب مجھے اپنی فوج اور دستہ تیار کرنا ہے یہاں تو

سارے عرب میں وہابی ہیں چلو بریلی شریف چلیں اور اپنی فوج کو تیار کریں؟

سوال نمبر 59 ۔ بریلوی حضرات کے عقیدے کے مطابق علماء حرمین کافر و مرتد اور وہابی ہیں۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ حرمین والوں کے پیچھے جو لوگ نمازیں پڑھتے ہیں یا حج کر کے آتے ہیں۔ حج سے واپسی پر ان کو حاجی مسلمان کہا جائے گا یا مرتد و کافر کہا جائے گا؟ لوگ حج کر کے اپنے گناہوں کی بخشش کروا کے آتے ہیں یا پھر اپنا ایمان بھی ختم کروا کے واپس آتے ہیں؟

سوال نمبر 60 ۔ علماء عرب اگر کافر وہابی ہیں تو بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اگر بالفرض بریلوی حضرات کو سعودی عرب پر حکومت کرنے کا موقعہ مل گیا تو وہ عرب والوں سے زکوۃ لیا کریں گے یا پھر جزیہ؟

سوال نمبر 61 ۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ مدینہ منورہ بھٹی کی مانند ہے جو کہ اپنے سے برے لوگوں کو دور کر دیتا ہے۔ اور نیک لوگوں کو اور پختہ اور خالص بنا دیتا ہے۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ مدینہ منورہ نے کن لوگوں کو اپنے اندر رکھا؟۔ وہ کون لوگ ہیں جو کہ اس بھٹی کے اندر رہ کر مزید پختہ اور خالص ہو گئے۔ وہ کون لوگ ہیں جو مدینہ منورہ کے اندر سالوں سے رہ کر قرآن، حدیث، نمازیں پڑھ و پڑھا رہے ہیں؟۔ اور وہ کون لوگ ہیں جن کو مدینہ منورہ نے اپنے اندر سے باہر نکال پھینکا؟ وہ کون لوگ ہیں جن کو مدینہ میں قرآن و حدیث پڑھانے کی سعادت تو ایک طرف فرض نماز پڑھنے کی بھی توفیق نہ رہی؟۔

سوال نمبر 62 ۔ بعض حضرات ایسے تھے جن کو نبی کریم ﷺ اپنے سے دور جانا پسند نہ کرتے تھے جیسے صحابہ کرام، یا کسی صحابی کو دینی کام کے لیے آپ ﷺ دور بھیجتے تو اس کی جدائی محسوس کرتے جیسے حضرت معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ کا یمن روانہ کرنے کا موقع۔ اور بعض لوگ ایسے تھے جن کو آپ ﷺ اپنے پاس یا مدینہ منورہ آنا پسند نہ کرتے تھے جیسے نجران کے کفار۔

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ موجودہ دور میں وہ کون لوگ ہیں جن کی نبی کریم ﷺ اپنے پاس رکھنا پسند کرتے ہیں اور اللہ نے ان کو نبی کریم ﷺ کی مسجد میں روضہ مبارک کے ساتھ بیٹھ کر قرآن وحدیث پڑھانے / پڑھنے کی توفیق دی اور وہ سالوں سے اللہ کے نبی کریم ﷺ کے ساتھ رہ رہے ہیں۔ اور وہ کون لوگ ہیں جنکا آج کے دور میں اللہ کے نبی ﷺ اپنے پاس رہنا پسند نہیں کرتے؟ وہ کون لوگ ہیں جن کو قرآن وحدیث گنبد خضرا کے سائے میں بیٹھ کر پڑھنا / پڑھانا نصیب نہ ہوا؟ بلکہ فرض نماز بھی نبی پاک ﷺ کی مسجد میں جماعت کے ساتھ پڑھنا نصیب نہ رہی؟

سوال نمبر 63 ۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اگر بریلویت پر کوئی حالات / آزمائش آجائے تو ایسی صورت میں کون سا حق مسلک اہلحدیث آپ حضرات کے مدد کے لیئے آئے گا؟ یا بریلوی حضرات کس حق مسلک اہلحدیث سے رابطہ / مدد طلب کریں گے؟

(واضح رہے اس سوال میں یہ نہیں پوچھا گیا کہ کیا اللہ آپ کی مدد کرے گا؟ لہذا یہ جواب دے دینا کہ ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے قابل قبول نہیں)

سوال نمبر 64 ۔ احمد رضا خاں صاحب کا فتوی مشہور ہے کہ علماء دیوبند کافر ہیں جو ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ جن بریلوی علماء / پیر حضرات نے دیوبند والوں کو مسلمان کہا / لکھا ہے ان علماء و پیر حضرات کے ایمان و نکاح کی شرعی حیثیت کیا ہوگی؟ نیز یہ بتادیں کہ ان حضرات کی اولاد کیا حلالی کہلائے گی؟

سوال نمبر 65 ۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ جن بریلوی علماء / پیر حضرات نے علماء دیوبند کو مسلمان لکھا ہے ان علماء / پیر حضرات کے ماننے والے، ذریت، مریدین، پیروکار کے ایمان و نکاح کی شرعی حیثیت کیا ہوگی؟۔ ان کی اولاد کی شرعی حیثیت کیا ہوگی؟ ان علماء و پیر حضرات کے اسلامی سلسلے (مثلاً گولڑوی، سیالوی، بھیروی) کی شرعی حیثیت کیا ہوگی؟

سوال نمبر 66 ۔احمد رضا خاں اور ان کی ذریت مسلم لیگ کے خلاف تھی اور قائد اعظم و مسلم لیگوں کو کافر مانتی ہے۔ (مثلاً مطالعہ کریں: مسلم لیگ کی زریں بخیہ دری۔تجانب اہلسنۃ) چونکہ پاکستان مسلم لیگ کی کاوشوں سے وجود میں آیا۔تو بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ پاکستان کو آپ لوگ دارالسلام کہیں گے یا دارالحرب؟

سوال نمبر 67 ۔پاکستان کا جھنڈا کراچی میں پہلی بار مولانا بشیر احمد عثمانیؒ دیوبندی نے لہرایا اور ڈھاکہ میں مولانا ظفر احمد عثمانیؒ دیوبندی نے لہرایا۔بریلوی حضرات کے مطابق یہ جھنڈا وہابیوں نے لہرایا تو بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ پاکستان کافروں کا ملک ہے یا مسلمانوں کا؟

سوال نمبر 68 ۔اگر بریلوی علماء پاکستان کے حق میں تھے تو بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ قائد اعظم کا جنازہ کس کس بریلوی عالم نے پڑھا؟ ۔قائد اعظم کا جنازہ مولانا شبیر احمد عثمانیؒ دیوبندی نے پڑھایا۔اب بریلوی حضرات یہ بھی بتادیں کہ جن بریلوی حضرات نے قائد اعظم کا جنازہ دیوبندی عالم کے پیچھے پڑھا ان حضرات کے ایمان و نکاح کی شرعی حیثیت کیا ہوگی؟

سوال نمبر 69 ۔دعوت اسلامی والے مستقل طور پر سبز پگڑی باندھتے ہیں۔کلیجی چادر لیتے ہیں۔ سبز کنگھی رکھتے ہیں، پیلے رنگ کے سلیپر پہنتے ہیں، سینے پر کارڈ لٹکاتے ہیں۔دعوت اسلامی والے یہ بتادیں کہ یہ ساری چیزیں مستقل طور پر ان رنگوں کے ساتھ استعمال کرنا کیا نبی پاک ﷺ کی سنت ہے یا کہ الیاس قادری کی؟ اگر نبی پاک ﷺ کی سنت ہے تو پھر ہمیں احادیث مبارکہ سے ثابت کردیں تاکہ ہم بھی پھر آپکے ساتھ اس سنت میں شامل ہوجائیں۔

سوال نمبر 70 ۔درود شریف پڑھنا بہت افضل عمل ہے مگر دیوبندی حضرات چار رکعت نماز میں قعدہ اول کے بعد درود شریف نہیں پڑھتے بلکہ تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہوجاتے ہیں اس لیے کہ یہاں درود پڑھنا سنت سے ثابت نہیں اگر دیوبندی یہاں درود شروع کردیں تو بریلوی حضرات ان کو بدعتی اور گستاخ رسول کہیں گے۔اب بریلوی حضرات اذان

سے پہلے درود پڑھتے ہیں جو کہ سنت سے ثابت نہیں جسے بریلوی بھی مانتے ہیں۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اگر دیوبندی نیا کام شروع کریں تو وہ گستاخ اور بریلوی شروع کریں تو وہ عاشق کیسے کہلا سکتے ہیں؟۔دیوبندی اگر نیا کام شروع کریں تو وہ بدعتی بن جائیں اور بریلوی نیا کام شروع کر کے اہلسنت کیسے کہلا سکتے ہیں؟۔حالانکہ درود نہ وہاں ثابت ہے نہ یہاں۔

سوال نمبر 71 ۔بریلوی حضرات شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے نام کی گیارہویں دیتے ہیں ۔بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ لوگ نبی کریم ﷺ کے نام کی گیارہویں کیوں نہیں دیتے؟۔صحابہ کے نام کی گیارہویں کیوں نہیں دیتے؟۔کیا آپ لوگوں کے نزدیک شیخ جیلانیؒ کا رتبہ نبی پاک ﷺ سے یا صحابہ سے بڑھ کر ہے؟

سوال نمبر 72 ۔بریلوی حضرات سے گزارش ہے کہ صحیح احادیث سے گیارہویں شریف کے ختم دلانے کا طریقہ ہمیں بتادیں تاکہ آپ لوگوں کے طفیل ہم بھی یہ کام شروع کردیں۔

سوال نمبر 73 ۔بریلوی حضرات کہتے ہیں کہ شیخ جیلانیؒ چاند کی ہر گیارہ تاریخ کو صدقہ کرتے تھے ا ختم دلاتے تھے اسلئے ہم شیخ جیلانیؒ کی سنت پر عمل کرتے ہیں۔بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ جتنا زور آپ لوگ شیخ جیلانیؒ کے اس عمل پر لگاتے ہو اتنا زور جناب رسول اللہ ﷺ کے طریقوں پر کیوں نہیں لگاتے؟۔جناب رسول اللہ ﷺ ہر مہینے تین دن روزہ رکھتے تھے۔اکثر پیر کے دن روزہ رکھتے تھے۔شوال میں 10 روزے رکھتے تھے۔تہجد کی نماز باقاعدگی سے ادا کرتے تھے وغیرہ وغیرہ۔بریلوی حضرات اپنے ایمان سے بتائیں کہ کیا آپ لوگ نبی پاک ﷺ کے ان اعمال پر بھی اتنا زور دیتے ہیں جتنا کہ گیارہویں ثابت کرنے پر دیتے ہیں؟

سوال نمبر 74 ۔بریلوی حضرات اپنی مساجد میں تبلیغی جماعت کو نہیں ٹھہرنے دیتے یہ کہہ کر کہ

مسجد ہم بریلوی حضرات کی ہے۔ بریلوی حضرات یہ بھی کہتے ہیں کہ حرم پاک اور مسجد نبوی میں وہابیوں کا قبضہ ہے۔ اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ تبلیغی جماعت کو اپنی مسجد میں آنے نہیں دیتے تو پھر وہابیوں کے مساجد مسجد نبوی وحرم پاک میں کیوں جاتے ہو؟

سوال نمبر 75 ۔ احمد رضا خان صاحب نے بیان کروانے کے لیے عالم ہونا شرط لکھا ہے جاہل سے بیان کروانے کو ناجائز لکھا ہے۔ (فتوی رضویہ۔ ج 23۔ص 70)۔ اب دعوت اسلامی والے خوب جانتے ہیں کہ الیاس عطار قادری صاحب عالم نہیں وہ خود کہتے ہیں کہ میں ایک دن بھی مدرسہ نہیں گیا۔ اب دعوت اسلامی والے یہ بتادیں کہ کیا احمد رضا خان صاحب کا یہ فتوی غلط ہے یا آپ لوگوں کو ناجائز کام کرنے کی عادت پڑ گئی ہے۔

سوال نمبر 76 ۔ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے بارے میں احمد رضا خان صاحب کا فتوی ہے کہ انکی بات کی مخالفت کرنا دنیا و آخرت کی بربادی ہے۔ اب شیخ جیلانیؒ نے تو جناب رسول اللہ ﷺ کی پیدائش کی تاریخ دس محرم لکھی ہے۔ (غنیۃ۔ص) جبکہ بریلوی حضرات میلاد 12 ربیع الاول کو مناتے ہیں۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ احمد رضا کے فتوے کے مطابق شیخ جیلانیؒ کی مخالفت کر کے آپ لوگوں کے دین و آخرت کا کیا حال بنا؟

سوال نمبر 77 ۔ بریلوی حضرات کا عقیدہ ہے کہ ولیوں کے پاس بھی علم غیب ہوتا ہے۔ (مطالعہ کریں۔ الامن والعلی ۔جاء الحق ۔فتاوی رضویہ)۔ بریلوی حضرات احمد رضا کو ولیوں سے بڑھ کر مجدد مانتے ہیں۔ اب بریلوی حضرات سے گزارش ہے کہ اپنی مستند کتابوں سے ثابت کریں کہ احمد رضا خان صاحب کے پاس علم غیب تھا۔ البتہ جب ہم نے آپ لوگوں کی مستند کتابوں کا مطالعہ کیا تو ہمیں پتہ چلا کہ کبھی احمد رضا خان کو اپنے سامنے پڑی روٹیاں نظر نہ آئیں۔ (انوار رضا) تو کبھی ماتھے پہ عینک رکھ کر بھول جاتے اور ادھر ادھر ڈھونڈتے پھرتے (حیات اعلیٰ حضرت)۔ اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کیا احمد رضا ولی / مجدد نہ تھا یا

کہ آپ کا عقیدہ علم غیب باطل ہے؟

سوال نمبر 78 ۔ بریلوی حضرات کا عقیدہ ہے کہ اولیا بھی نور ہوتے ہیں کہ ساری مخلوق جناب رسول اللہ ﷺ کے نور سے ہے۔ (مواعظہ نعیمیہ) بریلوی حضرات احمد رضا خان کو ولی اور مجدد مانتے ہیں۔ اب بریلوی حضرات سے گزارش ہے کہ اپنی مستند کتابوں سے ثابت کریں کہ احمد رضا خان صاحب نور تھے۔ البتہ جب ہم نے آپ لوگوں کو مستند کتابوں کا مطالعہ کیا تو ہمیں پتہ چلا کہ احمد رضا صاحب کا رنگ گہرا گندمی تھا اور رنگت کی آب و تاب ختم ہو چکی تھی (کتاب اعلیٰ حضرت) دائیں آنکھ اندر تھی (ملفوظات، حدائق بخشش)۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا نور کالا اور اندھا ہوتا ہے؟ یہ بھی بتا دیں کہ آیا احمد رضا خان صاحب ولی / مجدد نہ تھے یا کہ آپ کا عقیدہ نور و بشری باطل ہے؟

سوال نمبر 79 ۔ بریلوی حضرات کا عقیدہ ہے اولیاء بھی حاضر و ناظر ہیں۔ ولیوں کے لیے دور نزدیک برابر ہے۔ (جاء الحق) مرید جب اپنی بیوی سے ہمبستری کرتا ہے تو پیر اسکے ساتھ ہوتا ہے (ملفوظات اعلیٰ حضرت)۔ بریلوی حضرات احمد رضا خان کو ولی اور مجدد مانتے ہیں۔ اس عقیدہ سے لازم آتا ہے کہ بریلوی حضرات جب اپنی بیوی سے ہمبستری کرتے ہیں تو احمد رضا ان کو جھانک رہا ہوتا ہے۔ اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کون کونسے بریلوی اپنی عزت بچانے کے لیے احمد رضا خان سے حفاظت کی دعا پڑھ کر اپنی بیوی کے پاس جاتے ہیں؟

سوال نمبر 80 ۔ بریلوی حضرات کا عقیدہ ہے کہ اولیاء بھی مختار کل ہوتے ہیں۔ اولیاء کو ہر چیز پر تصرف حاصل ہوتا ہے (الامن والعلی، مہر چشتیہ)۔ احمد رضا خان کو بریلوی حضرات ولی اور مجدد مانتے ہیں۔ بریلوی حضرات سے گزارش ہے کہ اپنی مستند کتابوں سے ثابت کر دیں کہ احمد رضا خان صاحب مختار کل تھے۔ البتہ جب ہم نے آپ لوگوں کی کتابوں کا مطالعہ کیا تو ہمیں پتہ چلا کہ احمد رضا کے والد کا بنایا ہوا مدرسہ احمد رضا خان صاحب کے ہاتھ سے جاتا رہا۔ لوگ

احمد رضا سے انکی زندگی میں متنفر ہونا شروع ہو گئے۔ احمد رضا کے مخلص دوست ان کو چھوڑنا شروع ہو گئے (حیات اعلیٰ حضرت)۔ اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ آیا احمد رضا خان صاحب ولی/مجدد نہ تھے؟ یا

آپ لوگوں کا عقیدہ مختار کل ہی باطل ہے؟

سوال نمبر 81 ۔ بریلوی حضرات احمد رضا خان صاحب کو مجدد مانتے ہیں۔ ہم بریلوی حضرات سے التجا کرتے ہیں کہ اپنی مستند کتابوں سے احمد رضا خان صاحب کا مجدد ہونا تو بہت بڑی بات صرف شریف انسان ہونا ہی ثابت کر دیں۔ البتہ ہم نے جب آپ لوگوں کی مستند کتابوں کو پڑھا تو ہمیں پتہ چلا کہ احمد رضا خان صاحب کی شرافت کا یہ حال ہے کہ کبھی تو 8 سال کی عمر میں رنڈیوں کے سامنے ننگے ہو جاتے ہیں (حیات اعلیٰ حضرت)۔ تو کبھی 20 سال کی لڑکی کو ماں کا دودھ پیتے دیکھتے ہیں (ملفوظات احمد رضا) تو کبھی نماز کے دوران نفس کو حرکت آتی ہے اور انگرکھے کا بند توڑ بیٹھتے ہیں (ضیائے حرم اعلیٰ حضرت)۔ تو کبھی رنڈیاں انکے ساتھ رنگ والی ہولی کھیلتی ہیں تو کبھی دیوبند والوں کے نئے نئے خدا بنا کر خدا کو گندی سے گندی گالی دیتے ہیں (سبحان السبوح) کبھی اپنے مخالفین کو ایسی گندی گالی دیتے ہیں کہ بے حیاء انسان کو بھی شرم آئے (خالص الاعتقاد) کتے اور خنزیر کے الفاظ سے گالی دینے کے تمام ریکارڈ احمد رضا خان صاحب نے توڑ دیئے (فتاوی افریقہ، حدائق بخشش) کبھی حضرت عائشہؓ کے بارے میں گندی باتیں کرتے ہیں (حدائق بخشش) تو کبھی صحابی رسول حضرت عبد الرحمن قاریؓ کو گالیاں دیتے ہیں۔ اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا احمد رضا مجدد نہ تھا؟ یا کہ بریلویوں کا مجدد بننے کے لیے ان خصوصیات کا ہونا ضروری ہے؟

سوال نمبر 82 ۔ بریلوی حضرات انبیاء کے لیئے علم غیب مانتے ہیں۔ یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام جو کہ دونوں نبی ہیں ان کے پاس بھی علم غیب تھا۔ اب

اگر بریلویوں کے اس عقیدے کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی والے واقعہ پر لاگو کریں تو واقع کچھ اسطرح بنتا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی علم غیب تھا کہ میرے بیٹے کی گردن پر چھری کوئی نہیں چلنی .اور اسماعیل علیہ السلام کو بھی یہ پتہ تھا کہ میں نے ذبح کوئی نہیں ہونا اسلئے باپ نے بے دھڑک چھری چلائی اور بیٹا بھی بے خوف ذبح ہونے کے لیئے لیٹ گیا۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اگر آپ لوگوں کے عقیدہ علم غیب کو حق مان لیا جائے تو پھر اس واقعہ میں اللہ کی طرف سے آزمائش کہاں ہے؟ اور انبیاء کی قربانی کہاں ہے؟۔ بریلوی حضرات یہ بھی بتادیں کہ آپ کے اس عقیدے سے سارے انبیاء کی ساری قربانیوں پر پانی نہیں پھر جاتا؟

83 ۔حضرت یعقوب علیہ السلام نبی تھے اور اگر ان کا علم غیب مان لیا جائے تو پھر یہ ماننا پڑے گا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کو پتہ تھا کہ ان کے بیٹے یوسف علیہ السلام کو اسکے بھائیوں نے قتل نہیں کیا بلکہ کنویں میں پھینک دیا تھا اور حضرت جبریل علیہ السلام نے ان کو کنویں سے نکال دیا اور وہ زندہ ہیں بلکہ بادشاہ بن گئے ہیں۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں اگر حضرت یعقوب علیہ السلام کا علم غیب مان لیا جائے تو ماننا پڑے گا کہ نعوذ باللہ حضرت یعقوب علیہ السلام کا رونا صرف ڈرامہ تھا؟ حضرت یعقوب علیہ السلام کے اوپر کوئی آزمائش نہیں آئی؟

84 ۔بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اگر حضرت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کو عالم الغیب مان لیا جائے تو پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام کو وحی لے کر آنے کی ضرورت؟ نیز یہ بھی بتادیں کہ علم غیب کی بنا پر حضرت محمد ﷺ کی کونسے آزمائش یا قربانی باقی رہ جاتی ہے؟ کیا یہ عقیدہ ساری قربانیوں اور آزمائشوں پر پانی نہیں پھیر دیتا؟

85 ۔بریلوی حضرات جناب رسول اللہ ﷺ کو نور مانتے ہیں۔ بریلوی حضرات یہ

بتا دیں کہ کیا نوری مخلوق افضل ہے یا بشری؟ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ یہ انسانیت کے ساتھ زیادتی ہوگی کہ ان پر نبی تو نوری مخلوق سے ہو اور احکامات بشر کے لیئے نازل ہو رہے ہوں؟ دین کے خاطر سختی برداشت کرنا، گرمیوں کے روزے رکھنا، پانچوں نمازیں پڑھنا، حرام سے بچنا دین کی خاطر شہید ہونا، دکھ سکھ برداشت کرنا، یہ سارا کچھ تو بشر پر لازم آتا ہے نور پر نہیں یعنی اس عقیدے سے ماننا پڑے گا کہ کسی نبی نے دین کی خاطر کوئی تکلیف برداشت نہ کی کیونکہ نبی تو تھے ہی نور اور نور کا نہ خون نکلتا ہے نہ نور شہید ہوتا ہے۔ نہ نور کو بھوک لگتی ہے، نہ نور کو حاجت پیش آتی ہے وغیرہا۔ بریلوی حضرات یہ بھی بتا دیں کہ انبیاء کو نور مان کر ان کی شان کو بڑھا رہے ہیں یا کہ بالکل گھٹا رہے ہیں۔

سوال نمبر 86۔ بریلوی حضرات حضرت محمد ﷺ کو مختار کل مانتے ہیں۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ اگر نبی کریم ﷺ کو مختار کل مان لیا جائے تو کیا یہ بات لازم نہیں آتی کہ جتنے لوگ بھی کفر پر مرے ان سب کو جناب رسول اللہ ﷺ نے نعوذ باللہ جان بوجھ کر کفر پر مرنے دیا؟ کیوں کہ اگر نبی کریم ﷺ مختار کل تھے تو پھر انہوں نے اپنی اس طاقت کو استعمال کرتے ہوئے ایک ہی لمحے میں سب کو مسلمان کیوں نہ کر دیا؟ حالانکہ آپ ﷺ کی خواہش، دلی تمنا اور تڑپ تھی کہ سب لوگ اسلام قبول کرلیں۔ بریلوی حضرات نبی کریم ﷺ کو مختار کل مان کر آپ ﷺ کی شان کو بڑھا رہے ہیں یا کہ بالکل گھٹا رہے ہیں؟

سوال نمبر 87۔ بریلوی حضرات کا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد ﷺ حاضر و ناظر ہیں۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ اگر نبی کریم ﷺ کو ہر جگہ حاضر و ناظر مان لیا جائے تو پھر روضہ رسول پر حاضری دینے کی کیا ضرورت ہے؟ روضہ رسول ﷺ یا قبر مبارک کی کیا اہمیت باقی رہ جاتی ہے؟ اللہ تو حکم کرتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے سامنے اپنی آواز نیچی رکھو مگر آپ بریلوی حضرات لاؤڈ سپیکر پر چیخ چیخ کر کیوں بولتے ہو؟ آپ لوگوں کا عقیدہ نبی کریم ﷺ کی شان کو بڑھا رہا

ہے یا کہ بالکل گھٹا رہا ہے؟

سوال نمبر 89 ۔ بریلوی حضرات میلاد النبی ﷺ کو بڑے جوش سے مناتے ہیں لیکن اس میلاد کے متعلق بریلوی حضرات کا 8 طرح کا عقیدہ ہے مثلاً

(i) میلاد مباح ہے۔ (احمد رضا۔ الامن والعلی۔ص 178)

(ii) میلاد سنت الٰہیہ ہے۔ (احمد یار نعیمی۔ جاء الحق۔ص 238)

(iii) میلاد سنت ہے۔ (نعیم الدین مراد آبادی۔ خزائن العرفان۔ص 28)

(iv) میلاد بدعت حسنہ ہے۔ (عبد القیوم ہزاروی۔ عقائد ومسائل۔ص 75)

(v) میلاد واجب ہے۔ (عبد السمیع رامپوری۔ انوار ساطع)

(vi) میلاد درجہ وجوب رکھتا ہے۔ (ارشد سعید کاظمی۔ میلاد النبی۔ص 3)

(vii) میلاد مستحب ہے۔ (احمد یار نعیمی۔ نور العرفان ص 28۔ سورہ بقرہ آیت 143۔ حاشیہ نمبر 4)

(viii) میلاد فرض نماز کی طرح ہے۔ (تذکار بگویہ۔ ج 2۔ص 111,112)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اسلام کی کوئی ایسی عبادت بھی ہے جو کہ ایک وقت میں 8 طرح کی حیثیت رکھتی ہو۔ بریلوی حضرات یہ بھی بتادیں کہ عوام میلاد النبی ﷺ کو کیا حیثیت دے۔ (امید ہے آپ کوئی نئی قسم ہی ایجاد کریں گے جو کہ پہلے 8 لوگوں کی تائید کرے گی)

سوال نمبر 89 ۔ بریلوی علماء اگر دیوبند والوں پر کفر کا فتویٰ لگاتے ہیں تو بریلوی حضرات اپنا اہم فریضہ سمجھ کر اس فتوے پر عمل کرتے ہیں اور خوب تشہیر کرتے ہیں۔ اب اگر وہی بریلوی علماء کسی بریلوی پر کفر کا فتویٰ لگا دیں تو پھر بریلوی حضرات کی وہ فریضہ کی ادائیگی کہاں مر جاتی ہے؟ شاہ احمد نورانی پر، الیاس قادری پر، پیر مہر علی پر، طاہر القادری پر، پیر کرم شاہ پر، اشرف سیالوی پر، قمر الدین سیالوی پر، پیر نصیر الدین پر، ابو الخیر زبیر حیدر آبادی پر، غلام رسول سعیدی

وغیرہم پر بریلوی حضرات نے کفر کے فتوے لگائے ہیں اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ لوگوں کا یہ فرض نہیں بنتا کہ ان فتووں کو عام کریں ان کا کفر منبروں سے بیان کریں؟ اب آپ لوگوں کی غیرت کہاں چلی گئی؟ ان سے تعلق کیوں نہیں ختم کرتے؟۔ نیز یہ بھی بتادیں کہ آپ لوگوں میں غیرت کی کمی ہے یا کہ آپ کا یہ رضاخانی مذہب ہی باطل ہے؟

سوال نمبر 90 ۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اگر کوئی شخص بریلوی بننا چاہے تو وہ کس کے ہاتھ پر بیعت کرے؟ ہر بریلوی تو دوسرے بریلوی کو کافر کہتا ہے؟۔ آپ لوگوں میں اصل بریلوی ہے کون؟

سوال نمبر 91 ۔ بریلوی حضرات قبر پر اذان دینے کی دلیل دیتے ہیں کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جہاں تک اذان کی آواز جاتی ہے شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے لہٰذا ہم لوگ قبر پر اس لیئے اذان دیتے ہیں کہ شیطان مردے کو قبر کے اندر سوالوں کا جواب دیتے ہوئے تنگ نہ کرے اور دل میں وسوسے نہ ڈال سکے۔ اب بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ احادیث سے ثابت کردیں کہ انسان کے مرجانے کے بعد بھی شیطان دل میں وسوسے ڈال سکتا ہے۔ خصوصاً یہ ثابت کریں کہ شیطان قبر کے اندر بھی آسکتا ہے اور فرشتوں کے سوالوں کے دوران مداخلت کرسکتا ہے۔ نیز یہ بھی بتادیں کہ اکابرین امت کی بھی خواہش تھی کہ ہمارے مرنے والے قبر کے اندر سوالوں کا جواب دے سکیں تو کس کس اکابر (انبیاء، صحابہ، تابعین، تبع تابعین، آئمہ وغیرہم) نے قبر پر دفن کے بعد اذان دی؟

سوال نمبر 92 ۔ بریلوی حضرات کے باطل عقیدے نبی کریم ﷺ عالم الغیب ہیں کی رد میں قرآنی آیت ہے:۔

قل لا اقول لکم عندی خزائن اللہ ولا اعلم الغیب ولا اقول لکم انی ملک (سورۃ انعام۔50)

اس آیت کا ترجمہ احمد رضا خان کرتا ہے: "تم فرمادو میں تم سے نہیں کہتا میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہوں کہ میں آپ غیب جان لیتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہوں کہ میں فرشتہ ہوں"۔ (کنزالایمان۔ترجمہ احمد رضا خان)

کیا بریلوی حضرات یہ بتاسکتے ہیں کہ "لا علم الغیب" کا ترجمہ "اور نہ یہ کہوں کے میں آپ غیب جان لیتا ہوں" عربی گرائمر کے اعتبار سے کس طرح صحیح ہے؟ اور لفظ "آپ" قرآن کے کس لفظ کا ترجمہ ہے؟ نیز یہ بھی بتادیں کے یہ ترجمہ سابقہ تمام تفاسیر اور تراجم کے مطابق ہے یا مخالف ہے؟

سوال نمبر 93 ۔ بریلوی حضرات کے باطل عقیدے "نبی کریم ﷺ نور ہیں" کے رد میں قرآنی آیت ہے۔

قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی (سورہ کہف۔110)

اس آیت کا ترجمہ احمد رضا خان کرتا ہے: "تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے" (کنزالایمان۔ترجمہ احمد رضا)

کیا رضاخانی ہمیں بتاسکتے ہیں کہ "ظاہر صورت" قرآن کے کس لفظ کا ترجمہ ہے یا عربی گرائمر کے کس قانون کے تحت یہ ترجمہ صحیح ہے؟ نیز یہ بھی بتادیں کے یہ ترجمہ سابقہ تمام تفاسیر او رتراجم کے مطابق ہے یا مخالف ہے؟

سوال نمبر 94 ۔ بریلوی حضرات کے باطل عقیدہ "نبی کریم ﷺ مختار کل" ہیں کے رد میں قرآنی آیت ہے:۔

قل لا املك لنفسي نفعا ولا ضرا الا ما شاء الله (سورۃ یونس 49)

احمد رضا خان اس آیت کا ترجمہ یوں کرتا ہے:۔ "تم فرماؤ میں اپنی جان کے برے بھلے کا (ذاتی) اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے" (کنزالایمان۔ترجمہ احمد رضا)

کیا بریلوی حضرات یہ بتا سکتے ہیں اس ترجمہ میں "ذاتی" کے لفظ کا اضافہ کرنے کی احمد رضا خان کو کیا ضرورت پیش آئی؟ اگر احمد رضا خان صاحب کے پیش کردہ مفہوم کو صحیح مان لیا جائے تو بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ پھر آیت کے آخر میں الا ماشاء اللہ کیوں آیا ہے؟

سوال نمبر 95۔ قرآن کی آیت ہے یا ایھا النبی انا ارسلنک شاھدا و مبشرا و نذیرا (احزاب۔ رکوع 6۔ پ 22)

اس کا ترجمہ احمد رضا خان صاحب کرتے ہیں۔ "بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر" (کنز الایمان۔ ترجمہ احمد رضا)

کیا بریلوی حضرات یہ بتا سکتے ہیں کہ احمد رضا کے ترجمہ قرآن سے پہلے جتنے بھی قرآن کے ترجمے کئے گئے اور جتنی بھی تفاسیر کی گئیں (چاہے اردو، فارسی یا کسی بھی زبان میں ہیں) ان میں کس کس مفسر نے لفظ شاھدا کا ترجمہ حاضر و ناظر کیا؟

سوال نمبر 96۔ بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ اپنی مستند کتابوں سے ہمیں یہ ثابت کر دیں کہ احمد رضا خان نے اپنی پوری زندگی میں انگریز کے خلاف چلائی جانے والی کسی تحریک کی سربراہی کی ہے؟ کسی تحریک کو شروع کیا ہو؟ کسی تحریک میں حصہ لیا؟ احمد رضا خان نے کتنے جلسوں کی صدارت و قیادت کی جو انگریز تسلط کے خلاف ہوا ہو؟ احمد رضا خان نے انگریز کیخلاف جہاد کرنے کے کتنے فتوے دیئے؟ اور وہ فتوے کہاں ہیں؟

سوال نمبر 97۔ برصغیر پاک و ہند کی 1857ء کی جنگ آزادی مشہور ہے جس میں ہزاروں علماء کو شہید کیا گیا۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ اس جنگ آزادی میں آپ لوگوں کے روحانی دادا جناب نقی علی خان صاحب اور انکی ذریت نے کتنا حصہ لیا؟ اور کس کس مقام پہ جہاد کیا؟ (حوالہ مستند ہو اور ہو بھی ایسا جو آسانی سے دستیاب ہو سکے)

سوال نمبر 98۔ بریلوی حضرات عشق رسول ﷺ کے بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں اور

اپنے مقابلے میں سب کو گستاخ رسول کہتے ہیں۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ اگر احمد رضا خان سچا عاشق رسول تھا تو خان صاحب نے درود شریف کے کتنے مجموعے لکھے؟ کتنی کتابیں یا رسالے لکھے؟

سوال نمبر 99 ۔ بریلوی حضرات اپنے آپ کو سچا عاشق رسول ﷺ اور علمائے دیوبند و عرب کو پکا گستاخ رسول مانتے ہیں۔ تو پھر بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ آپ لوگ گستاخ رسولوں کے خلاف اعلان جنگ کیوں نہیں کرتے؟ ان سے جہاد و قتال کیوں نہیں کرتے؟ کیا گستاخ رسول سے جہاد کرنا آپ لوگوں کے ایمان کا حصہ نہیں؟ کیا آپ لوگوں کا نبی کریم ﷺ سے عشق اتنا کمزور ہے کہ گستاخ رسول ہر جگہ موجود ہوں اور آپ لوگ مزے سے زندگی گذارتے رہیں؟

سوال نمبر 100 ۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ اگر دیوبند والے گستاخ رسول ہیں تو پھر آپ لوگ علماء دیوبند کے خلاف کوئی قانونی کاروائی کیوں نہیں کرتے؟ کیا آپ کا نبی کریم ﷺ کے ساتھ عشق یہ تقاضہ نہیں کرتا کہ گستاخ رسول کو قانونی لگام ڈالی جائے؟ آپ لوگ تو کیا مرزائیوں سے بھی گئے گزرے نہیں؟ کیونکہ مرزائیوں نے اپنے جھوٹے نبی کی خاطر مسلمانوں کے خلاف ہر طرح کی قانونی کاروائی کی۔ بریلوی لوگ اپنے سچے نبی ﷺ کی شان و عزت کی خاطر گستاخوں کے خلاف کوئی قانونی کاروائی نہیں کر سکتے؟ کم از کم کسی شرعی عدالت کا دروازہ ہی کھٹکھٹا لیتے؟ یا پھر یہ کہ آپ لوگوں کا نبی کریم ﷺ کے ساتھ سارا عشق ایک فریب اور ڈرامہ ہے؟

سوال نمبر 101 ۔ بریلوی حضرات انبیاء اور خصوصاً جناب رسول اللہ سیدنا محمد ﷺ کے بارے میں عقیدہ رکھتے ہیں کہ انبیا کے پاس علم غیب ہوتا ہے، ہر جگہ حاضر و ناضر ہیں، مختار کل ہیں گناہ بخشتے ہیں، مشکل کشاء ہیں، دافع البلاء ہیں، حاجت روا ہیں، جس کے لیے چاہیں حلال کو حرام اور

حرام کو حلال کر دیں اللہ کے احکام میں جیسی چاہیں تبدیلی کرلیں. جس کے لیے جب چاہیں توبہ کا دروازہ بند کر دیں. حضرت علیؓ مدد کے لیے آتے ہیں. شیخ جیلانیؒ کو مصیبت اور حاجت کے وقت پکارو. شیخ جیلانیؒ ظاہر و باطن سب جانتے ہیں. اولیاء اللہ اولاد دیتے ہیں، بارش دیتے ہیں. ان سے مدد مانگنا چاہیے۔ وغیرہ وغیرہ اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اگر یہ سب کچھ انبیاءؑ اور اولیا کے اختیار میں ہے تو پھر نعوذ باللہ اللہ رب عزت کی ذات کی ان کاموں وصفات میں کیا تخصیص رہ گئی؟ اگر یہ سب کچھ غیر اللہ کے لیے مان کر بھی آپ لوگ توحید پرست ہیں تو پھر شرک کس چیز کا نام ہے؟

سوال نمبر 102۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ لوگ کس نسبت سے اپنے آپ کو حنفی اور قادری کہلواتے ہیں؟ آپ لوگ چار اختلافی عقائد (حاضر و ناظر، نور و بشر، علم غیب اور مختار کل) کو حضرت امام ابو حنیفہؒ اور شیخ عبد القادر جیلانیؒ سے ثابت کر دیں اور یہ بھی ثابت کر دیں کہ ان حضرات نے کس کس کی قبر پر اذان دی، کس کس مردے کا تیجہ، دسواں، چالیسواں پڑھایا، کس کس ولی کا عرس منایا، ان حضرات نے کتنے لوگوں کی قبروں کو پختہ کیا، چادر چڑھائی، پھول و دال ڈالی چراغاں کیا، جشن عید میلاد النبی منایا یا ترغیب دی؟ اگر آپ لوگ ثابت کر دیں تو آپ لوگ پکے حنفی و قادری نہیں تو صرف رضوی کہلواسکتے ہو۔

سوال نمبر 103۔ بریلوی حضرات احمد رضا خان صاحب کو مجدد مانتے ہیں۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ لوگوں کے علاوہ بھی اہل السنت والجماعت کا کوئی اور فرقہ ہے جو کہ احمد رضا خان کو مجدد مانتا ہو؟ (بالخصوص احمد رضا کے عقائد و نظریات اور کارنامے جان لینے کے بعد)

سوال نمبر 104۔ تبلیغی جماعت والے امت کے اندر ایمان کی محنت کرتے ہیں تو بریلوی علماء طعنہ دیتے ہیں کہ تبلیغ والے مسلمانوں کو مسلمان بنانے آئے ہیں۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ وہ ایمان کی محنت جو جناب رسول اللہ سیدنا محمد ﷺ صحابہ کرام پر کرتے تھے، صحابہ کرام

آپس میں کرتے تھے، مسجد نبوی میں جو ایمانیات کی محنت ہوا کرتی تھی، آپ بریلوی لوگ اس محنت کو کیا نام دیں گے؟ کیا اللہ کے نبی ﷺ بھی مسلمانوں کو مسلمان بنا رہے تھے، کیا صحابہ بھی صحابہ کو مسلمان بنا رہے تھے؟

سوال نمبر 105 ۔احمد رضا خان کے خلفاء کہتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت تکفیر مسلم میں بہت محتاط تھے اس مسئلے میں جلد بازی سے کام نہ لیتے تھے ۔ یہ حسن احتیاط اللہ عزوجل نے انھیں عطا کی ہم لا الہ الا اللہ کہنے والے کو حتی الامکان کفر سے بچاتے ہیں (انوار رضا ص 281 ۔۔۔فتاوی رضویہ ج 6 ص 51) اب خانصاحب نے ہر کسی کو تو کافر قرار دے دیا مثلاً علماء دیوبند، اہل حدیث، عرب، آل سعود، ندوۃ العلماء وغیرہ وغیرہ ۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ ہر کسی کو تو کافر قرار دے دیا اب خان صاحب نے احتیاط کہاں کی؟

سوال نمبر 106 ۔احمد رضا خان نے علماء دیوبند پر جو بھی اعتراضات کیئے، کفریہ عقائید ان کی طرف منسوب کئے ان سب کا جواب علماء دیوبند نے اپنی کتابوں میں فوری طور پر دیا مثلاً مطالعہ کریں السحاب المدرار، قطع الوتین، بسط البنان، الشہاب الثاقب، تزکیۃ الخواطر، توضیح البیان، التصدیقات لدفع التلبیسات وغیرہا ۔ان کتابوں میں علماء دیوبند نے وضاحت کی کہ ہماری طرف جو غلط عقائد منسوب کیئے جارہے ہیں ہمارا ان سے کوئی تعلق نہیں ۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ جب علماء دیوبند نے اعلان و وضاحت کردی کہ ہمارا ان غلط عقیدوں سے کوئی تعلق نہیں تو پھر احمد رضا خان صاحب کے پاس کیا جواز رہ گیا تھا جو انہوں نے اپنے فتوں سے رجوع نہ کیا؟ یا احمد رضا کی ذریت آج ان فتووں سے رجوع کیوں نہیں کرتی؟

سوال نمبر 107 ۔احمد رضا خان صاحب نے دھوکے سے علماء عرب سے دیوبند والوں پر کفر کا فتوی حاصل کیا اور حسام الحرمین کے نام سے ہندوستان میں چھاپا اور مسلسل چھپ رہا ہے ۔ علماء دیوبند نے علماء عرب سے رابطہ کیا اور ان کو ساری صورت حال سے آگاہ کیا تو علماء عرب

نے اپنے فتوے سے رجوع کیا اور یہ ساری کارگزاری مستقل کتابوں اور رسالوں میں بیان کی مثلاً مطالعہ کریں: غایۃ المعمول، تشقیت الکلام، رجوع المذنبین، علی رؤس الشیاطین وغیرہم۔ اب علماء عرب کا رجوع ثابت ہے تو بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ لوگ کس منہ سے یہ بات کہتے ہو کہ علماء عرب دیوبند والوں کی تکفیر کرتے ہیں؟ آپ لوگ حسام الحرمین میں علماء عرب کا حوالہ دے کر عوام کو کیوں دھوکہ دیتے ہو؟

سوال نمبر 108 ۔ بریلوی حضرات اپنی بدعات کو سہارا دینے کے لیئے صحابہ کے چند اعمال کو پیش کرتے ہیں (مثلاً قرآن کو جمع کرنا، حدیث کو جمع کرنا، تراویح کی جماعت وغیرہم) اور کہتے ہیں کہ صحابہ نے یہ اعمال کئے تھے تو جب یہ بدعت نہیں تو ہمارے اعمال کیسے بدعت ہوئے؟ حالانکہ یہ بریلوی عقل کے اندھے یہ نہیں جانتے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ہدایت یافتہ خلفاء راشدینؓ کی سنت کو معمول بناؤ (مستدرک۔ ج 1۔ص 96)۔ مزید فرمایا الحدیث: سو تم پر لازم ہے کہ تم میری اور میرے خلفائے راشدینؓ کی سنت کو جو ہدایت یافتہ ہیں مضبوط پکڑو۔ (ترمذی ج 2، ص 92۔۔ ابن ماجہ ص 5۔۔ ابو داؤد ج 2، ص 279۔۔ مسند دارمی، ص 26۔۔ مسند احمد ج 4، ص 27) یعنی صحابہ کا کیا ہوا عمل ہمارے لیئے حجت ہے اور ہمارے لیے سنت کی حیثیت رکھتا ہے اور کئی محدثین و مفسرین بھی اس بات کی تائید کرتے ہیں مثلاً:۔

1۔ ملا علی القاری۔ (مرقات علی المشکوۃ۔ ج 1، ص 30)

2۔ شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلویؒ۔ (اشعۃ اللمعات۔ ج 1، ص 130)

3۔ حافظ ابن رجب حنبلی۔ (جامع العلوم والحکم۔ ج 1، ص 30)

4۔ شیخ عبدالقادر جیلانی (غنیۃ الطالبین۔ ص 185)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ لوگ جو نئے نئے کام شروع کرتے ہو ان کے لیے

صحابہ کے اعمال کو پیش کرنا کیونکر درست ہوا؟ خلفاء راشدین کی سنت کی تاکید تو جناب رسول اللہ ﷺ کر رہے ہیں تو کیا نعوذ باللہ بریلوی حضرات اپنے احمد رضا اور مولویوں کو خلفاء راشدین میں شمار کرتے ہیں جو ان کی سنت بھی حجت بنی؟

سوال نمبر 109 ۔ بریلوی حضرات اپنی بدعات کو سہارا دینے کے لیئے صحابہ کے چند اعمال پیش کرتے ہیں مثلاً قرآن و حدیث کو جمع کرنا، جمعہ کے خطبے سے پہلے تقریر، قرآن کو ترتیب دینا، مساجد میں روشنی و چٹائیاں، محراب بنانا وغیرہ اور کہتے ہیں کہ جب یہ بدعت نہیں تو پھر ہمارے اعمال بھی بدعت نہیں ۔ اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ صحابہ کے جو اعمال آپ لوگ پیش کرتے ہو امت کا ان اعمال کو اپنانے سے کیا دین کے اندر ایک ذرہ برابر بھی نقصان ہوا ہے؟ یا یہ کہ ان اعمال سے صرف فائدہ ہی فائدہ ہوا ہے؟ اسکے برعکس جو اعمال آپ بریلوی لوگ کرتے ہو ان اعمال سے کیا دین کو فائدہ پہنچا ہے یا نقصان ہوا ہے؟ (البتہ ہمیں تو یہ معلوم ہے کہ ان اعمال سے امت تقسیم در تقسیم ہوگئی، کفر کے فتووں کی بوچھاڑ ہو گئی، میلاد و عرس کے نام پر اربوں روپے ضائع کر دیئے گئے، عریانی و فحاشی عروج پر پہنچ گئی، بزرگوں کی قبروں پر میلے، سرکس، موت کے کنویں، ناچ گانے، قوالیاں عام ہوگئیں، تیجہ، دسواں، بیسواں، چالیسواں کے نام پر غریب کی جیب کاٹی گئی، فضول چراغاں کیا گیا، امت خرافات میں کھوگئی)

سوال نمبر 110 ۔ جناب رسول اللہ نے فرمایا کہ ہر بدعت گمراہی ہے (مسلم، ج 1، ص 285 ۔ مشکوۃ، ص 27 ۔ ابن ماجہ، ص 6) اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے ۔ (نسائی) اور یہ بھی فرمایا کہ میرے ہدایت یافتہ خلفائے راشدین ؓ کی سنت کو مضبوط پکڑو (ترمذی، ج 2، ص 92 ۔ ابن ماجہ، ص 5 ۔ ابوداؤد، ج 2، ص 279) یعنی ہمارے لیے صحابہ کا عمل سنت و حجت کی حیثیت رکھتا ہے ۔ اب بریلوی حضرات صحابہ کے بعض اعمال کو بدعت

قرار دیتے ہیں (مثلاً مطالعہ کریں کتاب: بدعات صحابہ از فیض احمد اویسی بریلوی۔ (جاء الحق)۔اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ صحابہ کو بدعتی (جہنمی معاذ اللہ) کہہ کر بریلویوں کے ایمان ونکاح کی شرعی حیثیت کیا ہوگی؟۔

سوال نمبر 111 ۔احمد رضا خان کے خلیفہ محمود جان کاٹھیاواڑی لکھتے ہیں: اعلیٰ حضرت نے ندوہ والوں کے رد میں بے شمار اشتہارات کے علاوہ سو(100) کے قریب رسالے لکھے اور ندوہ کا نام ونشان مٹا دیا (ذکر رضا ص 11) حالانکہ سب کو معلوم ہے کہ ندوۃ العلماء آج بھی صرف ہند و پاک ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں دین کی خدمت کر رہے ہیں اور اللہ رب العزت ہر روز ان کو ترقی دے رہے ہیں۔اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ خانصاحب نے جس ندوہ کا نام ونشان مٹایا وہ ہندوستان ہی کے ندوۃ علماء تھے یا کہ کسی اور ملک یا کسی اور دنیا کے علماء تھے؟ یا یہ کہ خان صاحب اور انکی ذریت میں جھوٹ بولنا رچ بس گیا ہے؟

سوال نمبر 112 ۔بریلوی حلقے میں احمد رضا خان کو امام اعظم، اعلیٰ حضرت، مجدد، حضور پرنور، امام الائمہ جیسے بھاری بھرکم القابات وصفات سے یاد کیا جاتا ہے۔اب خان صاحب کی دنیا سے جاتے ہوئے آخری وصیت یہ تھی" آخری وصیت: اعزا سے اگر بطیب خاطر ممکن ہو تا فاتحہ میں ہفتے میں دو تین باران اشیاء سے بھی کچھ بھیج دیا کریں۔دودھ کا برف خانہ ساز، مرغ کی بریانی، مرغ پلاؤ، خواہ بکری کا شامی کباب پراٹھے اور بلائی۔فیرینی۔اُردکی پھریری دال مع ادرک ولوازم، گوشت بھری کچوریاں۔سیب کا پانی، انار کا پانی، سوڈے کی بوتل، دودھ کا برف خانہ ساز۔" (وصایا شریف)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ جتنے بھی امام، محدث، مجدد، مفسر، قطب، غوث، ابدال، اولیاء، اس امت کے دنیا سے رخصت ہوئے ہیں کسی کو موت کے وقت ان نمکین چٹخاروں نے بے قرار کیا ہو جیسے احمد رضا خان ہوئے؟ کسی نے ان جیسے کھانوں کو وصیت کی ہو جیسی احمد

رضا خان نے کی؟ کسی نے مرتے وقت یوں پیٹ کی فکر کی ہو جیسے احمد رضا خان نے کی؟

سوال نمبر 113 ۔احمد رضا خان صاحب نے دنیا سے جاتے ہوئے ایک وصیت یہ بھی کی" کہ میرا دین و مذہب جو کہ میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے" (وصیا شریف ۔ص ۲۴) اس وصیت میں خان صاحب نے شریعت (شریعت محمدی) کو الگ سے گنا ہے اور اپنے دین و مذہب کو الگ سے ۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اس طرح شریعت اور اپنا دین و مذہب الگ الگ کر کے کیا احمد رضا خان صاحب کا مسلمان ہونا باقی رہا؟

سوال نمبر 114 ۔احمد رضا خان صاحب اپنی آخری وصیت میں یہ بات بھی کہتے ہیں" کہ حسن، حسنین اور تم سب محبت اور اتفاق سے رہو اور حتی الامکان اتباع شریعت نہ چھوڑو، میرا دین و مذہب جو کہ میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے (وصیا شریف)۔اب اسلامی زبان میں فرض اس عمل کو کہا جاتا ہے جس کو اللہ اور اسکے رسول نے ضروری و اہم قرار دیا ہو مثلاً نماز، روزہ، حج، زکوۃ وغیرہم۔اب خان صاحب یہ کہہ رہے ہیں کہ ہر فرض (نماز، روزہ، حج، زکوۃ) سے بھی زیادہ ضروری یہ ہے کہ تم لوگ میرے دین و مذہب پر جو کہ میری کتب میں ہے قائم رہو۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ احمد رضا خان نے اپنا قائم کردہ دین کو نماز، روزہ، حج وغیرہ سے زیادہ اہم قرار دیا ہے تو کیا احمد رضا خان صاحب مسلمانوں میں شمار کیے جائیں گے یا کفار میں؟

سوال نمبر 115 ۔احمد رضا خان صاحب نے مرتے وقت نصیحت کی کہ میرے جنازے کے آگے شجرہ قادریہ اور تم پر کروڑوں درود پڑھا جائے اور میری قبر پر حامد رضا خان با آواز بلند سات بار اذان دے اور فاتحہ میں ہفتہ میں تین بار یا اگر روزانہ ایک چیز ہو سکے کچھ بھیج دیا کرنا (وصایا شریف) یہ ہے احمد رضا کا دین و مذہب جو انکی کتب سے ثابت ہے جس کے

بارے احمد رضا کہتا ہے کہ اس پر قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔اب عام بریلوی حضرات کے جنازوں میں شجرہ قادریہ یا کروڑوں درود نہیں پڑھا جاتا بلکہ کچھ اور ہی پڑھتے ہیں۔اذان بھی سات بار نہیں بلکہ صرف ایک بار ہوتی ہے۔اور فاتحہ بھی روزانہ نہیں بلکہ سال بعد ہوتی ہے۔اب بریلوی حضرات نہ تو شریعت محمدی ﷺ پر چل سکے کہ ان چیزوں کو بالکل نہ کرتے۔اور نہ ہی احمد رضا کے دین و مذہب پر چل سکے کہ ان کہ چیزوں کو احمد رضا کے طریقے پر کرتے۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ لوگ نہ تو محمدی کہلوانے کے لائق ہو نہ ہی رضا خانی تو پھر آپ کون لوگ ہو؟ احمد رضا کی مخالفت کر کے احمد رضا کے فتوے کے مطابق کیا آپ لوگ جہنم رسید نہ ہوئے؟

سوال نمبر 116 ۔احمد رضا خان صاحب کہتے ہیں" بحمد اللہ میں اپنی حالت وہ پاتا ہوں جس میں فقہائے کرام نے لکھا ہے کہ سنتیں بھی ایسے شخص کو معاف ہیں۔لیکن میں نے سنتیں کبھی نہ چھوڑیں البتہ نفل اسی روز سے چھوڑ دیئے (الملفوظ،حصہ 2،ص 58)۔بریلوی حضرات سے سوال یہ ہے کہ اپنی مستند کتابوں سے یہ ثابت کریں احمد رضا خان صاحب کی ایسی کون سے حالت خاص تھی جس میں انہوں نے نفلوں کو ہمیشہ کے لئے خیر باد کہہ دیا؟ مزید یہ بھی بتادیں کہ وہ کون کون سے فقہائے کرام تھے جنھوں نے چپکے چپکے احمد رضا کو سنتوں کی معافی کا جعلی پرمٹ دے دیا تھا؟

سوال نمبر 117 ۔احمد رضا خان کو بریلوی مجدد، حضور پر نور، اعلیٰ حضرت، آیت اللہ، امام آخر الزمان، سید العلماء، اشرف الفقہا مانتے ہیں۔احمد رضا خان صاحب نے اپنی پوشیدہ حالت خاص میں اپنے لیے سنتوں کو معاف سمجھا اور نفلوں کو خیر باد کہا (الملفوظ۔حصہ 2۔ص 58) اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ مجدد کے ایمان کی کیا یہی نشانی ہے کہ وہ اپنی کسی حالت خاص میں ہمیشہ کے لیے سنتوں کو معاف سمجھیں اور نفل بالکل ہی چھوڑ دے؟ کیا اس نام کے مجدد

احمد رضا خان سے پہلے بھی کوئی صحابی، ولی، غوث، قطب، امام، مجدد ایسا گزرا ہے جس نے حالت خاص میں سنتیں معاف سمجھیں ہوں اور نفلوں سے منہ موڑ لیا ہو؟

سوال نمبر 118 ۔احمد رضا خان صاحب کا عقیدہ ہے کہ" انبیاء علیہم السلام کی قبور مطہرہ میں ازواج مطہرات پیش کی جاتی ہیں وہ ان کے ساتھ شب باشی فرماتے ہیں (الملفوظ ۔حصہ 3، ص 28) اب یہ عقیدہ چونکہ انبیاء کی ذات کے متعلق ہے لہذا بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ صرف اور صرف قرآن وحدیث سے اپنے اس عقیدے پر دلائل پیش کردیں۔

سوال نمبر 119 ۔احمد رضا خان صاحب کے بیٹے حسنین رضا خان صاحب لکھتے ہیں اعلیٰ حضرت کے زہد وتقویٰ کا یہ عالم تھا کہ میں نے بعض مشائخ کرام کو یہ کہتے سنا ہے کہ ان کو (اعلیٰ حضرت) دیکھ کر صحابہ کرام کی زیارت کا شوق کم ہو گیا۔(وصیا شریف۔ص 24) اس میں تین باتیں قابل ذکر ہیں۔اول تو یہ کہ اگر احمد رضا کو بریلوی حضرات صحابہ سے کم سمجھتے تو پھر احمد رضا کو دیکھ کر صحابہ کو دیکھنے کا شوق بڑھ جاتا، دوسری بات یہ کہ اگر بریلوی لوگ احمد رضا کو صحابہ کے برابر سمجھتے تو پھر صحابہ کو دیکھنے کا نہ شوق بڑھتا نہ کم ہوتا بلکہ بات برابر رہتی۔اب چونکہ بریلوی لوگ احمد رضا کو صحابہ سے بڑھ کر سمجھتے ہیں اس لئے احمد رضا کو دیکھ کر صحابہ کو دیکھنے کا شوق کم پڑ گیا۔ ظاہری بات ہے اعلیٰ چیز کو دیکھ کر ادنی چیز کو دیکھنے کا شوق کم پڑ جاتا ہے۔اس بات پر ساری امت (ماسوائے بریلوی) کا اجماع ہے کہ صحابہ سے اوپر کا درجہ صرف انبیاء کا ہے۔اب ظاہر بات ہے کہ بریلوی مشائخ احمد رضا کو لازمی طور پر نبیوں کا درجہ دے رہے ہیں۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ احمد رضا کو انبیاء کا درجہ اصحابہ سے زیادہ درجہ دے کر ان بریلوی مشائخ کے ایمان ونکاح کی شرعی حیثیت کیا رہ گئی؟

سوال نمبر 120 ۔احمد رضا خان صاحب کا شجرہ نصب یہ ہے احمد رضا، بن نقی علی، بن رضا علی، بن کاظم علی (حیات اعلیٰ حضرت۔ص 2)۔اس میں شک نہیں کہ اتنی تسلسل سے یہ نام صرف شیعہ

حضرات رکھتے ہیں اسلئے ہمارا یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ احمد رضا خان صاحب شیعہ تھے ۔ ہاں اگر بریلوی حضرات احمد رضا کو اہلسنت مانتے ہیں تو پھر بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ آپ لوگ ہمیں اہلسنت میں سے کوئی ایسا گھرانہ دکھادیں جس نے اتنی تسلسل سے شیعوں والے نام رکھے ہوں؟

سوال نمبر 121 ۔ بریلوی حضرات کا دعوی ہے کہ اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت کے کلام میں جو کچھ ہے ہرگز مبالغہ نہیں ہے بلکہ یہ سراسر حال اور واردات قلبی ہیں ۔ جنہیں حضور اعلیٰ حضرت قبلہ ہی کا قلب مبارک تھا جو ضبط فرماتا تھا ۔ (مقدمہ حدائق بخشش ۔ حصہ 3 ۔ ص 8)، (احکام شریعت ۔ ص 28 ۔ احمد رضا) ۔ سب کو معلوم ہے کہ حدائق بخشش میں سور اور کتے کا ذکر کثرت سے ملتا ہے حضرت عائشہ کی توہین حضرت محمد ﷺ کی توہین (حدائق بخشش ۔ حصہ 2 ۔ ص 28 ۔ احمد رضا) بھی ملتی ہے ۔ اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا ایسا گھٹیا کلام سراسر حال اور واردات قلبی ہوسکتا ہے؟ یا یہ کہ اعلیٰ حضرت کے قلب کے لیے یہی کلام موزوں تھا؟

سوال نمبر 122 ۔ احمد رضا خان صاحب کہتے ہیں" قادیانی، دیوبندی، نیچری (مسلم لیگ) جملہ مرتدین ہیں ان کے مرد یا عورت کا تمام جہاں میں جس سے بھی نکاح ہوگا مسلم ہو یا کافر اصلی یا مرتد انسان ہو یا حیوان محض باطل اور زنا خالص ہوگا اور اولاد ولد الزنا ہوگی ۔

(ملفوظات حصہ 2، ص 87 ۔ فتاویٰ رضوی، ج 5، ص 48)

کافر یا مرتد انسان سے نکاح کرنا بہر حال حرام و باطل ہے لیکن خان صاحب کہتے ہیں دیوبندی اور مسلم لیگی مرتد ہے اس لئے ان کا نکاح حیوان سے بھی باطل ہے ۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ بریلوی چونکہ اعلیٰ حضرت کی نظر میں مرتد نہیں لہذا ان کا نکاح حیوان سے جائز قرار پایا ۔ اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ حیوان کے ساتھ بریلویوں کا نکاح جائز قرار دے کر احمد رضا خان مسلمان رہے یا کافر بن گئے؟ اگر مسلمان ہیں تو پھر بتادیں کہ احمد رضا، احمد یار نعیمی، امجد علی،

الیاس قادری نے کس کس جانور سے شادی کی ہے؟ اور اولاد کیسی ہوئی ہے؟

سوال نمبر 123 • ۔زبیر حیدرآبادی بریلوی صاحب لکھتے ہیں: بعض اعلیٰ حضرت کے عقیدت مند ایسے بھی ہیں جو معاذ اللہ ثم معاذ اللہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کو حضور اکرم ﷺ سے بھی بڑھ کر اعلیٰ سمجھتے ہیں (مغفرت ذنب۔ص 48) بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ احمد رضا کے عقیدت مند اس جرم کے مرتکب ہو کر اسلام سے کتنے دور ہو چکے ہیں؟ ان لوگوں کے ایمان و نکاح کی شرعی حیثیت کیا ہوگی؟ ایسے لوگوں کے غلط عقیدے کے خلاف کتنے بریلوی علماء کا قلم حرکت میں آیا؟ کتنے فتوے دیئے گئے؟ کیا احمد رضا خان کی عقیدت میں کہے گئے کلمہ کفر پر کوئی مواخذہ نہیں ہونا چاہیے؟

سوال نمبر 124 ۔احمد رضا کی ولادت کا تذکرہ ڈھونڈتے ہوئے یہ کہیں نہیں ملا کہ احمد رضا کے عقیقہ و ختنے جیسی سنتیں کب ادا کی گئیں۔ البتہ احمد رضا کی پیدائش پر ایک رسم ابدعت "رسم بسم اللہ خوانی" کروائی گئی اس کا تذکرہ ضرور ملتا ہے (مطالعہ کریں: کرامات اعلیٰ حضرت ص 10)۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا وجہ ہے کہ آپ لوگوں نے اپنے مجدد کی پیدائش پر سنت اعمال کا تذکرہ نہیں کیا اور بدعت ورسم کو خوب بیان کیا؟

سوال نمبر 125 ۔اعلیٰ حضرت کی کرامات پر لکھی گئی کتاب "کرامات اعلیٰ حضرت" کا مطالعہ کرنے سے پتہ چلا کہ اس لکھنے والے نے اپنی کتاب میں اپنے اعلیٰ حضرت کی نابالغی کے زمانے کی کرامتوں کا ڈھیر و انبار لگا دیا ہے لیکن آپ کی جوانی و بڑھاپے و ادھیڑ عمر کی کرامتیں کم سے کم بلکہ صفر کے برابر ہیں بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا بڑی عمر میں پہنچ کر احمد رضا خان صاحب مجدد نہ رہے تھے جو کہ ان کی کرامتیں بھی جاتی رہیں؟

سوال نمبر 126 ۔احمد رضا خان صاحب اپنی کتاب فتاوی رضویہ کے خطبے میں لکھتے ہیں۔" (وہ مضامین ومسائل) نفیس دلہنوں کے مانند ہیں گویا وہ یاقوت و مرجان ہیں اور مجھ سے پہلے نہ تو

کسی انسان نے نہ کسی جن نے ایسے مسائل ومضامین کہے ہیں۔وہ بالکل اچھوتے ونرالے ہیں(فتاویٰ رضویہ۔ج1۔ص3)

یعنی اعلیٰ حضرت یہ کہہ رہے ہیں کہ اس کتاب فتاویٰ رضویہ میں ایسے اچھوتے مضامین ومسائل میں نے بیان کئے ہیں جن کو مجھ سے پہلے جتنے آئمہ، مجتہدین، متکلمین ،فقہائے کرام، دنیائے اسلام کے مصنفین، بلکہ تابعین، تبع تابعین حتیٰ کہ حضرات صحابہ کرام اور خود حضور مقدس ﷺ کو بھی تحقیق نہ ہوسکی۔(معاذ اللہ) بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا احمد رضا نے اپنے آپ کو دنیائے اسلام کے ہر صحابی، ہر تابعی، ہر امام، ہر فقیہ پر اپنی فوقیت و برتری اور بلندی ظاہر کرکے ان سب حضرات کی توہین وتذلیل نہیں کی؟ نیز یہ بھی بتادیں کہ اگر کسی بریلوی عالم کے پاس عقل وعلم ہے تو کس کس بریلوی نے احمد رضا کے اس متکبرانہ دعوے پر ذلت ورسوائی کی خاک ڈالی ہے؟

سوال نمبر 127 ۔احمد رضا خان صاحب اپنی کتاب فتاویٰ رضویہ کے بارے میں کہتے ہیں کہ اس میں ایسے اچھوتے مسائل ومضامین ہیں کہ انسانوں کے خلاوہ کسی جن نے بھی نہ دیکھا، نہ سنا، نہ بیان کیا۔(فتاویٰ رودضویہ ج1)۔حالانکہ سب کو معلوم ہے کہ جنات کے اندر قدرتی طور پر انسانوں کے مسائل ومضامین سے استفادے کی کوئی صلاحیت نہیں ہے اور خان صاحب نے جنات کے ذمے یہ تھوپا کہ انھوں نے بھی ان مسائل ومضامین کو نہ چھوا نہ استعمال کیا بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا یہ خان صاحب کا جنوں پر سراسر الزام واتہام نہیں ہے؟ مزید یہ بھی بتادیں کہ خانصاحب کو اس بات کی کہاں سے اطلاع مل گئی کہ جنوں نے بھی ان مضامین ومسائل کو استعمال نہیں کیا؟

سوال نمبر 128 ۔جنت کی حوریں اپنی پاکیزگی وطہارت ،حسن وخوبصورتی میں لاجواب ،لاثانی اور بے مثال ہیں جس کی شہادت اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں دی ہے کانھن الیاقوت

والمرجان (سورۃ رحمٰن 58) سے اور لم یطمثھن انس قبلھم ولا جان (سورہ رحمٰن 74) سے دی ہے لیکن خانصاحب کی دیدہ دلیری و بے باکی دیکھیں کہ اپنی کتاب فتاوی رضویہ کے مسائل ومضامین کو جوخود ان ہی کے دل و دماغ کی پیداوار ہیں جو کسی طرح سے انسانی لغزشوں اور بشری کمزوریوں سے پاک نہیں ہیں ان کو جنت کی حوروں کے مساوی وبرابر قرار دے دیا۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کہ احمد رضا خان کی یہ بے باکانہ جرات کیا صد درجے قابل نفرت اور لائق مذمت نہیں؟

سوال نمبر 129 ۔احمد رضا خان صاحب نے فتاوی رضویہ میں باب باندھے" یہودیوں کے جھوٹے خدا،عیسائیوں کے جھوٹے خدا" وغیرہما حالانکہ سب کو معلوم ہے کہ مسلمان ،یہودی ، عیسائی کس کو خدا مانتے ہیں ۔اب بریلوی حضرات سے گذارش یہ ہے کہ آپ ہمیں یہودیوں اور عیسائیوں کی مستند اور معتبر کتابوں سے حوالہ دیں کہ یہ لوگ ان خداؤں کو مانتے ہیں جنکا ذکر خانصاحب نے کیا ہے۔

سوال نمبر 130 ۔احمد رضا خان صاحب نے فتاوی رضویہ میں باب باندھے ہیں" دیوبندیوں کے خدا،وہابیوں کے خدا،اہلحدیثوں کے خدا" (العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ۔ ج 1۔ ص 781) اور پھر خان صاحب نے خود تراشیدہ من گھڑت گندے وگھنونے بر از عیب اوصاف کو خدا کی طرف منسوب کئے ہیں ۔اور بے دھڑک کہتے ہیں کہ وہابی ایسے کو خدا کہتے ہیں ۔اب آپ بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ احمد رضا خان نے جو گالیاں خدا کو دی ہے وہ گالیاں دیوبند یا اہلحدیث حضرات کی کتابوں سے ثابت کر دیں ۔اگر ثابت نہ ہوسکیں تو یہ بھی بتادیں کہ خدا کو ایسی گالیاں دینے سے خان صاحب کفر وشرک اور دوزخ کے کس گھڑے میں جا گرے ہیں؟

سوال نمبر 131 ۔احمد رضا خان صاحب جناب رسول اللہ کی شان میں شعر لکھتے ہیں:

کثرت بعد قلت پہ لاکھوں درود عزت بعد ذلت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش۔حصہ 2۔ص 28۔ احمد رضا)

یہاں پر خان صاحب نے واضح لفظوں میں نبی کریم ﷺ کے لیے لفظ ذلت استعمال کیا ہے اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ شاہ اسمٰعیل شہیدؒ پر بھونکنے والے بریلوی علماء اپنے امام احمد رضا پر کیوں نہیں بھونکتے؟ احمد رضا پر کفر کا فتویٰ کیوں نہیں لگاتے؟

سوال نمبر 132 ۔احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں: دلہن کو بیاہ کر لائیں تو مستحب ہے کہ اسکے پاؤں دھو کر پانی مکان کے چاروں گوشوں میں چھڑکیں۔اس سے برکت ہوتی ہے یہ پانی بھی قابل وضو رہنا چاہیے۔(فتاوی رضویہ۔ج 1 ص 455) سب کو معلوم ہے کہ مستحب، متبرک، قابل وضو وغیرہ یہ سب شریعت محمدی کے اصطلاحی الفاظ ہیں اب بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ اس سارے عمل یعنی اس استحباب وتبرک اور قابل وضو ہونے کا کوئی ثبوت وحوالہ قرآن و حدیث یا فقہ کی معتبر کتابوں میں سے دے دیں۔اگر نہیں تو پھر ایسے بے سند، بے بنیاد، بے دلیل بے کار امر کو مستحب، متبرک اور قابل وضو قرار دینا اللہ اور ان کی دین وشریعت پر افترا واتہام نہیں تو اور کیا ہے؟

سوال نمبر 133 ۔اعلیٰ حضرت کی ذریت نے دعویٰ کیا ہے کہ اعلیٰ حضرت نے علم تفسیر کی خدمت کرتے ہوئے بیضاوی شریف، معالم التنزیل اور درمنثور کے حاشیے لکھے ہیں۔

بریلوی حضرات ہمیں یہ بتادیں کہ یہ حاشیے احمد رضا خان صاحب نے کب لکھے؟ کتنی بار چھپ چکے ہیں؟ کن کتب خانوں پر انکا سٹاک موجود ہے؟

سوال نمبر 134 ۔بریلوی علماء کا دعوی ہے کہ احمد رضا خان نے حدیث اور علم رجال کی 38 کتابوں پر علمی حاشیے لکھے ہیں (المیزان احمد رضا نمبر۔ص 301)

بریلوی علماء ہمیں یہ بتادیں کہ یہ 38 حاشیے اس وقت کہاں موجود ہیں؟ کتنی بار چھپ چکے ہیں؟

ان کا سٹاک کس کتب خانے پر موجود ہے؟ یا کہ یہ جھوٹ ہے؟

سوال نمبر 135۔ عقائد و کلام کے عنوان سے بریلوی علماء احمد رضا کی خدمات کی ایک لمبی فہرست پیش کرتے ہیں اور دعوی کرتے ہیں کہ احمد رضا خان نے حاشیہ شرح فقہ اکبر، حاشیہ خیالی، حاشیہ شرح عقاید عضدیہ، حاشیہ شرح مواقف، حاشیہ شرح مقاصد، شرح مسامرہ، مسایرہ، حاشیہ بین التکر 3 بین الکلام والزندقہ وغیرہم لکھے ہیں۔ بریلوی حضرات ہمیں یہ بتادیں کہ یہ حاشیے اس وقت کہاں موجود ہیں کتنے بار یہ حاشیے چھپ چکے ہیں۔ کس کتب خانے سے دستیاب ہیں؟ کسی مطبوعہ یا غیر مطبوعہ شکل میں دنیا کے کس حصے میں موجود ہوں؟ یا یہ کہ یہ ساری خدمات صرف ڈرامہ وفریب ہے؟

سوال نمبر 136۔ بریلوی علماء کا دعوی ہے کہ احمد رضا خان نے فقہ اور اصول فقہ کی خدمت کرتے ہوئے حاشیہ فواتح الرحموت، حاشیہ حموی شرح الاشباہ، حاشیہ الاسعاف، حاشیہ اتحاف، حاشیہ کشف الغمہ، حاشیہ کتاب الخراج، حاشیہ معین الحکام، حاشیہ ہدایہ، حاشیہ فتح القدیر، حاشیہ البدائع والصنائع، حاشیہ جوہرۃ النیرۃ، حاشیہ مراقی الفلاح، حاشیہ مجمع الانہر، حاشیہ جامع الفصولین، حاشیہ جامع الرموز، حاشیہ بحر الرائق، حاشیہ تبیین الحقائق، حاشیہ غنیۃ المستملی، حاشیہ رسایل شامی، حاشیہ فتح المعین، حاشیہ طحطاوی، حاشیہ فتاوی عالمگیری، حاشیہ فتاوی خانیہ، حاشیہ فتاوی سراجیہ، حاشیہ خلاصۃ الفتاوی، حاشیہ فتاوی بزازیہ، حاشیہ فتاوی عزیزیہ وغیرہا لکھے ہیں۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ یہ ساری خدمات اس وقت مطبوعہ یا غیر مطبوعہ شکل میں دنیا کے کس کونے پر موجود ہے؟ کتنی بار یہ حاشیے چھپ کر آچکے ہیں؟ کس کتب خانے پر دستیاب ہے؟

سوال نمبر 137۔ احمد رضا خان صاحب کی مشہور تصنیف فتاوی رضویہ ہے احمد رضا کی وفات کے 60 سال بعد یہ دعوی کیا گیا کہ اسکی 12 جلدیں ہیں لیکن اس وقت تک اسکی مارکیٹ میں 4 سے زیادہ جلدیں موجود نہ تھیں۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ ساٹھ سال گذر جانے کے بعد بھی

فتاوی رضویہ کو عوام کی نظر میں اہمیت کیوں نہ تھی؟ بلکہ دوسری تیسری، چوتھی جلد بھی خانصاحب کی وفات کے 60 سال بعد پہلی دفعہ چھپی۔ بریلوی حضرات یہی بتادیں کہ ان ساٹھ سالوں میں کیا بریلوی علماء کو بھی اس کی ضرورت محسوس نہ ہوئی؟

سوال نمبر 138۔ بریلوی حضرات مردے کو دفن کے بعد قبر پر اذان دیتے ہیں یہ کہہ کر کہ اس سے شیطان بھاگ جاتا ہے اور مردہ آسانی سے قبر کے اندر سوالوں کا جواب دیتا ہے۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ جب انسان مرنے کے قریب ہوتا ہے اس وقت آپ لوگ اذان کیوں نہیں دیتے؟ حالانکہ موت کے وقت شیطان زیادہ زور لگاتا ہے کہ اس شخص کا نامہ اعمال بند ہونے سے پہلے پہلے اس شخص کے ایمان کو ضائع کردوں۔ بریلوی حضرات یہ بھی بتادیں کہ کیا یہ آپ لوگوں کی جہالت کی انتہا نہیں کہ آپ لوگ نامہ اعمال بند ہونے بعد مردے کو شیطان سے بچانے کی کوشش کرتے ہو؟

سوال نمبر 139۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کسی عمل کے بارے جب حضور ﷺ صحابہ کا قول وفعل موجود ہو اور اسی طرح امت کے اکابرین وعلماء کا فتوی بھی موجود ہو تو اسکے خلاف آپ لوگ صریح نصوص کو چھوڑ کر ضعیف وشاذ ونادر پر کیوں عمل کرتے ہیں؟

سوال نمبر 140۔ امت کے آئمہ حضرات نے اپنی کتابوں میں باب الاذان قائم کیے ہیں۔ بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ ہمیں کوئی ایک ایسا امام بتادیں جنہوں نے اذان سے پہلے مروجہ طریقے پر اذان سے پہلے الصلوۃ والسلام پڑھنے کا مسئلہ بیان کیا ہو؟

سوال نمبر 141۔ بریلوی حضرات جمعہ کی نماز کے بعد صلوۃ وسلام پڑھنے کی دلیل دیتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن درود شریف کی کثرت کیا کرو۔ اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ درود شریف کی کثرت کا حکم تو جمعہ کے پورے دن کے ساتھ ہے مگر آپ نے اسے خاص نماز جمعہ کے بعد لازم کیوں کردیا؟ نیز یہ بتادیں کہ کیا جمعہ کے دن

درود کی کثرت ایسے کرنے کا حکم ہے جیسے آپ لوگ پڑھتے ہو کہ سب مل کر کھڑے ہو کر، لاؤڈ سپیکر میں جمعہ کی نماز کے بعد؟۔

سوال نمبر 142 ۔یکم شوال کی عید اور دس ذوالحجہ کی عید کی تاریخوں میں کوئی اختلاف نہیں کیوں کہ یہ عیدیں شریعت میں ہیں اور تسلسل سے چلی آرہی ہیں ۔ بریلوی حضرات کا دعوی ہے کہ تیسری عید یعنی عید میلاد النبی بھی جناب رسول اللہ ﷺ کے دور سے تسلسل چلی آرہی ہے اور اس پر احادیث پیش کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اپنا میلاد خود منایا وغیرہ ۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اگر یہ عید تسلسل سے چلی آرہی ہے تو پھر اسکی تاریخ میں اختلاف کیوں ہے؟ ساری امت ایک ہی تاریخ ولادت پر متفق کیوں نہیں؟ نیز بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ لوگوں کی خود ساختہ بدعات کے علاوہ دین کا کوئی ایسا رکن بھی ہے جس میں امت کے اندر اختلاف ہو؟ کبھی کسی نے کہا ہو کہ عید الفطر یکم شوال کو نہیں بلکہ 5 شوال کو ہے؟ کسی نے رمضان کے روزے محرم میں سمجھے ہوں؟ اگر نہیں تو پھر آپ کی یہ عید جس کی تاریخ پر امت متفق ہی نہیں بدعت نہیں تو اور کیا ہے؟ نیز یہ بھی بتادیں کہ جب اختلاف تاریخ ولادت میں پایا گیا ہے تو کیسے آپ لوگوں کہہ سکتے ہو کہ میلاد النبی ہر دور میں منایا گیا؟

سوال نمبر 143 ۔بریلوی علماء یہ بھی دعوی کرتے ہیں کہ اسلام میں سب سے بڑی عید عید میلاد النبی ﷺ ہے ۔ بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ اگر عید میلاد النبی ﷺ اسلام کی سب سے بڑی عید ہے تو لازمی طور پر اس بڑے موقعہ کے مسائل ،فضائل ،احکامات ،اعمال حدیث اور فقہ کی کتابوں میں موجود ہوں گے ۔اب بریلوی حضرات سے گزارش ہے کہ احادیث اور فقہ کی کتابوں سے ہمیں یہ ثابت کر دیں کہ اس دن کیا کیا اعمال کرنے چاہیے؟ اس دن کے مسائل کیا کیا ہیں؟ اس دن کے فضائل کیا کیا ہیں؟ شریعت نے اس دن کے کیا احکامات دیئے ہیں؟ اس دن کے سنت اعمال کیا ہیں؟

سوال نمبر 144 ۔امام بخاریؒ نے بخاری شریف میں باب باندھا ہے ۔ باب سنۃ العیدین لا ھل الاسلام (بخاری ج1 ص 128) اہل اسلام کے لیے دو عیدیں ہیں ۔
یعنی امام بخاریؒ نے واضح کہہ دیا کہ جو اہل اسلام ہیں ان کی دو عیدیں ہیں ۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ جولوگ اب اسلام میں ایک یا تین عیدیں مانیں کیا وہ امام بخاریؒ کے فتوے کے مطابق اہل اسلام ہونگے یا سلام سے خارج ؟ ۔

سوال نمبر 145 ۔بریلوی حضرات عرس کی دلیل دیتے ہیں کہ حضورﷺ ہر سال شہداء احد کی قبروں پر تشریف لے جاتے تھے ۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا حضورﷺ بھی وہی کام قبروں پر جاکر کرتے تھے جو آپ لوگ کرتے ہو؟ کیا حضورﷺ نے قبروں کی زیارت کے لیے کوئی دن مقرر کر رکھا تھا؟ کیا حضورﷺ قبروں پر جانے کو عرس منانا کہتے تھے؟ کیا حضور ﷺ نعوذ باللہ آپ لوگوں کی طرح قبروں کو پختہ بنواتے تھے؟ مقبرے بنواتے تھے؟ چراغاں کرتے تھے؟ چادر اور پھول چڑھاتے تھے؟ لنگر تقسیم کرتے تھے؟ قوالی کی محفل منعقد کرواتے تھے؟ قبروں کی عرق گلاب سے دھلوایا جاتا تھا؟ اگر نہیں تو پھر تمہاری بدعت کے لئے یہ دلیل کیونکر ہوئی ؟

سوال نمبر 146 ۔جو قول و فعل حضورﷺ کے صحابہ کرام سے ثابت نہ ہو تو اسکا کرنا بدعت ہے کیونکہ اگر وہ کام اچھا ہوتا تو ضرور حضرات صحابہ کرام ہم سے پہلے اس کام کو کرتے اسلئے کہ انہوں نے نیکی کے کسی پہلو اور کسی نیک اور عمدہ خصلت کو تشنہ عمل نہیں چھوڑا بلکہ وہ ہر کام میں گویا سبقت لے گئے ۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں آپ بریلویوں کے اعمال (بدعتیں) میں ایسی کونسی چیز یا خوبی تھی جو کہ آپ بریلویوں کو تو نظر آ گئی لیکن نعوذ باللہ صحابہ کو نظر نہ آسکی جو صحابہ ان کاموں سے محروم رہ گئے؟

سوال نمبر 147 ۔بریلوی حضرات کا عقیدہ ہے کہ جو احمد رضا خان کا ہم عقیدہ نہ ہو وہ کافر ہے

(الصوارم الهندیہ۔ص 138۔ فتاوی صدر الافاضل۔ص 187۔ انوار شریعت۔ص 140) اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ اگر کوئی بریلوی یہ کہے کہ میں نے صرف قرآن، اللہ کے نبی ﷺ کی سنت اور صحابہ و تابعین و تبع تابعین اور امام ابوحنیفہ کے نقش قدم پر چلنا ہے اسکے علاوہ کسی بات کو نہ مانوں گا نہ عمل کروں گا تو ایسا شخص مسلمان کہلوائے گا یا کافر؟ ظاہر بات ہے کہ یہ شخص تیجہ، دسواں، چالیسواں، گیارہویں، قبر پرستی، عقیدہ، حاظر و ناظر، مسئلہ علم غیب، مسئلہ نور بشر، مسئلہ مختار کل، عرس میلے، ختم شریف، گیارہویں شریف، قبروں کو پختہ بنانا ان پر پھول چادر چڑھانا، دال اور چاول ڈالنا، قوالی کرنا، وغیرہ وغیرہ جو کہ احمد رضا کی عقیدے و اعمال ہیں سب کو چھوڑ بیٹھے گا۔ تو بریلوی حضرات کے نزدیک ایسے شخص کے کفر میں کیا شک رہ گیا؟

سوال نمبر 148 ۔ بریلوی حضرات کا عقیدہ ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ اصل میں نور تھے اور بشری لباس میں دنیا میں تشریف لائے۔ اور انبیاء کو بشر کہنے والا کافر ہے۔ یعنی بریلوی حضرات کے نزدیک نور افضل ہے بشریت نہیں۔ اب ظاہر ہے بریلوی حضرت عید میلاد النبی بشریت کا مناتے ہیں۔ کیونکہ نور کا جنم دن نہیں ہوتا۔ اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ آپ لوگ نبی کریم ﷺ کا بشری لباس میں پیدا ہونے کا میلاد تو مناتے ہو لیکن جناب رسول اللہ کی نورانیت کا میلاد کیوں نہیں مناتے؟ حالانکہ آپ لوگوں کے ہاں نور افضل ہے بشریت سے۔

سوال نمبر 149 ۔ بریلوی حضرات نبی کریم ﷺ کو اصل میں نور مانتے ہیں اور ظاہر میں بشر اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ قرآن اور حدیث میں یہ عقیدہ کہاں بیان کیا گیا ہے کہ انبیاء کا مادہ تخلیق دو ہے اندر میں نور اور ظاہر میں بشر؟۔

سوال نمبر 150 ۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ قرآن کریم میں عقائد کا بیان قطعی الدلالۃ آیات میں ہے یا ان عقائد کو قیاسات پر چھوڑا گیا ہے؟ پھر ان آیات کے جو معنی بیان کئے جاتے ہیں ان آیات کے کیا ایک ہی معنی ہیں یا اس میں مفسرین نے اور احتمال بھی بیان کئے

ہیں؟ نیز یہ بھی بتا دیں کی بصورت احتمال کیا وہ آیات اپنے ان معنی پر قطعی الدلالۃ رہیں یا نہیں؟

سوال نمبر 151 ۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا قیاسات واہیہ سے عقائد ثابت کیے جا سکتے ہیں یا کہ عقائد کے لیے مضبوط اور قطعی دلائل ہونے چاہیں؟ اگر مضبوط اور قطعی دلائل ہونے چاہیں تو پھر آپ لوگ عقیدہ علم غیب، حاضر وناظر، نور بشر، مختار کل پر مضبوط اور قطعی دلائل پیش کریں۔

سوال نمبر 152 ۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ عمل اسنت کے لئے صحیح اور متواتر حدیث کی ضرورت ہے یا کہ ضعیف اور من گھڑت حدیث سے بھی عمل ثابت ہو جاتا ہے؟ اگر صحیح اور متواتر کی ضرورت ہے تو پھر آپ لوگوں سے جن جن اعمال پر علماء دیوبند اختلاف کرتے ہیں ان تمام اعمال پر صحیح اور متواتر احادیث پیش کر دیں۔ اگر مسئلہ فقہ کا ہو تو پھر امام ابوحنیفہؒ کا قول وعمل پیش کر دیں؟

سوال نمبر 153 ۔ احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں:

۱) نعلین شریف کے نقش پہ بسم اللہ لکھنے میں کچھ حرج نہیں۔ (فتاوی رضویہ۔ جلد 21۔ ص 413)

۲) حضور پاک کے نعلین پاک کے عکس کے درمیان بسم اللہ یا عبدہ لکھنا جائز ہے۔

(فتاوی بریلوی شریف۔ ص 252 محمد عبد الرحیم، محمد یونس رضا)

جبکہ مفتی اقتدار احمد لکھتا ہے:

۱) نعلین پاک کے نقش پر بسم اللہ لکھنا یا اللہ لکھنا یا کوئی آیت و حدیث لکھنا شرعاً ناجائز اور بے ادبی ہے۔ نہ دائیں نہ بائیں نہ اوپر نہ نیچے۔ جو شخص جانتے بوجھتے، سمجھتے، عقل رکھتے ایسی گستاخی کرے وہ گمراہ ہے ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز ہے۔

(نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا۔ ص ۹)

۲) سراسر گستاخی وگمراہی ہے۔ (نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا ص 9۔ مفتی اقتدار احمد نعیمی)

۳) نقش نعل پر اللہ کا نام لکھنا یا قرآن کی آیت لکھنا یا بسم اللہ شریف ہو سخت ترین حرام، حرام اشد حرام ہے۔ (نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا ص 10)

اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ احمد رضا خان بے ادب، گمراہ اور حرام کام کرنے والا ہے یا کہ اقتدار احمد صاحب اعلیٰ حضرت کی مخالفت کر کے کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 154 ۔ احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں:

اللہ کے سچے راعی محمد رسول اللہ ہیں۔ آ کر ملو امن چین کے رستہ چلو۔

(اللہ جھوٹ سے پاک۔ ص 111)

جبکہ مولوی محمد یوسف عطاری لکھتا ہے:

حضور ﷺ کو بکریاں چرانے والا (راعی) کہنا کفر ہے۔

(ایمان کی پہچان۔ حاشیہ تمہید الایمان ص 100۔ حاشیہ مولانا محمد یوسف عطاری)

اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا احمد رضا خان کافر ہے یا کہ احمد رضا کی مخالفت کر کے مولوی محمد یوسف عطاری اور ساری دعوت اسلامی کافر ہوئی؟

سوال نمبر 155 ۔ احمد رضا خان لکھتا ہے:

حقہ پیتے وقت بسم اللہ نہیں پڑھتا۔ (ملفوظات اعلیٰ حضرت۔ ص 253)

جبکہ نظام الدین ملتانی کہتا ہے:

ایک شخص نے حقہ صرف مہمانوں کے لیے بنا رکھا تھا اس وجہ سے وہ حضور پاک کی زیارت سے محروم رہا حقے کی نلی شیطان کا ذکر ہے۔

(انوار شریعت۔ ص 323۔ ج ا۔)

اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا احمد رضا حضور ﷺ کی محبت سے محروم ہے یا کہ نظام

الدین ملتانی بریلوی احمد رضا کی مخالفت کر کے کافر ٹھہرا؟

حوالہ نمبر 156 ۔احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں:

امیر المومنین فاروق اعظمؓ نے جانوران صدقہ کی رانوں پر حبس فی سبیل اللہ داغ فرمایا تھا۔ (فتاوی رضویہ۔ص 640۔جلد 21)

جبکہ مفتی اقتدار احمد لکھتا ہے:

کیا فاروق اعظم ان تمام تصورات لرزہ خیز سے آنکھیں بند کئے تھے۔کیا فاروق اعظم پر اسماء الہیہ کی عزت وادب لازم نہ تھا۔کیا یہ جھوٹی تہمت بنا کر فاروق اعظم کے دشمن رافضیوں کی نگاہ میں فاروق اعظم کو بدنام کرنے کی حماقت نہیں؟۔۔۔کیا فاروق اعظم کی عزت پر ایسے مضطرب ومشکوک ومجہول اقوال کو رد نہیں کیا جا سکتا؟ اور ایسے بے فکر بے صاحبان فتاوی کو قدم فاروقی پر قربان نہیں کیا جا سکتا؟ اب بتایئے ایسی مضطرب روایات پر مدعی علیہ کا اتنی بڑی گستاخی بے ادبی کی بنیاد رکھنا کہاں تک روا ہے۔

(نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا۔اقتدار احمد نعیمی۔ص 53،54)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ احمد رضا خان بے ادب،گمراہ اور حرام کام کرنے والا ہے یا کہ اقتدار احمد صاحب اعلیٰ حضرت کی مخالفت کر کے کافر ٹھہرے؟

حوالہ نمبر 157 ۔غلام معین الدین شاہ گولڑہ شریف لکھتے ہیں:

ہر اک رنگ میں اپنی رنگت دکھا کر زمانے میں بہروپیا بن کے آیا

(اسرار المشتاق۔ص 27)

{گولڑہ شریف سے بیان ہونے والا ہر لفظ اور لکھا جانے والا ایک ایک جملہ دلیل وحجت اور سند کی حیثیت رکھتا ہے}۔

(الی الہ الریب عن مقالۃ فتوح الغیب۔اشرف سیالوی۔ص 1)}

جبکہ احمد رضا خان لکھتا ہے:

رسول خدا کو روپ بدلنے والا کھیل کھیلنے والا ، بہرو پیا کہنا ان کی توہین اور کفر ہے۔ (فتاوی رضویہ۔ جلد 15۔ص 401۔ احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا گولڑوی اور سیالوی سلسلے کافر ٹھہرے یا کہ احمد رضا ان سلسلوں کو کافر کہنے سے خود کافر ٹھہرا؟

سوال نمبر 158 ۔ احمد سعید کاظمی لکھتا ہے:

لفظ حاضر اپنی حقیقی ولغوی معنی کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی شان کے ہرگز لائق نہیں۔

(تسکین الخواطر فی مسئلہ الحاضر والناظر۔ احمد سعید کاظمی۔ص 10)

اسی لیے متاخرین کے زمانہ میں بعض لوگوں نے اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر کہنا شروع کیا تو اس دور کے علماء نے اس پہ انکار کیا۔ بلکہ علماء نے اس اطلاق کو کفر قرار دے دیا۔

(تسکین الخواطر فی مسئلہ الحاضر والناظر۔ احمد سعید کاظمی۔ص 10)

مفتی احمد یار خاں لکھتا ہے:

خدا کو ہر جگہ میں ماننا بے دینی ہے۔

(جاء الحق۔ مفتی احمد یار خاں صاحب۔ص 162)

احمد رضا خاں لکھتا ہے:

اللہ کے لیے حاضر و ناظر کا لفظ استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

(فتاوی رضویہ۔ جلد 14۔ص 688، 640)

اللہ کے لیے یہ لفظ استعمال کرنا بہت برے معنی رکھتا ہے۔

(فتاوی رضویہ قدیم۔ جلد 6۔ص 157، 132)

اللہ کے لیے اس لفظ کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیے۔

(فتویٰ رضویہ۔فہارس۔ص304)

اللہ کے اسماء میں شہید و بصیر ہے اس کو حاضر و ناظر نہ کہنا چاہیے۔

(فتویٰ رضویہ۔فہارس۔ص304)

جبکہ قرآن میں ہے:

القرآن: ہم ان کے حکم کے وقت حاضر تھے۔

(کنزالایمان۔سورہ انبیاء۔آیت78۔احمد رضا خان)

نقی علی خان لکھتا ہے:

اگر خدا کو حاضر ناظر نہیں سمجھتا تو محض جاہل ہے۔

(سرور القلوب۔نقی علی خان۔عبدالحکم شرف قادری کی تائید۔ص218)

عبدالسمیع انصاری لکھتا ہے:

کوئی ایسا نہیں جو عرش سے لے کر تا تحت الثریٰ ہر مکان ہر آن میں اللہ تعالیٰ کی طرح حاضر و ناظر ہو۔ (انوار ساطعہ۔ص422۔مولانا عبدالسمیع انصاری۔تقریظ احمد رضا خان)

احمد یار خاں نعیمی لکھتا ہے:

التحیات میں کہتا ہے "السلام علیک" اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نمازی جس طرح اللہ کو حاضر ناظر مانے اسی طرح حضور کو بھی۔ (تفسیر نعیمی۔جلد1۔ص58۔احمد یار خاں)

مفتی نظام الدین ملتانی لکھتا ہے:

ہر وقت اور ہر لحظہ خداوند کریم کی ذات کو حاضر و ناظر سمجھنا چاہیے

(انوار شریعت۔ص471۔ج1۔)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کاظمی نعیمی اور اعلیٰ حضرت قرآن کی مخالفت کر کے کافر ٹھہرے یا کہ نقی علی، عبدالسمیع، مفتی نظام الدین صاحبان اعلیٰ حضرت اور نعیمی کی مخالفت کر

کے کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 159 ۔مفتی محمد خلیل خان برکاتی لکھتے ہیں:

جس روز حضرت سلطان المشائخ کے یہاں مجلس سرور وسماع ہوتی ہے اس روز حضرت خضر علیہ السلام تشریف لاتے ہیں اور لوگوں کے جوتوں کی نگہبانی فرماتے ہیں۔

(سبع سنابل۔ص 147)

جبکہ مفتی اقتدار احمد لکھتا ہے۔:

یہ جملہ سخت ترین گستاخی ہے۔حضرت خضر اللہ کے نبی ہیں اور اسطرح کے بے ہودہ جملے ان کی شان میں بولنے بدتمیزی کی حد ہے۔۔۔۔۔یہ مترجم صاحب یا کاتب کی چشم پوشی ہے۔سخت گناہ ہے اگر مفتی خلیل یا کاتب حیات ہیں تو ان سے توبہ کروائی جائے۔

(تنقیدات علی مطبوعات۔مفتی اقتدار احمد۔ص 4-5)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا مفتی محمد خلیل صاحب حضرت خضر کی توہین کر کے کافر ٹھہرے یا کہ اقتدار احمد نعیمی کا فتوی غلط ہے؟

سوال نمبر 160 ۔غلام رسول سعیدی لکھتے ہیں:

حق یہ ہے کہ باوجود گناہ پر قادر ہونے کے گناہ سے اجتناب کے ملکہ اور مہارت کو عصمت کہتے ہیں۔(انبیاء گناہ پر قادر ہونے کے باوجود گناہ نہیں کرتے)

(مقالات سعیدی۔غلام رسول سعیدی۔ص 85)

جبکہ مفتی اقتدار احمد لکھتا ہے۔:

اگر کسی بد بخت گستاخ مصنف نے یہ لکھ دیا کہ نبی گناہ کرسکتا ہے مگر کرتا نہیں ہے تو وہ مصنف خود ابلیس وشیطان ہے۔ (تفسیر نعیمی۔جلد 16۔ص 818۔مفتی اقتدار احمد نعیمی)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا اقتدار احمد نعیمی کے فتوے سے غلام رسول سعیدی ابلیس و

(فتوی رضویہ۔فہارس۔ص 284)

اللہ کے اسماء میں شہید و بصیر ہے اس کو حاضر و ناظر نہ کہنا چاہیے۔

(فتوی رضویہ۔فہارس۔ص 284)

جبکہ قرآن میں ہے:

القرآن: ہم ان کے حکم کے وقت حاضر تھے۔

(کنزالایمان۔سورہ انبیاء۔آیت 78۔احمد رضا خان)

نقی علی خان لکھتا ہے:

اگر خدا کو حاضر ناظر نہیں سمجھتا تو محض جاہل ہے۔

(سرور القلوب۔نقی علی خان۔عبد الحکم شرف قادری کی تائید۔ص 218)

عبد السمیع انصاری لکھتا ہے:

کوئی ایسا نہیں جو عرش سے لے کر تا تحت الثری ہر مکان ہر آن میں اللہ تعالی کی طرح حاضر و ناظر ہو۔ (انوار ساطعہ۔ص 432۔مولانا عبد السمیع انصاری۔تقریظ احمد رضا خان)

احمد یار خاں نعیمی لکھتا ہے:

التحیات میں کہتا ہے "السلام علیک" اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نمازی جس طرح اللہ کو حاضر ناظر مانے اسی طرح حضور کو بھی۔ (تفسیر نعیمی۔جلد 1۔ص 58۔احمد یار خاں)

مفتی نظام الدین ملتانی لکھتا ہے:

ہر وقت اور ہر لحظہ خداوند کریم کی ذات کو حاضر و ناظر سمجھنا چاہیے

(انوار شریعت۔ص 471۔ج 1۔)

اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کاظمی نعیمی اور اعلیٰ حضرت قرآن کی مخالفت کر کے کافر ٹھہرے یا کہ نقی علی، عبد السمیع، مفتی نظام الدین صاحبان اعلیٰ حضرت اور نعیمی کی مخالفت کر

کے کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 159 ۔مفتی محمد خلیل خان برکاتی لکھتے ہیں:

جس روز حضرت سلطان المشائخ کے یہاں مجلس سرور وسماع ہوتی ہے اس روز حضرت خضر علیہ السلام تشریف لاتے ہیں اور لوگوں کے جوتوں کی نگہبانی فرماتے ہیں۔

(سبع سنابل۔ص147)

جبکہ مفتی اقتدار احمد لکھتا ہے۔:

یہ جملہ سخت ترین گستاخی ہے۔حضرت خضر اللہ کے نبی ہیں اور اسطرح کے بے ہودہ جملے ان کی شان میں بولنے بدتمیزی کی حد ہے۔۔۔۔یہ مترجم صاحب یا کاتب کی چشم پوشی ہے۔سخت گناہ ہے اگر مفتی خلیل یا کاتب حیات ہیں تو ان سے توبہ کروائی جائے۔

(تنقیدات علیٰ مطبوعات۔مفتی اقتدار احمد۔ص4-5)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا مفتی محمد خلیل صاحب حضرت خضر کی توہین کر کے کافر ٹھہرے یا کہ اقتدار احمد نعیمی کا فتویٰ غلط ہے؟

سوال نمبر 160 ۔غلام رسول سعیدی لکھتے ہیں:

حق یہ ہے کہ باوجود گناہ پر قادر ہونے کے گناہ سے اجتناب کے ملکہ اور مہارت کو عصمت کہتے ہیں۔(انبیاء گناہ پر قادر ہونے کے باوجود گناہ نہیں کرتے)

(مقالات سعیدی۔غلام رسول سعیدی۔ص85)

جبکہ مفتی اقتدار احمد لکھتا ہے۔:

اگر کسی بدبخت گستاخ مصنف نے یہ لکھ دیا کہ نبی گناہ کر سکتا ہے مگر کرتا نہیں ہے گو وہ مصنف خود ابلیس وشیطان ہے۔ (تفسیر نعیمی۔جلد18۔ص818۔مفتی اقتدار احمد نعیمی)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا اقتدار احمد نعیمی کے فتوے سے غلام رسول سعیدی ابلیس و

شیطان ٹھہرا؟ اگر نہیں تو پھر کیا سعیدی کو ابلیس و شیطان کہنے سے اقتدار احمد کافر نہیں بنتا؟

سوال نمبر 161 نعیم الدین لکھتا ہے:

اس لیے قرآن پاک میں جا بجا انبیاء کرام کے بشر کہنے والوں کو کافر فرمایا گیا۔

(کنزالایمان خزائن العرفان۔ محمد نعیم الدین حاشیہ۔ ص 5) احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

انبیاء کو بشر کہنا حرام ہے۔ (جاء الحق۔ مفتی احمد یار۔ مکتبہ اسلامیہ۔ ص 165)

عمر اچھروی لکھتا ہے:

ابلیس نے آدم علیہ السلام کی ڈبل توہین کی۔ آپ کو بشر کہا پھر خاکی کہا۔

(مقیاس حنفیت۔ محمد عمر اچھروی۔ ص 228)

جبکہ احمد رضا لکھتا ہے:

آدمی ہونے میں تو میں تمہیں جیسا ہوں۔

(کنزالایمان۔ سورہ حٰم سجدہ۔ آیت 6)

نعیم الدین لکھتا ہے:

انبیاء وہ بشر ہیں۔ (کتاب العقائد۔ محمد نعیم الدین مراد آبادی۔ ص 8)

اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا احمد رضا صاحب نعیم الدین، احمد یار، اور عمر اچھروی کے فتوں سے کافر اور انبیاء کی توہین کرنے والا نکلا یا کہ احمد رضا کی مخالفت کر کے یہ سارے لوگ کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 162 احمد رضا خان لکھتا ہے:

حضور ﷺ کی توہین کرنے والا ایسا شخص کو مولانا و فخر مسلمانان اور ہادی و رہبر قوم ماننا اگر اسکے اقوال پر اطلاع کے بعد ہے خود کفر و موجب غضب رب ہے۔

(فتاوی رضویہ۔ ص 208۔ جلد 15)

جبکہ ملک بشیر احمد اعوان لکھتا ہے:

مولانا محمود حسن کے ترجمہ میں۔۔۔۔الخ (انوار رضا۔ملک شیر محمد اعوان۔ص 84)

مولوی فیض احمد اویسی لکھتا ہے:

مولانا کوثر نیازی نے اپنے مقالہ میں بیان کیا کہ میں نے صحیح بخاری کا درس مشہور دیوبندی شیخ الحدیث حضرت مولانا مولوی محمد ادریس کاندھلوی سے لیا ہے۔

(حضرت سیدنا اعلیٰ حضرت۔مفتی محمد فیض احمد اویسی۔ص 12)

مولوی عبدالسمیع لکھتا ہے:

یہ مسئلہ ایک بار مولانا احمد علی محدث سہارنپوری مرحوم کے سامنے پیش کیا۔۔۔۔

(انوار ساطعہ۔مفتی عبدالسمیع انصاری۔ص 278)

خواجہ حمید الدین سیالوی لکھتا ہے:

مولانا سید حسین احمد مدنی شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند کی تالیف۔۔۔۔

(انوار رضا۔خواجہ حمید الدین سیالوی بن قمر الدین سیالوی۔ص 161)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ احمد رضا کے فتوے سے یہ سارے لوگ کیا کافر نہیں بن جاتے؟ یا ان کو کافر کہنے سے احمد رضا خان خود کافر بن گیا؟

سوال 163 ۔احمد رضا خان لکھتا ہے:

یہ ممکن ہے کہ بعض آیات کا نسیان ہوا ہو۔(ملفوظات۔حصہ سوم۔ص 228۔احمد رضا)

احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

انبیاء اکرم کو بعض وقت کسی خاص چیز کا نسیان ہوسکتا ہے۔

(جاء الحق۔ص 128۔احمد یار نعیمی)

جبکہ فیض احمد اویسی لکھتا ہے:

حضور ﷺ پر نسیان کا وہم وگمان کرنا پاگل پن ہے۔

(انسان اور بھول۔ ص 358۔ فیض احمد اویسی)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ فیض احمد اویسی کے فتوے سے کیا احمد رضا اور احمد یار نعیمی پاگل ٹھہرے؟ یا کہ اویسی صاحب خود پاگل ہیں؟

سوال نمبر 164 ۔ غلام رسول سعیدی لکھتا ہے:

حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا نہ تو حضور ﷺ کو عالم الغیب کہتے ہیں نہ مانتے ہیں۔ (نعمۃ الباری۔ ص 272۔ غلام رسول سعیدی)

جبکہ فیض احمد اویسی لکھتا ہے:

مضمون طویل ہو جانے کا خیال نہ ہوتا تو اسکے برعکس یعنی حضور انور کو عالم الغیب نہ سمجھنے والوں پر نحوست کے نمونے بھی پیش کرتا۔

(علم غیب کا ثبوت۔ ص 17۔ فیض احمد اویسی)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا سعیدی صاحب اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا منحوس ہیں یا کہ اویسی صاحب درحقیقت خود منحوس ہیں؟

سوال نمبر 165 ۔ احمد رضا خان لکھتا ہے:

ملکہ شعر گوئی حضور کو عطا نہ ہوا۔ (ملفوظات۔ احمد رضا خان۔ حصہ 2۔ ص 200)

جبکہ فیض احمد اویسی لکھتا ہے:

وہ کون بدبخت ہے جو قرآن کے خلاف کہے کہ حضور علیہ السلام کو فلاں چیز کا علم نہ تھا اور فلاں بات نہیں جانتے تھے۔ (علم غیب کا ثبوت۔ ص 5۔ فیض احمد اویسی)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ احمد رضا خان بدبخت ہوا یا کہ اویسی صاحب احمد رضا کی مخالفت کر کے کافر ٹھہرے؟

حوالہ نمبر 166 ۔احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

جو یوں کہے کہ رب قادر ہے کہ ولیوں کو دوزخ میں ڈال دے اور وہ قادر ہے کہ کافروں کو جنت میں بھیج دے وہ رب کی حمد نہیں کر رہا بلکہ کفر بک رہا ہے۔

(تفسیر نعیمی۔جلد 7۔ص 582۔سورہ انعام آیت 12۔احمد یار نعیمی)

جبکہ سعید احمد کاظمی لکھتا ہے:

علماء وہابیہ اس مقام پر ایک مغالطہ بھی دیا کرتے ہیں اور جہلا کے بہکانے کو کہا کرتے ہیں۔کیا اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر نہیں کہ دوزخیوں کو جنت میں اور جنتیوں کو دوزخ میں ڈال دے۔اس کا جواب یہ ہے کہ نیکوں کو دوزخ میں ڈالنا یا بالعکس اس پر ہمارا کلام نہیں ہے۔ (مقالات کاظمی۔ص 240۔سعید احمد کاظمی)

عبدالرزاق بھترالوی لکھتا ہے:

خواہ وہ تمام شیطان اور سرکشوں کو جنت میں داخل کر دے۔یہ اس کا حق ہے خواہ وہ چاہے کہ اپنے معبود ہونے کے لحاظ سے مقربین وصدیقین کو جہنم میں داخل کر دے۔اس پر کوئی شخص اعتراض نہیں کر سکتا۔ (نجوم الفرقان۔ج 8۔ص 405،406۔)

اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ عبدالرزاق بھترالوی اور کاظمی صاحب اپنے حکیم الامت کے فتویٰ سے کافر ٹھہرے؟ یا کہ ان کو کافر کہنے سے احمد یار نعیمی کافر ہوا؟

حوالہ نمبر 167 ۔احمد رضا خان لکھتا ہے:

نور وحدت کا ٹکڑا ہمارا نبی۔ (حدائق بخشش۔ص 82۔حصہ 1۔احمد رضا خان)

جبکہ سعید احمد کاظمی لکھتا ہے:

اللہ نے اپنے حبیبؐ کے نور پاک یعنی ذات مقدسہ کو اپنے نور یعنی ذات مقدسہ سے پیدا فرمایا اس کے یہ معنی نہیں کہ معاذ اللہ۔اللہ تعالیٰ کی ذات حضور علیہ السلام کی ذات کا

مادہ ہے یا حضور کا نور اللہ کا کوئی حصہ یا ٹکڑا ہے اگر کسی ناواقف شخص کا یہ اعتقاد ہے تو اسے توبہ کرنا فرض ہے۔اس لیے کہ ایسا ناپاک عقیدہ خالص کفر و شرک ہے۔

(سعید احمد کاظمی۔مقالات کاظمی۔ص 50۔مکتبہ فریدیہ)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کاظمی کے فتوے سے احمد رضا کافر بنا یا کہ احمد رضا کو کافر کہنے سے کاظمی صاحب کافر بنے؟

سوال نمبر 168 ۔احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

نمازی جس طرح اللہ کو حاضر و ناظر مانے اسی طرح حضور ﷺ کو۔

(تفسیر نعیمی۔ج 1۔ص 58۔مفتی احمد یار نعیمی)

جبکہ مولوی نظام الدین ملتانی لکھتا ہے:

اگر آپ کی ذات کو علم غیب استقلالی سمجھتا ہے اور بذات ہی ہر جگہ اور ہر مقام میں خداوند کریم کی مانند حاضر و ناظر سمجھتا ہے تو اسکے کفر میں شک کرنا بھی کفر ہے۔

(مضمون۔انوار شریعت۔ص 243)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ مولوی نظام الدین کے فتوے سے احمد یار نعیمی کافر بنا کہ نعیمی کو کافر کہنے سے مولوی نظام الدین کافر بنا؟

سوال نمبر 169 ۔مفتی انوار رضا لکھتا ہے:

۱) بلکہ آپ کے امام الطائفہ نے بھی خدا کو ہر جگہ حاضر و ناظر کہہ کر اسکی توہین کی ہے

(انوار رضا۔اختر رضا خان۔ص 115)

۲) اور میاں جی ہر جگہ حاضر و ناظر ہونا خدا کے لیے خاص بتا چکے، اور اسطرح اپنی توحید مزعوم میں روافض سے مل چکے جو حضرت علی کی نسبت حلول کا اعتقاد رکھتے ہیں بلکہ مشرکین کے بھی مشابہ ہو گئے۔جو رام کو ہر شے میں رما ہوا جانتے ہیں۔

(انوار رضا۔اختر رضا۔ص 117)

جبکہ احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

وہ تو (اللہ) ہر جگہ ہمارے ساتھ حاضر ہے مگر ہم اس سے دور ہیں۔

(معلم تقریر۔مفتی احمد یار۔ص 120)

مولوی عبدالسمیع انصاری رامپوری لکھتا ہے:

کوئی ایسا نہیں جو عرش سے لے کر تا تحت الثریٰ ہر مکان ہر آن میں اللہ تعالیٰ کی طرح حاضر و ناظر ہو۔(انوار ساطعہ۔ص ۴۳۲)

قاری غلام عباس نقشبندی لکھتا ہے:

جو اللہ کو حاضر و ناظر نہ سمجھے وہ کافر ہے۔

(شبیہ شیر ربانی۔قاری غلام عباس نقشبندی۔ص 178)

اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ نعیمی، رامپوی اور قاری غلام عباس اللہ کی توہین کر کے کافر ٹھہرے یا کہ ان کو کافر کہنے سے اختر رضا کافر بنا؟

سوال نمبر 170 ۔احمد رضا خان کے ملفوظات میں ہے:

مولوی سید امیر صاحب کو خواب میں حضورؐ کی زیارت ہوئی کہ گھوڑے پر تشریف لے جا رہے ہیں عرض کی حضور کہاں تشریف لیے جاتے ہیں؟ فرمایا برکات احمد کے جنازے کی نماز پڑھنے۔الحمد اللہ یہ جنازہ مبارکہ میں نے (احمد رضا نے) پڑھایا۔

(احمد رضا۔ملفوظات۔ص 178۔حصہ 2)

جبکہ فیض احمد اویسی کہتا ہے:

کیا ایک برگزیدہ نبی کو غیر نبی بلکہ معمولی مولوی کا مقتدی بنانے کی کوشش فساد قلب نہیں تو اور کیا ہے۔

(بلی کے خواب میں چھچھوڑے۔فیض احمد اویسی۔ص 75)۔

(لطائف دیوبند۔محمد ہاشمی میاں کچھوچھوی)

مولوی حسن علی رضوی کہتا ہے:

کسی کو حضورﷺ کا امام ماننا شدید گستاخی ہے۔گندہ قلم اور گندی زبان ہے۔بے ادبی۔

(مولوی حسن علی رضوی۔برق آسمانی۔ص 85)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا احمد رضا خان نے کفر کا ارتکاب کیا یا کہ احمد رضا کو کافر کہہ کر اویسی اور رضوی صاحب خود کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 171 ۔احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

اللہ نے شیطان کو علم غیب دیا۔

(نور العرفان۔ص 751۔احمد یار نعیمی)(شیطان بھی ایک جن ہے)

جبکہ الیاس عطار قادری لکھتا ہے:

یہ عقیدہ رکھنا کہ جن کو علم غیب ہے یہ کفر ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب۔ص 318)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ الیاس قادری کے فتوے نعیمی صاحب کافر ٹھہرے یا کہ نعیمی کو کافر کہنے سے الیاس قادری خود کافر بنا؟

سوال نمبر 172 ۔احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

حضرت ربیعہ نے حضورؐ سے جنت مانگی تو یہ نہ فرمایا کہ تم نے خدا کے سوا مجھ سے جنت مانگی تم مشرک ہو گئے۔بلکہ فرمایا وہ تو منظور ہے کچھ اور بھی مانگو۔سنو! یہ غیر خدا سے مانگنا ہے۔(جاء الحق۔ص 195 احمد یار نعیمی)۔یعنی جناب رسول اللہ ﷺ کو غیر خدا لکھا ہے۔

جبکہ عمر اچھروی لکھتا ہے:

رسولوں کو غیر اللہ کہنے والوں کے واسطے فتویٰ کفر ارشاد فرمایا (مقیاس حنفیت۔ ص 42)
بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ عمر اچھروی کے فتوے سے کیا احمد یار نعیمی کافر ٹھہرا یا کہ نعیمی کو کافر کہنے سے اچھروی صاحب خود کافر بنے؟

سوال نمبر 173 ۔احمد رضا نے اپنے فتاویٰ میں عنوان باندھتے ہیں وہابیوں کے جھوٹے خدا، دیوبندیوں کے جھوٹے خدا، رافضیوں کے جھوٹے خدا، غیر مقلدوں کے جھوٹے خدا، عیسائی کے جھوٹے خدا۔ یعنی اس نے کئی خداؤں کا ذکر کیا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ۔ ج1)
جبکہ مولوی حسن علی رضوی علماء دیوبند کو کہتا ہے۔

گویا اہل دیوبند کے نزدیک خدا بھی دو بلکہ متعدد ہو سکتے ہیں، بریلویوں کا خدا جدا ہے۔ اہل دیوبند کا خدا جدا ہے۔ دو خداؤں کا تصور پیش کر مصنف شیخ شیطانی خود مشرک ہوا۔

(برق آسمانی۔ مولانا حسن علی رضوی۔ ص 158)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ حسن علی رضوی کے فتوے سے احمد رضا خان مشرک ٹھہرا؟ یا کہ احمد رضا کو مشرک کہہ کر حسن علی رضوی خود کافر بنا؟

سوال نمبر 174 ۔سعید احمد کاظمی لکھتا ہے:

رہا عتاب تو فی الجملہ وہ رسولوں کی طرف بھی متوجہ ہوا۔۔۔۔ جس سے ظاہر ہوا کہ نبی کریمؐ کی طرف بھی عتاب متوجہ ہوا۔ (التبیان مع البیان۔ سید احمد سعید کاظمی۔ ص 22)
جبکہ محمد اشرف سیالوی لکھتا ہے:

بعض بے ادب اور گستاخ لوگ اس موقعہ پر اس آیت کریمہ کے نزول کو نبی اکرم ﷺ پر عتاب اور تنبیہ سے تعبیر کرتے ہیں اور سرزنش اور باز پرس قرار دیتے ہیں۔

(گلشن توحید و رسالت۔ ص 171)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ سیالوی کے فتوے سے کاظمی بے ادب گستاخ بنا یا کہ کاظمی کو گستاخ

رسول کہنے سے سیالوی صاحب خود کافر بن گئے؟

175 ۔مولوی امجد علی اور الیاس قادری لکھتے ہیں:

جو کسی کافر کے لیے اسکے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا کرے یا کسی مردہ مرتد کو مرحوم یا مغفور کہے وہ خود کافر ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب ۔الیاس قادری ۔ص 77)

(بہار شریعت ۔ص 44 ۔مولوی امجد علی)

جبکہ ان بریلوی حضرات کو بھی پڑھ لیں

☆ سید احمدؒ (فتاویٰ مظہریہ ۔ص 250 ۔محمد مظہر اللہ)

☆ مولانا اسماعیلؒ ۔ ص 252

☆ مولانا گنگوہیؒ ۔ ص 250 ۔ 261

☆ مولانا اشرف علی تھانویؒ ۔

(تاجدار گولڑہ ۔ص 107 ۔اس پر تقریظ عبد الحکیم شرف قادری اور نصیر الدین نصیر کی ہے)

☆ علامہ انور کشمیریؒ ۔ (تاجدار گولڑہ ۔ص 107)

☆ محدث کشمیری مرحوم۔ (اصول تکفیر ۔ص 27 ۔پیر محمد چشتی)

☆ مفتی محمد شفیع مرحوم۔ (اصول تکفیر ۔ص 32 ۔پیر محمد چشتی)

☆ مولانا محمود الحسن رحمۃ اللہ علیہ ۔مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ۔

(تفسیر الحسنات ۔ص 74 ۔ج 1)

☆ حضرت مولوی محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ

(تحفۃ الابرار مرزا آفتاب بیگ ۔مرزا نواب بیگ چشتی نظامی ۔ص 447)

☆ مولانا اشرف علی تھانویؒ (ضیاء القرآن سے کنز الایمان کا خصوصی ایڈیشن)

(حنیفہ برکات شاہ، مضمون قرآن پاک کے اردو تراجم کا تقابلی جائزہ۔ ص 1101)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ دیوبندیوں کے لئے دعا مغفرت کرنے سے کیا یہ سارے بریلوی لوگ کافر بن گئے یا کہ ان بریلوی کو کافر کہنے سے الیاس قادری خود کافر ٹھہرا؟

سوال نمبر 176 ۔اشرف علی سیالوی لکھتا ہے:۔

رحمت دو عالم چالیس سال کے بعد نبی بنے۔ چالیس سال تک آپ ولی تھے نبی نہیں تھے۔ (تحقیقات۔اشرف علی سیالوی)

مفتی محمود حسین لکھتا ہے:

جو شخص رسول کریم ﷺ کو پیدائشی نبی تسلیم نہ کرے وہ رحمت خداوندی سے محروم ہے

(تجلیات علمی فی تحقیقات سلوی پیدائشی نبی۔ص 14۔مفتی محمود حسین)

مفتی محمد عبد المجید خان لکھتا ہے:

غیر نبی کو نبی ماننا اور اسی طرح نبی کو نبی نہ ماننا دونوں کفر ہیں۔

(تنبیہات بجواب تحقیقات۔ص 45۔مفتی محمد عبد المجید خان)

مفتی جلال الدین امجدی لکھتا ہے:

س: جو آدمی رسول پاک ﷺ کو چالیس سال سے پہلے نبی نہیں مانتا اسکے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج: وہ جاہل نہیں تو گمراہ ہے گمراہ نہیں تو جاہل ہے۔

(تنبیہات بجواب تحقیقات۔مفتی محمد عبد المجید۔ص 422۔فتوی: مفتی جلال الدین امجدی)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ سیالوی صاحب کیا رحمت خداوندی سے محروم، کافر اور جاہل و گمراہ تھے؟ یا کہ محمود حسین، عبد المجید، جلال الدین حضرات سیالوی کو کافر کہہ کر خود کافر بنے؟

سوال نمبر 177 ۔احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

شیطان اپنی آواز حضورؐ کی آواز سے مشابہ کرسکتا ہے۔

(مواعظ نعیمیہ۔ حصہ 1۔ص 141۔ احمد یار نعیمی)

جبکہ غلام رسول سعیدی لکھتے ہیں:

۱) نہ یہ ممکن ہے شیطان آپؐ کی آواز سے کلام کرے اور نہ یہ کہ اپنی آواز کو آپ کے مشابہ کرسکے اور سننے والے اسکی آواز کو آپؐ کی آواز قرار دیں۔ اگر بالفرض یہ ممکن ہو تو تمام شریعت سے اعتماد اٹھ جائے گا۔ (تبیان القرآن۔ غلام رسول سعیدی۔ص 771۔ ج 7)

۲) اگر شیطان آپؐ کی آواز کی مثل پر قادر ہو تو یہ تعظیم کے خلاف ہے۔ اگر شیطان آپؐ کی آواز کی نقل اتار سکے اور لوگ شیطان کی آواز کو آپؐ کی آواز سمجھ لیں تو ہدایت گمراہی کے ساتھ جمع ہو جائے گی۔ (تبیان القرآن۔ص 784۔ ج 7۔ غلام رسول سعیدی)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ نعیمی صاحب نے جناب رسول ﷺ کی تعظیم نہ کرکے کفر کیا؟ یا کہ سعیدی صاحب نے نعیمی کی مخالفت کرکے کفر کیا؟

سوال نمبر 178 ۔احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

جب حضور انور ﷺ کو اس واقعہ کی اطلاع ملی آپ ﷺ کو سخت صدمہ ہوا اور آپؐ نے ان قبیلوں پر ایک ماہ تک بددعا فرمائی۔ (تفسیر نعیمی۔ ج 4۔ص 108)

عبدالمقتدر لکھتا ہے:

قبیلہ عصیہ نے چند صحابہ کو قتل کر ڈالا تھا۔ حضورؐ نے ان پر بددعا کی۔

(تفسیر عباسی حاشیہ قادری۔ص 84۔ عبدالمقتدر)

ابوالحسنات محمد احمد قادری لکھتا ہے:

بعض کا خیال ہے کہ حضور سید عالم کا ارادہ تھا کہ کفار کے حق میں بددعا فرمائیں۔

(تفسیر الحسنات۔ص 578)

جبکہ غلام رسول سعیدی لکھتے ہیں:

واضح رہے کہ رسولُ اللہ نے جو احواب کی شکست اور انکے قدم اکھڑنے کی دعا فرمائی اسکو بد دعا کہنا جائز نہیں۔ اور ایسا کہنا رسول اللہ کی سخت توہین ہے۔ یہ نہایت بے ادبی اور سخت توہین ہے جن لوگوں نے یہ لفظ لکھے ہیں انہیں توبہ کرنی چاہیے۔

(شرح مسلم۔ غلام رسول سعیدی۔ ص 300-301۔ ج 5)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں یہ سعیدی صاحب کے فتوے سے کیا نعیمی، مولوی عبد المقتدر، ابوالحسنات محمد احمد قادری صاحب نے رسول اللہ کی توہین اور بے ادبی کی اور کفر کے مرتکب ہوئے؟ یا کہ سعیدی صاحب ان حضرات کو کافر کہنے سے خود کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 179۔ مفتی مظہر اللہ لکھتا ہے:

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو پچھلی کتابوں میں "اُمّی" لقب سے خطاب فرمایا اس لیے کہ آپ ﷺ ان پڑھ تھے۔ (تفسیر مظہر القرآن۔ ج 1۔ ص 481)

ابوالحسنات قادری لکھتے ہیں:

وہ جو پیروی کریں گے خاص رسول نبی ان پڑھ کی۔

(تفسیر الحسنات۔ پارہ 10-8۔ ج 2۔ ص 853)

جبکہ فیض احمد اویسی کہتا ہے:

۱) حضور ﷺ کو ان پڑھ کہنا بے ادبی وگستاخی ہے۔

(رسائل اویسیہ۔ ج 7۔ ص 38۔ فیض احمد اویسی)

۲) یہ معنی (ان پڑھ) حضورؐ کے لیے سمجھنا پرلے درجے کی بدقسمتی ہے۔

(فیض احمد اویسی۔ ج 7۔ رسائل اویسیہ)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اویسی صاحب کے فتوے سے مفتی مظہر اللہ اور ابوالحسنات

حضور ﷺ کے بے ادب و گستاخ اور بد قسمت نکلے؟ یا کہ اویسی صاحب اس فتوی کفر سے خود کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 180 ۔احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

بچیاں حضور کی شان میں شعر پڑھ رہی تھیں حضورؐ نے منع فرمایا اور کہا وہی پہلے والے شعر پڑھو شارحین نے کہا ہے حضور علیہ السلام کو اسکا منع فرمانا اس لیے ہے کہ اسمیں علم غیب کی نسبت حضورؐ کی طرف ہے لہذا آپ ﷺ کو نہ پسند آئی۔(جاء الحق ۔ص 122 ۔احمد یار)

احمد رضا خان لکھتا ہے:

بسم اللہ شریف حقہ پیتے نہیں پڑھتا۔(ملفوظات ۔حصہ 2 ۔ص 263 ۔احمد رضا)

جبکہ ظفر الدین سیالوی لکھتا ہے:

۱) نبی کریم ﷺ حقہ کو ناپسند فرماتے ہیں۔

(سگریٹ نوشی کے مضرات ۔مصدقہ محمد حسن علی رضوی ۔مصنف مولوی ظفر الدین سیالوی)

۲) اللہ کے نبی کو حقہ پینا اور علم غیب کی نسبت اپنی طرف کرنا دونوں ناپسند ہے جو کہ بریلوی حضرات دونوں کام کرتے ہیں ۔فتوی دیکھیں۔

۳) جو لوگ اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی ناپسندیدہ چیزوں کا ارتکاب کرتے ہیں وہ رسول اللہ کو ایذا دیتے ہیں جس پر انکے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

(سگریٹ نوشی کے مضرات ۔ظفر الدین سیالوی)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ ظفر الدین کے فتوے سے احمد رضا اور احمد یار گجراتی رسول اللہ کو تکلیف دینے والے بنے اور ذلت کا عذاب ان کے مقدر ہوا یا کہ احمد رضا کی مخالفت کر کے ظفر الدین صاحب خود کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 181 ۔انوار قمریہ میں ہے:

جو ذات اقدس سب سے پہلے بشر (ابوالبشر) سے بھی پہلے موجود ہو اس مقدس ہستی کو بشر کہنا یا ماننا کس طرح صحیح ہے۔ (انوار قمریہ۔ ص 84)

جبکہ مفتی محمد امین لکھتا ہے:

جو نبی کریم ﷺ کی بشریت کا منکر ہے وہ تو مسلمان ہی نہیں۔

(مقام مصطفی۔ مفتی محمد امین۔ ص 32)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ انوار قمریہ والا کافر ٹھہرا یا کہ مفتی محمد امین صاحب قمر الدین کو کافر کہنے سے خود کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 182 ۔عبدالحکیم شرف قادری لکھتا ہے:

علم غیب کلی کی چابیاں اللہ کے ساتھ مخصوص ہیں۔

(عقائد و نظریات۔ عبدالحکیم شرف قادری۔ ص 87)

جبکہ قمر الدین سیالوی کہتا ہے:

کلیات کی نسبت خالق کی طرف کرنا کتنی بڑی جہالت ہے۔

(انوار قمریہ۔ ص 104)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ قمر الدین کے فتوے سے عبدالحکیم صاحب جاہل ٹھہرے؟ یا کہ قمر الدین خود جاہل تھا؟

سوال نمبر 183 ۔مولوی عمر اچھروی لکھتا ہے

مِنْ دُونِ اللہ۔ کے اندر ملائکہ حضرت عیسیٰ اور حضرت عزیر علیہ السلام شامل ہیں

(مقیاس حنفیت۔ ص 100۔ عمر اچھروی)

جبکہ کرنل انور مدنی لکھتا ہے:

نام نہاد مولوی جو جاہل و ان پڑھ ہیں۔ من دون اللہ کے معنوں میں اولیا

انبیاء کو لے آتے ہیں۔۔۔۔۔اگر پھر بھی کوئی جاہل ضد کرے تو سمجھ لو کہ وہ اللہ کا باغی ہے کیوں کہ وہ اللہ کے قرآن کی آیتوں میں ٹیڑھا چلتا ہے اور اللہ کے باغی کی سزا قتل ہے۔

(صاحب کلی علم غیب۔ص 117)

(کرنل انور مدنی کی تعریف کرنے والے۔فیض احمد اویسی۔اللہ بخش نیئر، حسن علی رضوی۔محمود ساقی، غلام مہر علی ہیں)

اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کرنل انور مدنی کے فتوے سے عمر اچھروی باغی اور قتل کرنے کے لائق سمجھا جائے یا کہ انور مدنی خود باغی ہے؟

سوال نمبر 184 ۔ پیر مہر علی شاہ لکھتے ہیں

۱) اور یہ جو لکھا ہے کہ قیامت سات ہزار سال پہلے نہیں آسکتی میں کہتا ہوں یہ سات ہزار کی تحدید جو آپ نے لگائی ہے یہ منافی ہے لا یجلیھا لوقتھا الا ھو (اعراف نمبر 187) کے۔

۲) اور ان احادیث کے جن میں آنحضرت ﷺ نے لا علمی بیان فرمائی۔

(شمس الہدایہ۔ص 88)

جبکہ فیض احمد اویسی لکھتا ہے:

۱) آپ کی لاعلمی یا عدم اختیار ثابت کرنا جاہلوں یا نبوت کے گستاخوں کا کام ہے۔

(لا علمی میں علم۔ص 15)

۲) بدقسمتوں نے الٹا ایسے کریم کو لاعلم ثابت کرنے کی سعی خام کی ہے (ص 17) لاعلمی کی تہمت لگانا گمراہی اور بے دینی ہے (ص 24)

۳) لاعلمی کی تہمت لگانا گمراہی اور بے دینی ہے (لاعلمی میں علم۔ص 24)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اویسی کے فتوے سے پیر مہر شاہ صاحب گستاخ رسول گمراہ اور بے دین ٹھہرے؟ یا کہ پیر صاحب کو کافر کہہ کر اویسی صاحب خود کافر بنے؟

سوال نمبر 185 ۔غلام رسول سعیدی لکھتے ہیں:

نبی ﷺ نے فرمایا تھا میں تمہیں کل اسکی خبر دے دوں گا آپ انشاء اللہ کہنا بھول گئے۔ (تفسیر تبیان القرآن۔سعیدی۔ج7۔ص[illegible])

جبکہ فیض احمد اویسی لکھتا ہے

ان کی ذات کو کوئی بھولنے والا کہے تو اس جیسا بدبخت دنیا میں کوئی ہوگا۔

(عقائد سیدنا صدیق اکبر۔ص[illegible]۔فیض احمد اویسی)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اویسی کے فتوے سے سعیدی بدبخت بنا؟ یا کہ سعیدی کی توہین کرنے سے اویسی بدبخت بنا؟

سوال نمبر 186 ۔مظہر اللہ صاحب لکھتے ہیں:

ایوب علیہ السلام کی آزمائش ہوئی کہ ان کے سب بیٹے مر گئے حال سارا برباد ہوگیا خود ایسے بیمار ہوئے کہ تمام بدن میں کیڑے پڑ گئے۔ (تفسیر مظہر القرآن۔ج27۔ص[illegible])

جبکہ اویسی صاحب لکھتے ہیں:

بعض اسرائیلیات میں ہے کہ آپ کے جسم پر کیڑے پڑ گئے ایسی روایات نا قابل حجت ہیں اور اس میں ایک نبی علیہ السلام کی تنقیص اور عیب بھی ہے۔

(انبیاء اکرام کی قرآنی دعائیں۔ص15)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اویسی کے فتوے سے مظہر اللہ نبی کی تنقیص اور عیب کرنے والا بنا یعنی کافر بنا یا کہ مظہر اللہ کو کافر کہنے سے اویسی صاحب خود کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 187 ۔مفتی حنیف قریشی صاحب کہتے ہیں:

جانوروں کے ساتھ کسی جنس کا ذکر کیا جائے تو یہ اس جنس کو توہین ہے۔ (گستاخ کون۔ص54)
اور ایک اصول مفتی احمد یار نعیمی صاحب لکھتے ہیں:
حضور ﷺ کی شان میں ہلکے لفظ استعمال کرنے ہلکی مثالیں دینا کفر ہے۔
(نورالعرفان۔ پارہ15۔ بنی اسرائیل۔ آیت نمبر48۔ حاشیہ نمبر8)
جبکہ مفتی نعیمی صاحب لکھتے ہیں:
حضور ﷺ جو اپنی عبدیت میں ایسے مشہور ہیں کہ اس خاص لفظ سے ظاہر ہو حضور بے نظیر بندے ہیں۔ کلب یعنی کتا ذلیل ہے مگر "کلبھم" اصحاب کہف کا کتا عزت والا۔
(نورالعرفان۔ص432۔ پارہ18۔ سورہ فرقان۔ آیت نمبر1۔ حاشیہ نمبر8)
اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ نعیمی صاحب خود ہی اپنے فتوے سے کافر ٹھہرے یا کہ نعیمی صاحب پاگل و مجنوں تھے؟

168 مفتی احمد یار نعیمی صاحب کہتے ہیں:

صرف ایک بار نہیں بلکہ بار بار جادو کیا گیا جس سے آپ کے ہوش و حواس بجا نہ رہے۔ (نورالعرفان ص443۔ شعراء۔ نمبر153)
جبکہ حنیف قریشی صاحب کہتے ہیں:
انبیاء و اولیاء و ملائکہ مقربین کے بارے میں کہنا کہ وہ بے حواس ہو جاتے ہیں یہ غلط ہے اگرچہ ملائکہ مقربین پر خوف الٰہی اور خشیت کا طاری ہونا حق ہے لیکن ان عظیم ہستیوں کو بے حواس کہنا ان کی شان میں بے باکی اور گستاخی ہے۔ (گستاخ کون۔ص82)
بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ حنیف قریشی کے فتوے سے نعیمی صاحب انبیاء کے گستاخ یعنی کافر ٹھہرے یا کہ نعیمی کو کافر کہنے سے حنیف قریشی کافر ٹھہرا؟

سوال نمبر 169 حنیف قریشی صاحب کہتے ہیں:

سعودی عرب کے وہابی حضرات کی طرف سے ملنے والی ترجمہ اور تفسیر جو مفت تقسیم ہوتی ہے اور دیگر نام نہاد مترجمین کے تراجم سے گریز کریں کیونکہ ان میں کئی مقامات پر مقام الوہیت و نبوت کی تنقیص کی گئی ہے مثلاً سعودیہ سے مفت ملنے والی تفسیر میں ص 1000 پر سورہ قصص کی آیت نمبر 86 کے تحت لکھا گیا۔

یعنی نبوت سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت کیلئے چنا جائیگا۔ (گستاخ کون ص 187)

جبکہ اشرف سیالوی صاحب لکھتے ہیں:

۱) آپ کو یہ امید نہیں تھی کہ آپ پر کتاب کا القاء اور نزول ہوگا اور تم رسول بن جاؤ گے۔ (تحقیقات ص 168)

۲) دوسری جگہ لکھتے ہیں آپ کو معلوم نہ تھا کہ ہم آپ کو مخلوق کی طرف بھیجیں گے اور تم پر قرآن نازل کریں گے۔ (تحقیقات ص 170)

۳) تم وحی کے نزول سے قبل یہ گمان نہیں رکھتے تھے کہ آپ پر وحی نازل ہوگی۔ (تحقیقات ص 170)

۴) تم نبوت کا محل بننے اور شرف رسالت کے ساتھ مشرف ہونے اور ہمارے خطاب کے لائق ہونے کی امید اور آرزو نہیں رکھتے تھے۔ (تحقیقات ص 172)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی تنقیص کرنے پر سیالوی صاحب کافر ٹھہرے یا کہ سیالوی کو کافر کہنے سے حنیف قریشی کافر ٹھہرا؟

سوال نمبر 199 سلطان محمد اصغر علی بانی جماعت اصلاحی و تنظیم العارفین کے حکم سے محمد امیر خان نیازی نے سرالاسرار کا ترجمہ لکھا اس میں ہے "اے نبی اپنے گناہ کی معافی مانگتے رہا کریں۔ (سرالاسرار معہ عربی متن ص 75)

اب مفتی حنیف قریشی کی بھی سنئے کہتے ہیں:

خود سوچیں کہ کیا نبی ﷺ کے گناہ ہو سکتے ہیں کہ جن کی معافی مانگنے کا حکم ہو رہا ہے اور کیا یہ ترجمہ تقدس رسالت کے خلاف نہیں۔ (گستاخ کون ص 281)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ نبی کریم ﷺ تقدس رسالت کے خلاف ترجمہ کر کے امیر خان اور محمد اصغر علی کافر ٹھہرے یا کہ ان کو کافر کہنے سے حنیف قریشی کافر ٹھہرا؟

سوال نمبر 191 نقی علی خان لکھتا ہے:

اور پایا تجھے راہ بھولا پھر تجھے راہ بتائی۔ (الکلام الاوضح ص 67)

مفتی احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

شب معراج میں آپ کو اپنی خاص صفات سے ناواقف پایا الخ۔

(شان حبیب الرحمان ص 218)

فاضل بریلوی لکھتے ہیں:

سورۃ شعراء کی نمبر 20 کے ترجمہ میں مجھے راہ کی خبر نہ تھی۔ (یہ موسیٰ کے لیے لکھا ہے) (کنزالایمان)

جبکہ مفتی حنیف قریشی لکھتا ہے:

بھٹکا ہوا ہونا بے خبر ہونا ناواقف راہ ہونا، راہ بھولا ہوا ہونا یہ مقام نبوت کی ترجمانی نہیں ہے۔

(گستاخ کون۔ 188)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ حنیف قریشی کے فتوے سے نقی علی خان، احمد یار نعیمی، احمد رضا حضور ﷺ کے گستاخ ٹھہرے اور کفر کیا یا کہ ان لوگوں کی مخالفت کرنے سے حنیف قریشی خود کافر ٹھہرا؟

سوال نمبر 192 اویسی صاحب لکھتے ہیں:

انہوں نے اللہ کو بھلا یا اللہ انہیں بھلا دے گا۔ (انسان اور بھول۔ 329)

جبکہ حنیف قریشی لکھتے ہیں:

ان وھابی تراجم میں تقدیس الوھیت کا خیال نہیں رکھا گیا اس لیے بھول جانا یا بھلا دیا جانا مخلوق کے ساتھ خاص ہے۔ (گستاخ کون۔ 282)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ حنیف قریشی کے فتوے سے اویسی صاحب اللہ کی توہین کرنے والے بنے یعنی کافر یا کہ سیالوی کو کافر کہنے سے حنیف قریشی کافر بنا؟

193 ۔اشرف سیالوی لکھتے ہیں:

حضور داتا گنج بخش علی ہجویری (تحقیقات۔ 304)

جبکہ نبیرہ امیر ملت اختر حسین شاہ جماعتی لکھتے ہیں:

حیلے اور وسیلے کو داتا خیال کرنا کفر ہے داتا صرف اسی کی ذات پاک ہے۔

(سیرت امیر ملت۔ ص 87)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اختر حسین شاہ کے فتوے سے سیالوی صاحب کافر ٹھہرے یا کہ سیالوی کو کافر کہنے سے اختر حسین صاحب کافر ٹھہرے؟

194 ۔مفتی احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

حضور ﷺ سے فرمایا جا رہا ہے اپنی خطاؤں کی اور مسلمانوں کے گناہوں کی مغفرت مانگو۔ (تفسیر نعیمی۔ ج 1۔ ص 311)

نقی علی خان لکھتے ہیں:

معاف کرے اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ۔ (الکلام الاوضح۔ ص 82)

غلام دستگیر قصوری صاحب لکھتے ہیں:

تاکہ بخش دے تیری اگلی پچھلی تقصیریں۔ (تقدیس الوکیل۔ ص 218)

جبکہ مولوی محبوب علی خان صاحب لکھتے ہیں:

جب حضور اقدس ﷺ کو درویش کہنے والا کافر ہے تو جو حضور انور کو گناہ گار خطا کار قصور وار جان بوجھ کر قصدا لکھے وہ کافر نہ ہوگا؟

اس پر [illegible] بریلوی علماء کے دستخط ہیں (نجوم شھابیہ۔ص [illegible])

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ مولوی محبوب علی کے فتوے نعیمی، نقی علی، غلام دستگیر کافر ٹھہرے؟ یا کہ ان کو کافر کہنے سے مولوی محبوب علی خود کافر بنا؟

سوال نمبر 195 ۔مولوی احمد رضا لکھتا ہے:

مکر حق تھا بڑا عجب رسول   مکر حق (خدا کا مکر)

(حدائق بخشش۔حصہ سوئم۔ص 41)

ابوالحسنات قادری لکھتے ہیں:

اللہ کا ٹھٹھا کرنا یہ ہے کہ۔۔۔   (تفسیر الحسنات۔ج 1۔ص [illegible])

مفتی محمد حسین نعیمی، ڈاکٹر سرفراز نعیمی کے مصدقہ ترجمہ میں ہے:

اللہ ان سے مذاق کرتا ہے۔ (آسان ترجمہ قرآن۔ص 7)

مفتی مظہر اللہ شاہ لکھتے ہیں:

اللہ بھی انکو بھول گیا۔   (مظہر القرآن۔توبہ۔ص [illegible])

جبکہ محبوب علی خان قادری برکاتی لکھتے ہیں:

اگر اللہ تعالیٰ کو کسی ایسی صفت کے ساتھ متصف کیا جو اس کے لائق نہیں جیسے مکر و فریب دھوکہ بازی، ہنسی ٹھٹھا چالبازی داؤ چلنا بھولنا جھوٹ بولنا ظلم کرنا وغیرہ وغیرہ یا اس کے کسی نام سے ٹھٹھا کیا یا اس کے کسی حکم سے ہنسی کی یا اس کے وعدہ کا انکار کیا یا وعید کا تو کافر ہو گیا۔

(نجوم شہابیہ۔ص 88)۔اس پر 64 بریلوی کی تائید ہے۔

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا محبوب علی کے فتوے سے احمد رضا، ابوالحسنات، مفتی مظہر اللہ، ڈاکٹر سرفراز نعیمی، اور مفتی محمد حسین نعیمی کافر ٹھہرے یا کہ ان کو کافر کہنے سے مولوی محبوب علی خود کافر بنا؟

سوال نمبر 196 ۔مفتی احمد یار خان نعیمی صاحب لکھتے ہیں:

لیعلم اللہ تا کہ اللہ جان لے یا فرمایا **کولما یعلم اللہ الذین جاھدوا** ابھی تک اللہ نے مجاہدوں کو نہ جانا (نور العرفان۔ص 322۔نعیمی)

جبکہ محبوب علی خان قادری برکاتی لکھتے ہیں:

جہاد کرنے والوں کو بھی خدا نے ابھی تک نہ جانا اور ثابت قدم رہنے والوں کو بھی نہیں جانا تو وہ خدا بے علم جاہل ہوا یا نہیں۔؟ اپنے کفریات کو ترجمہ کے پردہ میں چھپاتے ہو خدا کے کلام کی ہنسی کراتے ہو۔ (نجوم شہابیہ۔ص 108)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ محبوب علی کے فتوے سے کیا نعیمی صاحب کافر ٹھہرے یا کہ ان کو کافر کہنے سے محبوب علی خود کافر بنا؟

سوال نمبر 197 ۔مفتی احمد یار نعیمی صاحب لکھتے ہیں:

حضور کی شان میں ہلکے لفظ استعمال کرنے ہلکی مثالیں دینا کفر ہے۔

(نور العرفان۔ص 245)

جبکہ مفتی صاحب

قرآن سے دم درود تعویذ کرنا جائز ہے قرآن کریم جیسے روحانی بیماریوں کا علاج ہے ایسے جسمانی بیماریوں کا بھی علاج ہے اگر کسی کو الو، گدھا کہہ دیا جائے تو وہ غصہ میں مبتلا ہو جاتا ہے جب جانوروں کے نام میں یہ تاثیر ہے تو رب کے نام میں بھی دفع مرض کا اثر ضرور ہے۔

(نور العرفان۔ص 778)

دوسری جگہ لکھتے ہیں

موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی سانپ بن کر کھاتی تھی تلقف مایافکون لہذا حضورﷺ بھی اللہ کے نور میں مگر بشری لباس میں۔ (نور العرفان۔ص 19)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ نعیمی صاحب اپنے ہی فتوے سے کیا کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 199 ۔فاضل بریلوی لکھتے ہیں:

صحیح وکثیر حدیثیں کفر ابی طالب ثابت کر رہی ہیں۔(رسائل رضویہ۔ج2۔ص 431)

ابوطالب کا شرک پر مرنا ثابت ہے۔ (رسائل رضویہ۔ج2۔ص 421)

معلوم ہوگیا ابوطالب ضروریات دین کا منکر تھا

اور فاضل بریلوی لکھتے ہیں اہل قبلہ وہ ہے کہ تمام ضروریات دین پر ایمان رکھتا ہو اور ان میں سے ایک بات کا بھی منکر ہو تو قطعاً یقیناً اجماعاً کافر مرتد ہے ایسا کہ جو اسے کافر نہ کہے وہ خود کافر ہے (فتاویٰ افریقہ۔ص 118)۔بقول فاضل بریلوی جو ایمان ابی طالب مانے وہ بھی کافر ٹھہرا۔

اب آگے دیکھئے:

فاضل بریلوی نے حرم میں ایمان ابی طالب کا عقیدہ رکھنے والے امام کے پیچھے نماز پڑھی۔ (ایمان ابی طالب۔ج1۔ص 83)

فاضل بریلوی صاحب اپنے فتوے میں خود آگئے بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا احمد رضا خود اپنے فتوے سے کافر نہیں بنے؟

(ایمان ابی طالب پر ان کی تقاریظ موجود ہیں: صائم چشتی ،خواجہ قمر الدین سیالوی، عطا محمد بندیالوی ،محمود شاہ محدث ہزاری ،فیض الحسن شاہ سجادہ نشین آلومہار ،قاری علی احمد امام

مسجد سنی رضوی جامع مسجد و معلم مظہر الاسلام، امین شاہ صاحب، اقبال احمد فاروقی صاحب، صاحبزادہ افتخار الحسن شاہ)۔

سوال نمبر 199 ۔فاضل بریلوی نے ان پندرہ جگہ کنز الایمان ترجمہ قران میں تو کا لفظ نبی پاک ﷺ کیلئے استعمال کیا ہے۔

بقرہ نمبر 273، یونس نمبر 108، العمران نمبر 75، السا نمبر 51، مائدہ نمبر 41، انفال نمبر 58، الروم نمبر 48، الزمر نمبر 21۔ انفطار نمبر 10، المرسلت نمبر 14، الدھر نمبر 10، المنافقون نمبر 4، الھمزہ نمبر 5 القارعہ نمبر 3، القارعہ نمبر 10

جبکہ نقی علی خان کہتے ہیں:

عرب میں باپ، بادشاہ سے کاف کے ساتھ (جس کا ترجمہ تو ہے) خطاب کرتے ہیں اور اس ملک میں یہ لفظ کسی معظم بلکہ ہمسر سے بھی کہنا گستاخی اور بے ہودگی سمجھتے ہیں یہاں تک کہ اگر ہندی اپنے باپ یا بادشاہ خواہ کسی واجب التعظیم کو تو کہے گا۔ تو شرعا بھی گستاخ و بے ادب اور تعزیز و تنبیہ کا مستوجب ٹھہرے گا۔ (اصول الرشاد۔ص 228)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ نقی علی خان کے فتوے سے کیا احمد رضا گستاخ رسول بنے؟ یا کہ احمد رضا کو گستاخ رسول قرار دے کر نقی علی خان خود کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 200 ۔فضل حق خیر آبادی شاہ اسماعیل شہید کے بارے میں لکھتے ہیں:

جو شخص اس کے کفر میں شک و تردد لائے یا اس استخفاف کو معمولی جانے کافر و بے دین اور نا مسلمان و لعین ہے (شفاعت مصطفی۔ص 247)

جبکہ

۱) مولوی احمد رضا خان کہتا ہے علماء محتاطین انہیں کافر نہ کہیں یہی صواب ہے۔

وھوا لجواب وبہ یفتی و علیہ الفتوی وھوا لمذھب و علیہ الاعتماد

وفیہ السلامۃ ۔۔الخ۔ (تمہید ایمان ۔ص 51)

۲) پروفیسر مسعود نے لکھا ہے شاہ اسماعیل شہید۔

(فاضل بریلوی علماء حجاز کی نظر میں ۔ص 257)

۳) اشرف سیالوی کہتا ہے مولنا اسماعیل شہید۔

(مناظرہ جھنگ ۔ص 222)

۴) فتاوٰی مظہریہ میں مفتی مظہر اللہ شاہ لکھتا ہے مولنا اسماعیل مرحوم۔

(مولنا اسماعیل ۔ص 258)

۵) پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کی ترتیب وتقدیم سے چھپنے والی کتاب میں ہے مولوی محمد اسماعیل مغفور جہاد سکھاں میں شہید ہوئے۔ (تحفۃ الابرار ۔ص 445)

۶) مفتی محمد حنیف قریشی کہتا ہے شاہ اسماعیل دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

(روئیداد مناظرہ گستاخ کون ۔ص 442)

۷) مولانا ذاکر صاحب کی ادارت میں نکلنے والے رسالے میں ہے شیخ اسماعیل شہید اور سید احمد بریلوی میدان عمل میں نکل آئے۔

(اتحاد عالم اسلام نمبر ۔ص 114 ۔شمارہ نمبر 12,11)

۸) نظام الدین ملتانی لکھتا ہے اسماعیل شہید۔ (کشف المغیبات ۔ص 21)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ فضل حق خیرآبادی کے فتوے سے احمد رضا خان، پروفیسر مسعود، سیالوی مفتی مظہر اللہ، پیرزادہ اقبال، حنیف قریشی، مولوی ذاکر سب کافر ٹھہرے؟ یا کہ احمد رضا کی مخالفت کر کے فضل حق خیرآبادی خود کافر ٹھہرا؟

سوال نمبر 201 فیض الرسول کہتا ہے:

بے شک سرکار اقدس آخر الانبیاء ﷺ کے بعد کسی نبی کا پیدا ہونا شرعاً محال اور ممتنع

ممکن بالذات ہے۔ (فتاوی فیض الرسول۔ج1۔ص8)

جبکہ مفتی احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

جو کوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا امکان بھی مانے وہ کافر ہے۔

(علم القرآن۔ص84)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ احمد یار نعیمی کے فتوے سے کیا فیض الرسول کافر ٹھہرا؟ یا فیض الرسول کو کافر قرار دے کر نعیمی خود کافر ہوا؟

سوال نمبر 202 ۔کاظمی صاحب لکھتے ہیں:

اہل سنت کے مذھب میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی امت سے جس طرح علم میں ممتاز ہوتے ہیں اس طرح عمل میں بھی پوری شان رکھتے ہیں جو شخص انبیاء علیہم السلام کے اس امتیاز کا منکر ہے وہ شان نبوت میں تخفیف کا مرتکب ہے۔

(مقالات کاظمی۔ص311۔ج2)

جبکہ ابوالحسنات قادری لکھتے ہیں:

حضرت داؤد علیہ السلام نے عرض کیا الہی کیا کوئی تیری مخلوق میں مجھ سے زیادہ ذکر کرنے والا ہے تو اللہ تعالیٰ نے مینڈک کے متعلق وحی فرمائی۔

(تفسیر الحسنات۔ج5۔ص445)مصدقہ کاظمی صاحب

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کاظمی صاحب کے فتوے سے ابوالحسنات بریلوی نے شان نبوت میں تخفیف (کفر) کی؟ یا کہ ابوالحسنات کو کافر کہنے سے کاظمی خود کافر ہوا؟

سوال نمبر 203 ۔سعید احمد کاظمی لکھتا ہے:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات علمی کا انکار کرنا اھل سنت کے نزدیک بدترین جہالت و ضلالت ہے۔ (مقالات کاظمی۔ج2۔ص200)

جبکہ مولوی احمد رضا خان کہتے ہیں:

حدیث صحیح ہے کہ جبرئیل کل کسی وقت حاضری کا وعدہ کر کے چلے گئے دوسرے دن انتظار رہا مگر وعدہ میں دیر ہوئی جبرئیل حاضر نہ ہوئے سرکار تشریف لائے ملاحظہ فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام دربار پر حاضر ہیں فرمایا کیوں؟ عرض کیا انا لا ندخل بیتا فیہ کلب و تصاویر رحمت کے فرشتے اس گھر میں نہیں آتے جس میں کتا ہو یا تصویر ہو اندر تشریف لائے سب طرف تلاش کیا کچھ نہ تھا۔ پلنگ کے نیچے ایک کتے کا پلا نکلا اسے نکالا تو حاضر ہوئے۔ (ملفوظات۔ص 364)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ نبی کریم ﷺ کے لیے لاعلمی ثابت کر کے احمد رضا خان صاحب کاظمی کے فتوے سے بدترین جاہل اور ذلیل نکلے یا کہ احمد رضا کی مخالفت کر کے کاظمی کافر ٹھہرا؟

سوال نمبر 204 ۔ کاظمی صاحب لکھتے ہیں:

انبیاء علیھم السلام کو بے خبر اور نادان کہنا بارگاہ نبوت میں سخت دریدہ دھنی ہے اور ایسا کہنا بدترین جہالت وگمراہی۔ (مقالات کاظمی۔ص 311۔ج 2)

جبکہ

۱) مولوی اختر رضا خان لکھتا ہے: آپکو نبوت سے بے خبر پایا تو نبوت کی طرف راہ دی۔ (انوار رضا۔ص 141)

۲) سعیدی صاحب لکھتے ہیں: میں بے خبروں میں سے تھا۔

(تبیان القرآن۔ج 1۔ص 218)۔ یہ موسیٰ علیہ السلام کے لئے لکھا ہے۔

۳) دو بریلوی اکابر کے مصدقہ ترجمہ میں ہے اور آپ کو پایا بے خبر تو ہدایت دی۔

(آسان ترجمہ قرآن۔ص 1200)

۴) اے یوسف تیرا نام پیغمبروں میں لکھا اور تو نادانوں کے کام کرتا ہے۔

(سرور القلوب۔ص 21۔از نقی علی خان)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا کاظمی کے فتوے سے اختر رضا، سعیدی، نقی علی وغیرہ بدترین جاہل وگمراہ نکلے یا کہ کاظمی صاحب خود جاہل وگمراہ ہیں؟

سوال نمبر 205 ۔کاظمی کہتا ہے:

"اہل سنت کا مذھب یہ ہے کہ کسی نبیؑ کے معجزات اور کمالات میں کسی غیر کو نبی سے بڑھ کر ماننا توہین نبوت ہے" (مقالات کاظمی۔ج 2۔ص 222)

جبکہ حاجی محمد مرید احمد چشتی اپنے پیر خواجہ قمر الدین سیالوی کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

عیسیٰ کے معجزوں نے مردے جلا دیئے ہیں میرے آقا کے معجزوں نے کئی عیسیٰ بنا دیے۔ (فوز المقال۔ج 4۔ص 384)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کاظمی کے فتوے سے حاجی محمد مرید احمد چشتی توہین نبوت کرنے والا کافر نکلا؟ یا اسکو کافر کہنے سے کاظمی صاحب خود کافر بن گئے؟

سوال نمبر 206 ۔ا) مفتی خلیل احمد خان قادری برکاتی صاحب:

اللہ کا محبوب امت کا راعی کسی پیار کی نظر سے اپنی پالی ہوئی بکریوں کو دیکھتا اور محبت بھرے دل سے انہیں حافظ حقیقی کے سپرد کر رہا ہے۔

(فیصلہ ہفت مسئلہ توضیحات وتشریحات۔ص 52)

۲) اویسی صاحب لکھتے ہیں:

آپ نے ہاتھ میں ایک لاٹھی لے لی اور ایک ننھا سا عیالی بن کر روانہ ہوئے۔

(بچپن حضور کا۔ص 47۔۔۔رسائل اویسیہ۔ج 7)

جبکہ کاظمی صاحب لکھتے ہیں:

راعنا کہنے کی ممانعت کے بعد اگر کوئی صحابی نیت توہین کے بغیر حضور صلی اللہ علیہ

وسلم کو راعنا کہتا تو وہ واسمعوا وللکافرین عذاب الیم کی قرآنی وعید کا مستحق قرار پاتا (گستاخ رسول ﷺ کی سزا قتل ہے ص 24 اور اویسی صاحب لکھتے ہیں آئندہ یہ لفظ بولنے والا نہ صرف کافر بلکہ سخت عذاب میں مبتلا کرنے کی وعید شدید بتائی۔

(بے ادب بے نصیب۔ص 16)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ اویسی صاحب کے فتوے سے کیا خلیل احمد خان اور اویسی صاحب کافر بنے یا کہ کاظمی صاحب ان حضرات کو کافر کہہ کر خود کافر بنے؟

سوال نمبر 207 ۔اویسی صاحب کہتے ہیں:

خواب میں ابلیس بھی حضور ﷺ کے مشابہ نہیں ہوسکتا لیکن تھانوی ہو گیا تو کیا ہم کہنے پر مجبور نہیں کہ تھانوی ابلیس سے دو قدم آگے۔ (بلی کے خواب میں چھیچھڑے۔ص 12)

جبکہ مکتبہ المدینہ سے چھپنے والی کتاب "تذکرہ صدر الشریعہ" میں حضرت شاہ عالم صاحب کے متعلق لکھا ہے کہ وہ بیمار رہے اور انکو اپنے اسباق رہ جانے کا بڑا افسوس تھا انہیں آپ علیہ السلام کی زیارت ہوئی کہ شاہ عالم تمہیں اپنے اسباق رہ جانے کا بہت افسوس تھا لہذا تمہاری جگہ تمہاری صورت میں بیٹھ کر میں روزانہ سبق پڑھا دیا کرتا تھا۔ (تذکرہ صدر الشریعہ۔ص 28،27)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ اویسی صاحب کے فتوے سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے ابلیس بن گئے یا کہ اویسی صاحب ان کو ابلیس قرار دے کر خود کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 208 ۔سید تبسم شاہ بخاری لکھتے ہیں:

ماکان و ما یکون ایک محدود زمانے کے علم کا نام ہے اس کو اللہ تعالیٰ سے خاص کرنا علم خداوندی کو گھٹانا ہے۔ (دیوبندیوں سے لاجواب سوالات۔ص 141)

جبکہ مولانا کرم الدین صاحب لکھتے ہیں:

جن کو بریلویہ نے اپنے اکابر میں سے مانا ہے۔ یہ مسئلہ بھی مسلم ہے کہ علم ماکان و

ما یکون خاصہ ذات باری تعالیٰ ہے۔(آفتاب ھدایت۔ص 170)

بریلوی حضرات یہ بتادیں سید بادشاہ تبسم کے فتوے سے مولنا کرم الدین صاحب خدا کے علم کو گھٹا کر خدا کی توہین کرنے والے (کافر) ٹھہرے؟ یا کہ کرم الدین کو کافر کہنے سے سید بادشاہ تبسم خود کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 209 ۔فاضل بریلوی سے سوال ہوا کہ" کافر جو ہولی دیوالی میں مٹھائی وغیرہ بانٹتے ہیں مسلمانوں کو لینا جائز ہے یا نہیں۔ارشاد اس روز نہ لے ہاں اگر دوسرے روز دے تو لے لے۔ (ملفوظات۔ص 122۔حصہ اول)

جبکہ حسن علی رضوی کہتا ہے:

ہندؤں کے تہوار مثلاً دیوالی ہولی وغیرہ جو ہندؤں کے نمبر 2 خدا سیتا کی سری لنکا سے واپسی کی خوشی میں سیتا سے منسوب کر کے منائی جاتی ہے ہولی بھی ھندو اوتاروں سے منسوب تقریب ہے کی مٹھائی، پوریاں، کھیلیں یا کچھ اور کھانا لینا درست فرمایا ہے۔حالانکہ یہ کھلم کھلا علی الاعلان وعلی الاطلاق شرک ہے۔(محاسبہ دیو بندیت۔ص 150,151۔ج 1)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا حسن علی رضوی کے فتوے سے احمد رضا مشرک ٹھہرا؟ یا کہ فاضل بریلوی کی مخالفت کر کے حسن علی رضوی کافر ٹھہرا؟

سوال نمبر 210 ۔کاظمی کہتا ہے:

چھ زمینوں میں انبیاء اللہ نہیں پائے جاتے بلکہ ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو عبادت وقیادت وعظمت وامتیازی حیثیت میں انبیاء علیھم السلام سے مشابہت رکھتے ہیں۔

(مقالات کاظمی۔ج 2۔ص 206)

جبکہ فضل رسول بدایونی کہتے ہیں:

" ہو مثلہ فی الفضل الا انہ لم یات برسالۃ جبریل" اس شعر میں شاعر نے فضل میں غیر نبی سے تشبیہ

دی اس وجہ سے اس میں نبی کریم ﷺ کی اہانت وتحقیر ہے۔

(مجموعہ رسائل فضل رسول۔ص 100,103)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ فضل رسول کے فتوے سے کیا کاظمی نبی کریمؐ کی اہانت وتحقیر کرنے والا بنا؟ یا کہ کاظمی کو کافر کہنے سے فضل رسول کافر بنا؟

سوال نمبر 211 ۔اویسی لکھتا ہے:

قد جاء کم من اللہ نور میں نور مطلق ہے اس میں نور ہدایت کی قید لگانا گمراہی ہے۔ (احسن البیان۔ص 28۔حصہ دوم)

جبکہ

۱) نعیم الدین مرادآبادی صاحب کہتے ہیں سید عالم کو نور فرمایا گیا کیونکہ آپ سے تاریکی کفر دور ہوئی اور راہ حق واضح ہوئی۔ (خزائن العرفان تحت ھذہ الآیۃ)

۲) سعیدی کہتا ہے اکثر مفسرین نے نور ہدایت ہی مراد لیا ہے۔

(تبیان القرآن۔ج 3۔ص 120)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اویسی کے فتوے سے کیا نعیم الدین اور سعیدی اور معاذ اللہ اکثر مفسرین گمراہ ٹھہرے؟ یا کہ اویسی صاحب خود گمراہ تھے؟

سوال نمبر 212 ۔شرف قادری کہتا ہے:

علم غیب کلی کی چابیاں اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہیں۔ (عقائد ونظریات۔ص 87)

مفتی احمد یار نعیمی صاحب لکھتے ہیں:

قل لا یعلم من فی السموت و الارض الغیب کی تفسیر میں اس آیت کے بھی مفسرین نے دو مطلب بیان فرمائے

(۱) غیب ذاتی کوئی نہیں جانتا۔

(1) کلی غیب کوئی نہیں جانتا۔ (جاء الحق۔ص [illegible])

محمد خان قادری لکھتے ہے:

(علوم خمسہ) اُن پانچ چیزوں کا علم کلی بھی اللہ تعالیٰ ہی کا خاصہ ہے۔

(معارف رضا۔ص 74 مئی جون [illegible]ء)

جبکہ عمر اچھروی کہتا ہے:

اللہ کے علم کو کلی سے متصف کر کے اپنی ذات پہ قیاس کرنا اللہ کے علم کو محدود کرنا اور صراحتۃً شرک ہے۔ (مقیاس حنفیت۔ص [illegible])

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ عمر اچھروی کے فتوے سے کیا اشرف قادری نعیمی اور محمد خان قادری مشرک ٹھہرے؟ یا کہ ان لوگوں کو مشرک کہہ کر عمر اچھروی خود کافر ٹھہرا؟

سوال نمبر 213 حسن علی رضوی کہتا ہے:

ختم نبوت کا کھلا ہوا صریح انکار ہے کسی بھی غیر نبی وغیر رسول کو رسول و نبی کہنے والے کے کفر میں شک کرنا بھی کفر ہے۔ (من شك في كفره و عذابه فقد كفر)

(محاسبہ دیوبندیت۔ج 2۔ص [illegible])

جبکہ میاں شیر محمد شرقپوری صاحب نے ایک آدمی سے کہا تھا:

کہ لا الہ الا اللہ انگریز رسول اللہ لا الہ الا اللہ لندن کعبۃ اللہ کہو۔

(انقلاب حقیقت۔ص 31)

اسی میاں شیر محمد شرقپوری صاحب کو خود حسن علی رضوی لکھتا ہے شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوریؒ

(محاسبہ دیوبندیت۔ص [illegible]۔ج 2)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ حسن علی رضوی کے فتوے سے شیر محمد شرقپوری کافر بنا؟ یا کہ اس کو کافر کہنے سے حسن علی رضوی خود کافر ٹھہرا؟

سوال نمبر 214۔ مولوی حسن علی رضوی کہتا ہے:

جن الفاظ کا ایک معنی صحیح اور ایک غلط اور بے ادبی و گستاخی پر مبنی ہو تو ایسا ذو معنی الفاظ بھی سخت ممنوع ہے لکفرین میں واضح اشارہ ہے انبیاء علیہم السلام کی شان میں ادنی بے ادبی بھی کفر قطعی ہے۔ (محاسبہ دیوبندیت۔ص 375۔ج 2)

جبکہ

(۱) مولوی احمد رضا خان نے "فعلتها اذا و انا من الضالين" (شعراء نمبر 20) کا ترجمہ کیا ہے موسیٰ نے فرمایا میں نے وہ کام کیا جبکہ راہ کی خبر نہ تھی

(۲) اور سعیدی نے اس کا ترجمہ کیا ہے۔میں بے خبروں میں سے تھا۔

(تبیان القرآن۔ج 1۔ص 218)

اور بے خبر کا معنی لکھا ہے غافل بے ہوش نا سمجھ بے وقوف، جاہل وغیرہ۔

(جامع فروز اللغات۔ص 240)

(۳) اور فاضل بریلوی نے کنزالایمان میں لکھا ہے تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی (ضحیٰ نمبر 7) یہ حضور کی طرف منسوب کیا ہے۔اور زلیخا کیلئے "ہم تو اسے صریح خود رفتہ پاتے ہیں" (یوسف ص 30۔کنزالایمان)

جبکہ زلیخا کی خود رفتگی اچھی نہ تھی اور سرکار علیہ علیہ السلام کی محبوب مندوب تھی۔اب ایسا ذو معنی لفظ نبی پاک ﷺ کے لئے کیوں لکھا؟

(۴) اور کاظمی صاحب (طہٰ نمبر 121) کا ترجمہ کرتے ہیں۔" آدم سے اپنے رب کا حکم بجالانے میں نسیانا فروگذاشت ہوئی تو جنت کی سکونت سے بے راہ ہو گئے"۔

جبکہ بے راہ کا معنی گمراہ بھی لکھا ہے۔ (جامع فیروز اللغات۔ص 247)

(۵) اور پیر کرم شاہ بھیروی نے نبی پاک علیہ السلام کے لئے خواجہ کا لفظ استعمال

کیا ہے۔ لکھا ہے خواجہ بدروحنین۔ (جمال کرم۔ج2۔ص105)

جبکہ لغت میں خواجہ کا معنی میں ہیجڑا، مخنث بھی لکھا ہے۔

(جامع فروز اللغات۔ 587)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا حسن علی رضوی کے فتوے سے احمد رضا، سعیدی، پیر کرم شاہ، کافر بنے؟ یا احمد رضا کی مخالفت کر کے حسن علی رضوی کافر بنا؟

سوال نمبر 215۔ فاضل بریلوی لکھتے ہیں:

بیچ آیت کے وقت اس فعل کا ذکر کسی کتاب میں نہ دیکھا گیا اور فقیر کے نزدیک یہاں پر بنائے مذہب ارجح واضح، غالباً ترک زیادہ انسب والیق ہونا چاہیے۔

(ابر المقال۔ص18)

جبکہ قمر الدین سیالوی لکھتے ہیں:

انگوٹھے چومنے سے منع کرنے والا ایمان کی دولت سے محروم ہے۔

(فوز المقال۔ص478۔ج4)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ قمر الدین کے فتوے سے کیا احمد رضا ایمان کی دولت سے محروم ٹھہرا؟ یا کہ احمد رضا کی مخالفت کر کے قمر الدین کافر بنا؟

سوال نمبر 216۔ پروفیسر ڈاکٹر مسعود لکھتے ہیں:

تحریک خلافت ترک موالات دونوں کی مشترکہ اساس انگریزوں کی مخالفت مقاطعت تھی (فاضل بریلوی اور ترک موالات۔ص27) آگے لکھتے ہیں: جن علماء نے مخالفت کی ان میں سرفہرست اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا نام نامی آتا ہے۔

(فاضل بریلوی اور ترک موالات۔ص27)

جبکہ خواجہ ضیاء الدین سیالوی صاحب نے ترک موالات کے متعلق جو جمعیت علماء ہند کا فتوی

تھا اس کے متعلق فرمایا کہ صاجو اس فتوے کو وہ شخص ناقابل برداشت کہہ سکتا ہے جس کے دل میں ایمان واسلام کی ذرہ قدر نہ ہو۔ (فوز المقال۔ج3۔ص278)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ قمر الدین کے فتوے سے کیا احمد رضا اور پروفیسر مسعود ایمان واسلام سے خالی ہو گئے؟ یا کہ احمد رضا کی مخالفت کرکے قمر الدین صاحب ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھے؟

سوال نمبر 217۔ احمد یار نعیمی انبیاء کی طرف گناہ کی نسبت کرنے کے متعلق کہتا ہے:

جو شخص ان کو گناہ گار مانے وہ شیطان سے بھی بدتر ہے۔

(تفسیر نعیمی۔ج1۔ص282)

جبکہ مولوی احمد رضا لکھتا ہے:

مغفرت مانگ اپنے گناہوں کی۔ (فضائل دعا۔ص88)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ نعیمی کے فتوے سے کیا احمد رضا شیطان سے بدتر بنا؟ یا کہ احمد رضا کی مخالفت کرکے نعیمی کافر ٹھہرا؟

سوال نمبر 218۔ اویسی صاحب لکھتے ہیں:

خدا تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوۃ والسلام کو جو کچھ ہو چکا تھا اور جو کچھ قیامت تک ہونا ہے ان سب کا علم بتادیا اسے علم غیب کلی کہا جاتا ہے۔ (عقائد اہلسنت۔ص14)

جبکہ ارشد القادری صاحب لکھتے ہیں:

جہاں تک مطلقاً ذاتی اور کلی علم غیب کا سوال ہے تو وہ ہمارے نزدیک بھی غیر خدا کیلئے ثابت کرنا شرک ہے۔ (زیروزبر۔ص40)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا ارشد القادری کے فتوے سے اویسی صاحب مشرک ٹھہرے؟ یا اویسی کو مشرک کہنے سے ارشد القادری خود کافر بنا؟

سوال نمبر 219 ۔اویسی صاحب کہتے ہیں:

جو یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ کی شان کے نزدیک انبیاء علیہم السلام چوہڑے چمار کی مثل یا ذلیل ہیں وہ کافر ہے۔ (عقائد اہلسنت ۔ص 7)

جبکہ مولوی احمد رضا خان کہتا ہے:

عزت بعد ذلت پہ لاکھوں سلام (حدائق بخشش ۔حصہ 3)

یہ قصیدہ حضور علیہ السلام کی شان میں لکھا ہوا بریلوی تسلیم کرتے ہیں۔

نقی علی خان لکھتا ہے:

کہ موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی آئی اس کے آخر میں ہے جب میرے روبرو کھڑا ہو بندہ ذلیل کی طرح کھڑا ہو۔ (جواہر البیان ۔ص 47)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں اویسی صاحب کے احمد رضا اور نقی علی خان کافر ٹھہرے یا کہ احمد رضا کی مخالفت کر کے اویسی خود کافر بنا؟

سوال نمبر 220 ۔عبد السمیع رامپوری صاحب لکھتے ہیں:

مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی جن کو ہمارے وقت کے منکرین بھی سب بالاتفاق معتمد علیہ اور مسلم الثبوت جانتے ہیں۔ (انوار ساطعہ ۔ص 451 ۔مصدقہ مولوی احمد رضا)

اس سے مفہوم مخالف یہ نکلتا ہے کہ رامپوری بھی ان کو اپنا بزرگ اور پیشوا اور معتمد علیہ سمجھتے ہیں۔ اور اس بات کو فاضل بریلوی نے بھی درست سمجھا تبھی تو تقریظ لکھی۔

دیکھئے

فتویٰ حسام الحرمین والا کہ جو ان کے یعنی مولانا نانوتوی کے کفر میں شک کرے وہ خود کافر ہے یہ فتویٰ احمد رضا اور رامپوری پر لگا۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ احمد رضا کے فتوے سے رامپوری کافر بنا؟ یا کہ رامپوری کو کافر کہنے سے احمد رضا کافر ٹھہرا؟

حوالہ نمبر 221 ۔مولوی نعیم اللہ خان قادری لکھتے ہیں:

ہر جگہ موجود ہونا۔۔۔۔۔ یہ سب اللہ وحدہ لاشریک کے لیے ہے۔

(شرک کی حقیقت۔ص 18)

مفتی حنیف قریشی کہتا ہے:

وہ ہر جگہ موجود ہے۔ (روئیداد مناظرہ گستاخ کون۔ص 378)

مولوی احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

وہ تو ہر جگہ ہمارے ساتھ حاضر ہے۔ (معلم التقریر۔ص 120)

جبکہ مولوی الیاس عطار قادری کہتا ہے:

اللہ عزوجل تو اوپر یا آسمان پر رہتا ہے یا ہر جگہ ہے کہنا کفر لزومی ہے یہ عقیدہ رکھنے والا مسلمان اگرچہ علماء متکلمین کے نزدیک اسلام سے خارج نہیں ہوتا تاہم فقہائے کرام کے نزدیک اس پر حکم کفر ہے لہذا اس پر لازم ہے کہ توبہ و تجدید ایمان و تجدید نکاح کرے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب۔ص 114,118)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ الیاس قادری کے فتوے سے مولوی نعیم اللہ، حنیف قریشی اور نعیمی صاحب کافر بنے؟ یا کہ ان کو کافر کہنے سے الیاس قادری کافر بنا؟

حوالہ نمبر 222 ۔مفتی احمد یار نعیمی قلنا اھبطوا منھا جمیعاً کے تحت لکھتے ہیں:

اس سے پہلے کی آیت میں اس خطاء کا ذکر ہوا جو آدم علیہ السلام کو بہشت سے زمین پر لائی۔ (تفسیر نعیمی۔ج 1۔ص 208)

جبکہ مولوی نعیم اللہ خان قادری لکھتے ہیں:

یہ خیال بھی دل میں لانا غیرت ایمانی کے خلاف ہے کہ سیدنا آدم علیہ السلام کسی گناہ کی سزا میں زمین پر اتارے گئے۔ (شرک کی حقیقت۔ص 281)

بریلوی حضرت یہ بتادیں کہ نعیم اللہ کے فتوے سے نعیمی صاحب ایمان کی دولت سے محروم بنے؟ یا نعیم اللہ صاحب خود کافر ٹھہرے؟

223 ۔مولوی احمد رضا خان بریلوی کہتا ہے:

مجھے شوخئ طبع رضا کی قسم۔ (حدائق بخشش۔حصہ اول۔ص 22)

جبکہ

۱) مولوی نعیم اللہ خان قادری لکھتے ہیں:

شرک اصغر کو شرک فی المعاملات مثلاً اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانا (وغیرہ میں تقسیم کیا جاتا ہے) (شرک کی حقیقت ص 11)

۲) مفتی اقتدار احمد خان نعیمی لکھتے ہیں:

ان مندرجہ تمام احادیث مبارکہ سے ثابت ہوا کہ بجز اللہ تعالیٰ کے کسی اور شے کی قسم کھنا ممنوع ہے اور بفرمان نبوت غیر اللہ کی قسم بولنے والا کافر و مشرک ہو جاتا ہے۔

(العطایا الاحمدیہ۔ج 2۔ص 488)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اقتدار احمد اور نعیم اللہ کے فتوے سے احمد رضا کافر ٹھہرے؟ یا کہ احمد رضا کی مخالفت کر کے یہ دونوں حضرات کافر بنے؟

224 ۔فاضل بریلوی کہتا ہے:

بے شک حضرت عزت عظمتہ نے اپنے حبیب اکرم ﷺ کو تمام اولین و آخرین کا علم عطا فرمایا شرق تا غرب عرش تا فرش سب انہیں دکھایا ملکوت السموات والارض کا شاہد بنایا روز اول سے آخر تک سب ما کان و ما یکون انہیں بتایا اشیائے مذکورہ سے کوئی ذرہ حضور کے علم سے باہر نہ رہا علم عظمت حبیب کریم علیہ افضل الصلوۃ والتسلیم ان سب کو محیط ہوا نہ صرف اجمالاً بلکہ ہر صغیر و کبیر ہر رطب و یابس جو پتہ گرتا ہے زمین کی اندھیروں میں سے جو دانہ کہیں پڑا

ہے سب کو جدا جدا تفصیلاً جان لیا۔ (علم غیب رسول ﷺ ص24)

جبکہ دوسری جگہ یہی اعلیٰ حضرت فلاسفہ کا عقول عشر کے علم کے بارے میں جو نظریہ ہے اسکو لکھتے ہیں:

کہ" یہاں تک کہ کوئی ذرہ ذرات عالم سے ان پر مخفی رہنا ممکن نہیں (آگے رد کر کے لکھتے ہیں) یہ خاص صفت حضرت عالم الغیب والشہادۃ کی ہے جل وعلی قال تعالیٰ۔ نہیں چھپتی تیرے رب سے ذرہ برابر چیز زمین میں اور نہ آسمان میں۔ اور اس کا غیر خدا، کیلئے ثابت کرنا قطعاً کفر۔ (فتاوی رضویہ۔ج 27۔ص 144)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا احمد رضا اپنے فتوے سے خود کافر نہیں بنتا؟

سوال نمبر 225 ۔ا) مولوی عبد الرشید رضوی صاحب لکھتے ہیں نبی ﷺ کو بشر یا تو رب تعالیٰ نے فرمایا یا خود نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے یا کفار نے اب جو نبی صلی اللہ علیہ کو بشر کہے وہ نہ تو خدا ہے اور نہ ہی نبی لہذا وہ کفار میں ہی داخل ہوا۔ (رشد الایمان۔ص 45)

۲) اور یہی بات مفتی احمد یار نعیمی صاحب نے تفسیر نور العرفان ص 838 پر لکھی ہے

۳) اور مولوی نعیم الدین مراد آبادی کہتے ہیں قران پاک میں جا بجا انبیاء کے بشر کہنے والوں کا کافر فرمایا گیا۔ (خزائن العرفان۔ص 5)

۴) اور مفتی احمد یار نعیمی صاحب نے یہاں تک کہہ دیا کہ انکو بشر ماننا ایمان نہیں۔

(تفسیر نعیمی۔ج 1۔ص 180)

معلوم ہوا کہ جو بھی انبیاء کو بشر کہے یا مانے وہ کافر ہے۔

اب دیکھئے کہ کس کس نے بشر کہا:

۱) سیدہ طیبہ طاہرہ ام المومنین حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ کان بشرا من البشر

(شمائل ترمذی۔ص 23) یعنی حضور ﷺ بشر تھے۔

۲) سیدنا ابو بکرؓ نے فرمایا (جب مشرکین سرکار علیہ ﷺ پر ظلم کر رہے تھے) کیا اس آدمی کو قتل کرتے ہو جو کہتا ہے میرا رب اللہ ہے۔ (بخاری۔ج1۔ص520،518)

۳) سیدنا جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول پاک علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک رجل صالح نے خواب دیکھا جب ہم اس مجلس سے اٹھے تو ہم نے کہا رجل صالح سے مراد حضور علیہ السلام ہیں۔

(مشکوۃ شریف۔ص [illegible])

۴) قاضی عیاضؒ فرماتے ہیں: محمد ﷺ اور باقی انبیاء بشر ہیں (شفاء شریف)۔ اسی عبارت کو علامہ خفاجی اور ملا علی قاریؒ۔ نے بھی نقل کیا ہے۔

۵) مجدد الف ثانیؒ لکھتے ہیں انبیاء کرام علیہم السلام نفس انسانیت میں عام لوگوں کے ساتھ برابر ہیں اور حقیقت اور ذات میں سب متحد ہیں تفاضل یعنی ایک کا دوسرے افضل ہونا صفات کاملہ کے اعتبار سے ہے۔ (مکتوبات امام ربانی۔دفتر اول۔مکتوب نمبر [illegible])

اب دیکھئے یہ کفر و بے ایمانی کے فتوے کہاں تک جا پہنچے (معاذ اللہ)

۶) مزید یہ کہ فرشتہ کہتا ہے ما كنت تقول في هذا الرجل لمحمد آگے مومن جواب دیتا ہے اشهد انه عبدالله و رسوله (بخاری۔ج1۔ص184) یعنی فرشتہ بھی حضور ﷺ کو آدمی کہتا ہے۔

عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ كان رسول الله صلى الله عليه و سلم رجلا مربوعاً۔۔۔الخ "یعنی آپ علیہ السلام میانہ قد آدمی تھے۔" (شمائل ترمذی)

آپ دیکھئے کئی صحابہ کرام اور ام المومنین اور اکابرین امت نے آپ ﷺ کو بشر کہا ہے۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ مولوی عبد الرشید نعیمی، مراد آبادی کے فتوے سے صحابہ کرام، ام المومنین اور اکابرین امت کافر ٹھہرے؟ یا کہ ان لوگوں کو کافر کہنے سے یہ بریلوی حضرات خود کافر بنے؟

سوال نمبر 226 ۔مفتی احمد یار نعیمی صاحب لکھتے ہیں جن جنتی لوگوں کے دلوں میں جو کینہ وغیرہ تھے وہ یہاں دور کر دیئے جائیں گے ۔جیسے حضرت علی و امیر معاویہ رضی اللہ عنہما وغیرہ ۔(تفسیر نور العرفان ۔ص 818) بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ صحابہ میں کینہ ثابت کر کے نعیمی صاحب نے صحابہ کی توہین نہیں کی؟

سوال نمبر 227 ۔مفتی احمد یار نعیمی لکھتے ہیں:

جو مرکز چھوڑ کر غنیمت لینے چلے گئے وہ طالب دنیا تھے جیسے عبداللہ ابن جبیر کے ساتھی ۔ (نور العرفان ۔ص 84)

جبکہ دوسری جگہ لکھتے ہیں

دنیا مردار اور طالب دنیا کتے ۔(رسائل نعیمیہ ۔ص [illegible])

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ نعیمی صاحب نے صحابہ کو طالب دنیا قرار دے کر کیا صحابہ کی توہین نہیں کی؟

سوال نمبر 228 ۔ڈاکٹر مجید اللہ قادری کہتے ہیں قارئین کرام یہ دونوں مترجم (شیخ الہندؒ اور حضرت تھانویؒ) لفظ "نجد" کے معنی کو نہیں پاسکے جس کے باعث ترجمہ بھی غلط کر دیا اور سورہ بلد کے استفہام کی لذت بھی مسخ ہوگئی۔ (انوار کنز الایمان ۔ص 574)

جبکہ صحابہ کرام سے یہی تفسیر مروی ہے جس پر رضاخانی مولف اعتراض کر رہے ہیں ۔ابن کثیرؒ نے سیدنا علیؓ سیدنا ابن مسعودؓ سیدنا ابن عباسؓ اور مجاہد عکرمہ ابی وائل ابوطلحہ محمد بن کعب اور امام ضحاک اور عطا خراسانی نے یہی تفسیر کی جو مولانا تھانویؒ اور شیخ الہندؒ نے کی ہے ۔کہ نجد سے مراد خیر اور شر ہے ۔(تفسیر ابن کثیر ۔ج 8 ۔ص [illegible] ۔سورہ بلد نمبر 10) بلکہ نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا اے لوگو یہ نجدین دو راستے ہیں خیر اور شر کا راستہ (ص 427) اور آگے ابن کثیر کہتے ہیں یہی قول درست ہے۔

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ ڈاکٹر مجید اللہ قادری کے فتوے سے کیا صحابہ اکرام پر قرآن کی غلط تفسیر کرنے کا فتوی نہیں آتا؟ کیا صحابہ کی توہین لازم نہیں آتی؟

سوال نمبر 228 مفتی احمد یار نعیمی کہتے ہیں جنت صرف انسانوں کیلئے ہے۔

(رسائل نعیمیہ۔ص [illegible])

جبکہ

۱)دوسری جگہ یہی مفتی صاحب انبیاء علیہم السلام کیلئے یہ کہتے ہیں کہ انکو بشر ماننا ایمان نہیں۔

(تفسیر نعیمی۔ج 1۔ص [illegible])

۲)اور خواجہ قمر الدین سیالوی صاحب کہتے ہیں جو ذات اقدس سب سے پہلے بشر (ابوالبشر) سے بھی پہلے موجود ہو اس مقدس و مطہر ہستی کو بشر کہنا یا ماننا کس طرح صحیح ہے۔

(انوار قمریہ۔ص [illegible])

آپ دیکھیں بشر انسان ہی کا نام ہے جو نبی پاک علیہ والسلام کو انسان نہ ماننے اور پھر یہ بھی کہے کہ جنت صرف انسانوں کیلئے ہے بریلوی حضرات یہ بتادیں یہ بات کس کی توہین کر رہی ہے۔

سوال نمبر 229 بریلوی علامہ غلام رسول سعیدی صاحب لکھتے ہیں:

کہ امام ابن جریر علامہ سمرقندی حنفی قاضی بیضاوی شافعی ،علامہ احمد خفاجی ،ملا علی قاری حنفی اور علامہ سید محمد نعیم الدین مراد آبادی کی تفسیروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ نور ہدایت ہیں۔ (تبیان القرآن۔ج [illegible]۔ص [illegible])

تفسیر خازن میں ہے:

لانه يهتدى به كما يهتدى فى الظلام بالنور (رسائل نعیمیہ۔ص [illegible])

یعنی آپ ﷺ نور ہدایت ہیں۔

تفسیر مدارک میں ہے:

لانہ یهتدی بہ کما سمی سراجا۔۔۔۔یعنی آپ نور ہدایت ہیں۔

جبکہ مولوی فیض احمد اویسی کہتا ہے:

قد جاء کم من اللہ نور میں نور مطلق ہے اسے نور ہدایت کی قید لگانا گمراہی ہے۔ (احسن البیان۔حصہ دوم۔ص 28)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کیا اویسی صاحب کے فتوے سے اکابرین امت گمراہ ٹھہرے؟ یا ان کو گمراہ کہنے سے اویسی صاحب خود کافر ٹھہرے؟

سوال نمبر 230 تفسیر خازن میں ہے

فقال محمد بن اسحاق والکلبی والضحاک آزر اسم ابی ابراھیم وھو تارخ (تفسیر خازن۔ج 2۔ص 27) یعنی آزر سیدنا ابراھیم کے والد ہیں بقول ان مفسرین کے۔

۲) حافظ ابوالقاسم ابن عساکر نے جو آپ علیہ السلام کا نسب لکھا ہے وہ ایسے ہے۔

ابراھیم بن آزر اور تارخ بن ناحور بن شاروغ۔ (تبیان القرآن۔ج 3۔ص [illegible])

۳) یہی سعیدی صاحب لکھتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنھما، حسن، اور ابن اسحاق نے کہا کہ آزر حضرت ابراھیم علیہ السلام کے والد کا نام ہے۔ (ص [illegible])

اور امام رازیؒ کہتے ہیں ان نص الکتاب فی ھذہ الایہ تدل علی ان آزر کافرا وکان والد ابراھیم علیہ السلام۔ (تفسیر کبیر۔ج 5۔ص [illegible]) یعنی قران کی نص یہ کہتی ہے کہ آزر کافر تھا اور ابراھیم علیہ السلام کا والد تھا۔

جبکہ

۱) مولوی حنیف قریشی کہتا ہے۔حضرت ابراھیم علیہ السلام کو کافر و مشرک شخص آزر کا بیٹا ثابت

کر کے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طہارت نسبی پر حملہ کیا گیا۔ (آزر کون۔ ص 7)

۲) دوسری جگہ لکھتا ہے۔ آزر کو نسب رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں داخل کرنے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب پاک کی طہارت برقرار نہیں رہتی۔ (آزر کون۔ ص 12)

۳) مولوی اشرف سیالوی لکھتا ہے۔ حضرت ابراھیم علیہ السلام کے حقیقی باپ اور والد کو کافر و مشرک قرار دینا بہت بڑی جسارت اور بے باکی ہے۔ اور نازیبا اور نالائق حرکت ہے۔

(گلشن توحید و رسالت۔ ص 164۔ ج 1)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا حنیف قریشی کے فتوے سے اکابرین امت نبی کریم ﷺ کے نسبت کو ناپاک بنانے کی کوشش (کفر) کر رہے ہیں یا کہ ان کو کافر قرار دے کر حنیف قریشی خود کافر بنا؟

سوال 231 ۱) مولوی عمر اچھروی صاحب لکھتے ہیں:

رسولوں کو غیر اللہ کہنے والوں کے واسطے فتوی کفر ارشاد فرمایا ہے۔

(مقیاس حنفیت۔ ص 43)

۲) اور کرنل انور مدنی صاحب لکھتے ہیں نام نہاد مولوی جو جاہل، ان پڑھ ہیں من دون اللہ کے معنوں میں انبیاء کرام اور اولیاء کرام کو لے آتے ہیں۔

اگر پھر بھی کوئی جاہل ضد کرے تو سمجھ لو کہ وہ اللہ کا باغی ہے کیونکہ وہ اللہ کے قرآن کی آیتوں میں ٹیڑھا چلتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے باغی کی سزا قتل ہے۔

(صاحب کلی علم غیب۔ ص 117)

۳) اور عنایت اللہ سانگلہ ہل کہتا ہے۔ مقدس ہستیوں پر من دون اللہ کا اطلاق جہالت کے سوا کچھ نہیں۔ (مقالات شیر اہلسنت۔ ص 21)

جبکہ

۱) علامہ آلوسیؒ اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں اس آیت قل ادعوا الذین زعمتم من دونہ کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ سیدنا ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ انسانوں کا ایک گروہ جنوں کے ایک گروہ کی عبادت کرتا تھا پھر جنوں کا وہ گروہ ایمان لے آیا انسان انکی عبادت میں لگے رہے یہ آیت ان کے رد میں نازل ہوئی۔

۲) ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی جو اللہ کے ساتھ شریک کرتے تھے۔ اور انہوں نے عیسی اور انکی ماں اور عزیر علیہم السلام کی عبادت کی۔ (روح المعانی۔ ج15۔ ص128) دو جلیل القدر صحابہ کرام نے من دون اللہ سے مراد مسلمان اور انبیاء علیہم السلام لیے ہیں۔

۳) اور تفسیر جلالین میں ہے قل ادعو الذین زعمتم انہم الھۃ من دونہ کالملائکۃ وعیسی وعزیر (رد شرک وبدعت۔ ص218)

۴) اور تفسیر ابن جریر میں ہے اسی آیت کے ذیل میں ہے کانوا یعبدون الملائکۃ وعزیرا والمسیح۔

۵) تفسیر قرطبی میں ہے اسی آیت کے ذیل میں ہے قل ادعوا الذین تعبدون من دون اللہ وزعمتم انہم الھۃ وقال الحسن یعنی الملائکہ وعیسی وعزیرا۔ (رد شرک وبدعت۔ ص218)

۶) تفسیر کبیر میں ہے اسی آیت کے تحت لکھا ہے ان المشرکین کانوا یقولون لیس لنا اھلیۃ ان نشتغل بعبادۃ اللہ فنحن نعبد بعض المقربین من عبداللہ وھم الملائکہ .... واللہ تعالیٰ احتج ببطلان قولھم فی ھذہ الایۃ (رد شرک وبدعت۔ ص218)

۸) تفسیر کبیر میں اسی آیت کے ذیل میں ہے قیل انھا نزلت فی الذین

عبد والمسیح وعزیرا۔

۹)تفسیر روح البیان میں ہے اسی آیت کے ذیل میں کالملائکۃ و المسیح وامہ عزیز (ردشرک و بدعت ص218)

۱۰)تفسیر معالم التنزیل میں ہے افحسب (افظن) الذین کفروا ان یتخذوا عبادی من دونی اولیاء اربابا عیسی والملائکہ۔۔۔الخ

(ردشرک و بدعت ص222)

۱۱)تفسیر خازن میں ہے اسی آیت کے ذیل میں۔۔۔عیسی والملائکۃ

(ردشرک و بدعت ص224)

نوٹ: یہ ردشرک و بدعت رضاخانی حضرات کی ہے جس پر ابو داؤد محمد صادق، تابش قصوری کی تقریظیں بھی ہیں۔ان سب تفاسیر میں من دون اللہ سے مراد انبیاء اور ملائکہ لیے گئے ہیں اب رضاخانی حضرات سوچیں کہ یہ فتاوی جات کن کن شخصیات کی ذات پر لگ رہے ہیں۔

خدایا یہ لکھتے میرا ہاتھ کانپتا ہے دل خون کے آنسو روتا ہے مگر کیا کروں اگر امت مسلمہ کو بچانا مقصود نہ ہوتا تو میں کبھی نقل نہ کرتا نعیم الدین مراد آبادی لکھتا ہے ابو رافع یہودی اور سید نصرانی نے سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ چاہتے ہیں کہ ہم آپکی عبادت کریں اور آپکو رب مانیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی پناہ میں غیر اللہ کی عبادت کا حکم کروں نہ مجھے اللہ نے اس کا حکم دیا نہ مجھے اس لیے بھیجا۔

(خزائن العرفان۔پارہ3۔ال عمران نمبر79۔۔۔150)

اس میں نبی پاک علیہ السلام نے اپنے آپ کو غیر اللہ کہا ہے۔آپ دیکھئے مقیاس کا فتوی جو پہلے نمبر پر ہے وہ کس کے پر اور باقی جو من دون اللہ سے ملائکہ وعزیر اور مسیح علیہ السلام مفسرین نے مراد لیے ہیں وہ بھی کن فتووں کی ز[illegible] میں آئے۔

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا عمر اچھروی، کرنل انور مدنی اور عنایت اللہ کے فتووں سے اکابرین امت کافر، جاہل، ان پڑھ، باغی بنے؟ یا کہ ان کو کافر کہنے سے یہ بریلوی حضرات خود کافر زندیق جہنمی بنے؟

سوال نمبر 232 ۱) علامہ آلوسیؒ لکھتے شیخ الاسلام ابن تیمیہ

(روح المعانی۔ جلد 16۔ آیت نمبر 55۔ ص 884)

۲) اور حافظ ابن کثیرؒ لکھتے ہیں شیخ الاسلام تقی الدین احمد بن شیخ علامہ مفتی شھاب الدین ابو المحاسن عبد الحلیم ابن شیخ الاسلام ابی البرکات عبد السلام بن عبد اللہ ابی القاسم محمد بن الخضر بن محمد بن الخضر بن علی بن عبد اللہ بن تمیہ الحرانی۔

(البدایہ والنھایہ۔ ج 14۔ ص 782،781)

۳) اور علامہ شامیؒ لکھتے ہیں شیخ الاسلام تقی الدین احمد بن تمیہ الحنبلی (شامی باب المرتد) دوسری جگہ لکھتے ہیں رائیت فی کتاب الصارم المسلول شیخ الاسلام ابن تمیہ الحنبلی

(شامی باب الجزیہ)

جبکہ بریلوی مناظر مفتی حنیف قریشی کہتا ہے:
انہیں شیخ الاسلام والمسلمین قرار دینا پھر چند لوگوں کا سہارا لیکر ابن عربی رحمتہ اللہ علیہ کی تکفیر کرنا اور نظریہ وحدت الوجود کو شرک قرار دینا شریعت کے مقابلے میں نفس وھوا پرستی اور سراسر بے لگامی نہیں تو اور کیا ہے اور یہ اخلاق کریمہ کی کونسی قسم ہے۔

(مناظرہ گستاخ کون۔ ص 512)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ حنیف قریشی کے فتووں سے اکابرین امت گمراہ ٹھہرے؟ یا اکابرین کی توہین سے حنیف قریشی خود گمراہ جاہل ٹھہرا؟

سوال نمبر 233 ۱) حدیث شریف میں ہے:

ان الله مستخلفكم فيها فناظر كيف تعملون (ترمذی
۔ج 2۔ص 42۔۔۔ابن ماجہ۔ص 287) نبی پاک ﷺ نے خدا تعالیٰ کو ناظر کہا ہے۔

۲) سید علی ہجویری لکھتے ہیں طالب حق کو چاہیے کہ اپنے ہر کام میں باری تعالیٰ کو شاہد وناظر سمجھے۔ (کشف المحجوب۔ص 78۔ضیاء القرآن)

۳) شیخ عبد القادر جیلانی لکھتے ہیں یا حاضرا عندی یا عالما بی قریبا منی
(الفتح الربانی۔مجلس نمبر 25)

۴) دوسری جگہ لکھتے ہیں و اذ قال سبحانك اللهم وبحمدك و تبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك علم انه يخاطب من هو سامع منه مقبل عليه ناظر اليه (غنیۃ الطالبین۔ج 2۔ص 182) شیخ نے خدا کو حاضر و ناظر کہا ہے

۵) امام غزالی لکھتے ہیں دمیداند کہ ناظر است بوی ہمہ اطراف وے
(کیمیائے سعادت۔ص 83)

۶) شیخ عبد القدوس گنگوہی فرماتے ہیں حق تعالیٰ حاضر ہے غیب نہیں
(مکتوبات قدوسیہ۔ص 781)

۷) حضرت مجدد الف ثانی فرماتے ہیں حق تعالیٰ جزئی کلی چھوٹے بڑے احوال پر مطلع ہے اور حاضر و ناظر ہے۔ (مکتوبات۔دفتر اول۔مکتوب نمبر 78)

۸) خواجگان چشت کا اس پر اجماع ہے کہ طالب صادق کیلئے ایک ذکر اور ایک فکر کافی ہے مراقبہ (فکر) یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جانے۔
(سبع سنابل۔ص 122)

۹) سلطان العارفین فرماتے ہیں:

نال یقین کمال مکمل ایہہ گل ثابت ہوئی دونہیں جہانیں حاضر ناظر باجھ خدا نہ کوئی

(دیوان باھو۔ص1)

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور سب بزرگان دین حاضر و ناظر کا لفظ خدا تعالیٰ کیلئے استعمال کر رہے ہیں۔

جبکہ رضاخانی کہتے ہیں

۱) الیاس عطاری قادری صاحب سے سوال ہوا کہ اللہ عزوجل کو حاضر ناظر کہہ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: نہیں کہہ سکتے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب۔ص571)

الیاس قادری نے دلیل کے طور پر اعلیٰ حضرت کا قول پیش کیا ہے کہ ان سے سوال ہوا خدا کو ہر جگہ حاضر و ناظر کہنا کیسا ہے اللہ عزوجل جگہ سے پاک ہے۔

یہ لفظ بہت برے معنی کا احتمال رکھتا ہے اس سے احتراز (بچنا) لازم ہے۔

۲) خواجہ قمر الدین سیالوی نے ان الفاظ کے متعلق فرمایا کہ ان کا اس ذات اقدس کیلئے استعمال جائز نہیں۔ (انوار قمریہ۔ص[illegible])

۳) مفتی وقار الدین اس کے متعلق لکھتے ہیں حاضر و ناظر کے جو معنی لغت میں ہیں ان کے معانی کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی ذات پر ان الفاظ کا بولنا جائز نہیں۔

(وقار الفتاویٰ۔ج1۔ص[illegible])

۴) اویسی صاحب لکھتے ہیں صاحب درمختار رحمتہ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ یا حاضر اور یا ناظر کفر نہیں ظاہر ہے مستلزم جواز نہیں اس لیے ممکن ہے کہ حرام ہو یا مکروہ۔

(ندائے یارسول اللہ۔ص[illegible])

یعنی خدا تعالیٰ کو حاضر و ناظر کہنا مکروہ یا حرام ہے۔

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ بریلویوں کے ان فتووں سے اکابرین امت حرام کام کرنے

والے قرار پائے؟ یا اکابرین کو حرام کام کرنے والا کہہ کر یہ بریلوی حضرات خود کافر یا گمراہ و جاہل ٹھہرے؟

سوال 234 سعیدی صاحب لکھتے ہیں:

۱) علامہ نووی لکھتے ہیں کہ اس بات پر علماء کا اتفاق ہے کہ امور تبلیغیہ میں آپ پر سہو اور نسیان جائز نہیں یعنی یہ نہیں ہوسکتا کہ آپ رشد و ہدایت کی تبلیغ فرمائیں اور کوئی غلط بات بتادیں البتہ دنیاوی معاملات میں اور عبادات میں بعض اوقات آپ پر نسیان طاری ہوجاتا ہے۔ لیکن علی الفور اللہ تعالیٰ آپ کو امر واقعہ سے آگاہ کر دیتا ہے۔

(شرح مسلم۔ج2۔ص147)

۲) شیخ عبدالحق محدث دھلوی فرماتے ہیں باید دانست کہ سہو ونسیان بر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم در اقوال در آنچہ متعلق باخبار و ابلاغ باشد جائز نیست و در افعال اختلاف ست و مختار نزد اہل حق جواز ست زیرا کہ احادیث صحیح دریں باب وارد شدو پس چارہ نیست از قائل شدن بدان ومحذورے ہم لازم نمی آید۔ (اشعۃ اللمعات۔ج1۔ص471)

شیخ نے بھی بھول اور نسیان کی نسبت نبی پاک علیہ السلام کی طرف کی ہے۔

جبکہ فیض احمد اویسی بریلوی صاحب لکھتے ہیں:

۱) حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر نسیان کا وھم وگمان کرنا پاگل پن ہے۔

(انسان اور بھول۔ص258)

۲) نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اگر مورد نسیان کوئی سمجھتا ہے تو وہ اپنی عقل وفہم کا دشمن ہے۔ (ص263)

۳) انکی ذات کو کوئی بھولنے والا کہے تو اس جیسا بدبخت دنیا میں کون ہوگا۔

(عقائد سید ناصدیق اکبر۔ص38)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اویسی کے فتوے سے کیا علامہ نوویؒ اور شیخ عبدالحق دہلویؒ پاگل اور بدبخت بنے؟ معاذ اللہ۔ یا ان اکابرین کو پاگل کہہ کر اویسی صاحب خود پاگل اور بدبخت بنے؟

سوال نمبر 235 ا) شیخ یحییٰ منیری لکھتے ہیں:

دیکھو یہ امر مسلم ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسا کوئی شخص پیدا نہ ہوگا مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ ایسا پیدا کرنا اسکی قدرت سے باہر ہے۔ نہیں نہیں اگر وہ چاہے تو ہر لحظہ میں ہزاروں مظہر جمال حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مانند پیدا کردے۔

(مکتوبات صدی۔ ص 254)

۲) امام رازیؒ لکھتے ہیں:

خدا تعالیٰ حضور علیہ السلام کی مثل پر قادر ہے۔

(تفسیر کبیر۔ ج 8۔ ص 474۔ فرقان نمبر 51)

جبکہ رضاخانی کہتے ہیں

ا) نظیر کو محال نہ مانا بلکہ ممکن مانا تو آپ ختم نبوت کے منکر اور کذب الہیہ کے قائل ٹھہرے اور یہ بھی کفر ہے۔ (دیوبندیوں سے لاجواب سوالات۔ ص 1062)

۲) نظیر (محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نظیر) کو ممکن بالذات ماننے والا ختم نبوت کا منکر اور کذب الہیہ کا قائل ٹھہرا۔ (ص 1062)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ لوگوں کے ان فتوں سے اکابرین امت کافر قرار نہیں ٹھہرتے؟ یا ان اکابرین کو کافر قرار دے کر خود بریلوی حضرات کافر بنے؟

سوال نمبر 236 ا) ایک حدیث شریف میں وارد ہوا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر کل بروز قیامت مجھے اور میرے بھائی عیسیٰ علیہ السلام کو دوزخ میں ڈال دیں

تو بھی عدل ہے۔آپ (خواجہ نظام الدین) نے یہ سن کر ارشاد فرمایا کہ بے شک عدل ہوگا کہ تمام عالم اللہ تعالیٰ کی ملک ہے اور اپنی ملک میں تصرف کرنا گناہ اور ظلم نہیں ہے۔

(فوائد الفواد۔مجلس نمبر 13)

۲) مفتی احمد یار نعیمی صاحب لکھتے ہیں اس آیت کی تفسیر میں ہوسکتا ہے کہ کفار عیسائیوں کے کفر کی بخشش ہی مراد ہو اور مقصد یہ ہو کہ اگر تو ان کافروں مشرکوں کو بھی بخش دے تو تجھے کوئی روک نہیں سکتا اس صورت میں یہ عرض ومعروض شفاعت نہیں بلکہ رب تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنا ہے جیسے حضرت عبداللہ بن عمر کا فرمان ہے کہ اگر رب تعالیٰ سب کو دوزخ میں بھیج دے تو اسکا عدل ہے اگر سارے بندوں کو جنت دیدے تو اسکا رحم ہے وہاں بھی رب تعالیٰ کی قدرت کا اظہار ہے۔ (تفسیر نعیمی۔ج 7۔ص 212،211)

یعنی خدا کفار کو بھی جنت میں داخل کرنے پر قادر ہے اگر چہ ایسے نہیں کریگا۔

۳) امام نووی لکھتے ہیں:

اگر وہ تمام اطاعت شعاروں اور نیکوں کو سزا دینا چاہے اور سب کو (معاذ اللہ) دوزخ میں داخل کردے تو اس کا عدل ہوگا اور اگر ان کو عزت ونعمت عطا فرما کر جنت میں داخل کر دے تو اس پر قدرت ہے لیکن اس نے خبر دی ہے اور اس کی خبر بالکل سچی ہے۔کہ وہ ایسا کرے گا ہرگز نہیں۔ (شرح مسلم۔ج 2۔ص 378)

۴) مجدد الف ثانی لکھتے ہیں اگر وہ سب کو (معاذ اللہ) دوزخ میں بھیج دے اور انکو ہمیشہ کا عذاب دے تب بھی اس پر اعتراض کی کوئی مجال نہیں۔

(مکتوبات۔دفتر اول۔مکتوب نمبر 208)

۵) مذھب اشعریہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو روا ہے کہ مومن کو دوزخ میں رکھے اور کافر کو بہشت میں رکھے۔ (فوائد الفواد۔ص 208۔مجلس نمبر 13)

۶) شیخ عبد القدوس گنگوہیؒ فرماتے ہیں انبیاء علیہم السلام کا دوزخ میں ہمیشہ رہنا کافروں کا جنت میں ہمیشہ رہنا یہ چیز اگرچہ ممکن ہے حق تعالیٰ کی حکمت میں ممتنع ہے۔

(مکتوبات قدوسیہ۔ مکتوب نمبر 177)

۷) امام غزالیؒ فرماتے ہیں: اگر وہ تمام کفار کو بخش دے تو اسکو کوئی پرواہ نہیں اور اگر تمام مومنوں کو سزا دے تو اسے اسکی بھی پرواہ نہیں اور نہ اس میں کوئی استحالہ لازم آتا ہے۔

(الاقتصاد فی الاعتقاد ص 248)

۸) شاہ عبد العزیز محدث دہلویؒ فرماتے ہیں حضرت علی المرتضیٰ اور حضرت سجاد سے متواتر منقول ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ اپنے عبادت گزار بندوں کو ہمیشہ سخت ترین عذاب دے یہ اس کا عدل ہے نہ کہ ظلم۔ (تحفہ اثنا عشریہ ص 287)

۹) اگر اللہ تعالیٰ فرمانبردار کو عذاب دے اور گناہ گار کو ثواب دے تو یہ اس کیلئے قبیح نہیں۔

(النبراس ص 28)

۱۰) شیخ عبد الحق محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ اس نے خبر دی ہے کہ مطیعوں کو ثواب دوں گا اور گنہگاروں کو عذاب دوں گا لیکن یہ اس پر واجب نہیں۔ اگر وہ بالفرض اس کے خلاف بھی کرے تو کسی کیلئے مجال نہیں کہ وہ چوں چراں کرے۔ (تکمیل الایمان ص 58)

۱۱) علامہ کمال الدین محمد بن ابی بکر صاحب مسامرہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ بے شک ظلم، سفاہت اور کذب سے سلب قدرت ماننا معتزلہ کا مذہب ہے اور ان پر قادر ہونا لیکن اپنے اختیار سے ان سے امتناع یہ اشاعرہ کا مذہب ہے۔ (ص 178)

۱۲) پیران پیر، روشن ضمیر شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اگر وہ چاہے ہم میں سے کسی کو بغیر عمل کے ثواب عطا فرما دے یا وہ ہم میں سے کسی کو جیسے چاہے بغیر عمل کے عذاب دیدے پس اس کا اختیار اسی کو ہے جو چاہے وہ کرے اس سے باز پرس نہیں اور مخلوق سے

باز پرس کی جائے گی اگر وہ فرضاً انبیائے کرام اور صالحین میں کسی کو دوزخ میں داخل کر دے تب بھی وہ عادل ہے اور یہ اسکی حجت بالغہ ہوگی ہم پر یہی واجب ہے کہ ہم کہیں کہ معاملہ وحکم سچا ہے اور ہم چوں چراں نہ کریں ایسا کرنا ہوسکتا ہے اور ممکن ہے اگر ہوگا حق بجانب ہوگا اور سراپا انصاف ہوگا۔ یہ ایسی بات ہوگی جو ہوگی نہیں۔

(الفتح الربانی عربی اردو۔ مجلس نمبر 61۔ ص 504)

جبکہ رضاخانی لکھتے ہیں

۱) مولوی احمد رضاخان لکھتے ہیں:

خدا تعالیٰ سب جہنمیوں کو جنت میں بھیجنے پر قادر ہو تو کذب باری تعالیٰ لازم آئیگا۔

(فہارس فتاوی رضویہ۔ ص 408)

۲) اس کے حاشیہ میں ہے: اللہ تعالیٰ کا جاہل ہونا بھی لازم آئیگا۔

۳) مفتی احمد یار نعیمی لکھتا ہے:

جو یوں کہے کہ رب قادر ہے کہ ولیوں کو دوزخ میں ڈال دے وہ قادر ہے کہ ابوجہل کو جنت میں بھیج دے وہ رب کی حمد نہیں کر رہا بلکہ کفر بک رہا ہے۔

(تفسیر نعیمی۔ ج 2۔ فائدہ نمبر 65)

۴) امیر دعوت اسلامی الیاس قادری سے پوچھا گیا کہ زید یہ کہتا ہے کہ اللہ عزوجل چاہے گا تو مشرک کو بھی بخش کر جنت میں داخل فرمادیگا۔

الجواب: زید بے قید کا یہ قول کفریہ ہے۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال وجواب۔ ص 445)

۵) مولنا منظور نعمانیؒ نے لکھا تھا کہ حضرات اہلسنت کا یہ عقیدہ ہے کہ جو خبر اس نے اپنے کلام ازلی میں دی ہے اس کے خلاف کرنے سے وہ (خدا کو) عاجز نہیں کرسکتی۔

(سیف یمانی) اس کے متعلق مفتی اجمل شاہ بریلوی نے فتوی دیا کہ اس کے یہی تو معنی ہوئے کہ وہ کلام جھوٹا ہو سکتا ہے اس کی خبریں غلط ہو سکتی ہیں یہ شائبہ کذب ہوا یا نہیں ضرور ہوا تو صاحب سیف یمانی اپنے قول سے کافر و ملعون ہوا اور اس کے تمام وہ اکابر جن سے یہ عقیدہ لیا ہے وہ بھی اسی حکم میں داخل ہوئے۔ (رد سیف یمانی۔ص 281)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ آپ لوگوں کے ان فتوں سے اکابرین امت کافر قرار نہیں ٹھہرتے؟ یا ان اکابرین کو کافر قرار دے کر خود بریلوی حضرات کافر بنے؟

سوال 237 ۱) شیخ جیلانیؒ لکھتے: مکراً من اللہ وامتحاناً یعنی اللہ کا مکر و امتحان (فتوح الغیب مقالہ۔ نمبر 10)

۲) شیخ عبدالحق محدث دھلوی لکھتے ہیں: مکر خدا آنست یعنی مکر خدا یہ ہے کہ (تکمیل الایمان۔ص 188)

۳) مولانا رومؒ لکھتے: ز آنکہ بودند ایمن از مکر خدا (مثنوی روم۔دفتر سوم۔ج 2۔ص 88)

یعنی کیونکہ وہ اللہ کے مکر سے بے خوف تھے۔

۴) شیخ سعدیؒ لکھتے ہیں: پس ایمن نشوند از مکر خدا مگر گروہ زیاں کاراں (ترجمہ سعدی۔اعراف نمبر 99)

یعنی خدا کے مکر سے بے خوف نہیں ہوتے مگر خراب لوگ

۵) تفسیر حسینی میں بھی یہی لکھا ہوا ہے۔

جبکہ مولوی محبوب علی خان قادری برکاتی لکھتے ہیں:

اگر اللہ تعالیٰ کو کسی ایسی صورت کے ساتھ متصف کیا جو اس کے لائق نہیں جیسے مکر و فریب۔۔۔۔۔تو کافر ہو گیا۔ (نجوم شھابیہ۔ص 88)

اس پر 54 بریلوی اکابر کی تصدیقات ہیں۔

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ لوگوں کے ان فتوں سے اکابرین امت کافر قرار نہیں پاتے؟

یا ان اکابرین کو کافر قرار دے کر خود بریلوی حضرات کافر بنے؟

سوال نمبر 239 ۱) شیخ جیلانی لکھتے واستغفر لذنبك ای لذنب وجودك

(سر الاسرار۔ص 74) یعنی آپ اپنے گناہ کی معافی مانگیں

۲) شیخ دہلوی لکھتے ہیں آمرزیدہ شدہ است برائے تو ہمہ گناہان تو

(اشعتہ اللمعات۔ج 1۔ص 554) یعنی آپ کے گناہ معاف کردیئے گئے۔

۳) شیخ قاضی ثناء اللہ پانی پتی لکھتے ہیں بدرستیکہ بخشید ترا خدا گناہان ترا اولین و آخرین (ارشاد الطالبین۔ص 40) یعنی آپ کے گناہ خدا نے معاف کردیئے۔

۴) تفسیر حسینی میں ہے واستغفر لذنبك ای لذنب خود۔ یعنی اپنے گناہوں کی معافی مانگئے۔

۵) بریلوی علامہ غلام رسول سعیدی صاحب لکھتے ہیں: متعدد احادیث صحیحہ ثابت ہے کہ صحابہ کرام نے اس آیت سے یہ مراد لیا ہے کہ اس آیت میں آپکی مغفرت کا اعلان ہے اور امت کی مغفرت مراد نہیں ہے۔ (شرح مسلم۔ج 2۔ص 88)

جبکہ بریلوی حضرات گناہ کی نسبت نبی پاک علیہ السلام کی طرف کرنا کفر سمجھتے ہیں۔

۱) مولوی محبوب علی خان بریلوی لکھتے ہیں دین و دیانت کے دشمنوں حکومت الہیہ کے غداروں سلطنت مصطفویہ کے باغیوں نے گناہ خطا قصور لکھ مارا۔ (نجوم شھابیہ۔ص 87)

آگے لکھتے ہیں یہ سارے مترجمین ترجمہ قران سے قطعا نابلد ہیں ورنہ جان بوجھ کر کفریات کے پھنکے لگائے ہیں (ص 88،87)

۲) یہ تمام تراجم نصوص قران و حدیث نصوص قرآن و حدیث اور عصمت مصطفےٰ صلی اللہ علی وسلم

کے قطعی عقیدے کے خلاف ہونیکی وجہ سے غلط ہیں۔

(آواز اہلسنت ص 28 جنوری 2010)

۳) ملک شیر محمد اعوان بریلوی کہتے ہیں کہ ان غیر محتاط تراجم کے مطالعہ سے ایک عام انسان یاایک غیر مسلم کیا تاثر لے سکتا ہے یہی کہ معاذ اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کادامن بھی خطاؤں سے پاک نہ تھا کیایہ تراجم دشمنان اسلام کے ہاتھ میں اسلام اوراہل اسلام کے خلاف ایک مضبوط ہتھیار تھماد ینے کے موجب نہیں ہوں گے۔ (انوار رضا ص 83)

۴) مولوی شیر محمد جمشیدی بریلوی صاحب لکھتے ہیں۔رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو گناہ گار کہنا بے ایمانی اور کفر ہے۔ (فیصلہ کیجئے ص 24)

۵) مولوی احتشام الحق ملک بریلوی نے بھی یہی لکھا ہے۔ (آؤحق تلاش کریں ص 14)

۶) مولوی محمد صدیق بریلوی لکھتا ہے ان بدبختوں نے یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے کہ معاذ اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے بھی گناہ سرزد ہوتے رہے اور پیچھے بھی گویا حضور پرنور اول آخر گناہ گاراور خطاکار تھے۔ (باطل اپنے آئینے میں ص 5)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ لوگوں کے ان فتوں سے اکابرین امت کافر قرار نہیں ٹھہرتے؟ یاان اکابرین کو کافر قرار دے کرخود بریلوی حضرات کافر بنے؟

سوال نمبر 239 ۱) حضرت مولنا عبدالحی لکھنوی لکھتے ہیں: وظیفہ یاشیخ القادر جیلانی شیأ للہ کے بارے میں لکھا ہے۔ایسے وظیفوں سے احتراز لازم اور واجب ہے اولاً اس وجہ سے کہ یہ وظیفہ متضمن شیأ للہ ہے۔اور بعض فقہا ایسے الفاظ کو کفر لکھتے ہیں۔اور آگے لکھتے ہیں۔اور یہ معلوم ہو چکا ہے کہ جن امور میں خلاف ہو ان سے توبہ استغفار کرنے اور تجدید نکاح کا حکم دیا جائیگا۔(مجموعۃ الفتاوی۔ج 2 ص 100,108)

۲) قاضی ثناء اللہ پانی پتی فرماتے ہیں بعض جہلا جو یاشیخ عبدالقادر جیلانی شیأ للہ یا یاخواجہ

شمس الدین پانی پتی شیاءللہ کہتے ہیں یہ جائز نہیں بلکہ شرک وکفر ہے۔

(ارشاد الطالبین۔ص54)

۳)شاہ ولی اللہ نے اس وظیفہ کو شرکیہ وظائف میں شمار کیا ہے۔

(البلاغ المبین۔ص212,221)

(اس کتاب کو مولوی عمر اچھروی نے شاہ صاحب کی کتابوں میں شمار کیا ہے۔مقیاس حنفیت ص:583)

جبکہ کاظمی بریلوی کہتا ہے:

جو شخص یا شیخ القادر جیلانی شیاءاللہ کہنے والوں کو کافر مرتد ملعون جہنمی اور زانی قرار دیتا ہے وہ اکابر امت کی شان میں گستاخی کر کے خود ملعون جہنمی اور زانی ہے۔

(مقالات کاظمی۔ج2۔ص314)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ آپ لوگوں کے ان فتوں سے اکابرین امت کافر قرار نہیں ٹھہرتے؟ یا ان اکابرین کو کافر قرار دے کر خود بریلوی حضرات کافر بنے؟

240

۱)علامہ آلوسیؒ لکھتے ہیں: جو علم خدا کے ساتھ خاص ہے وہ کلی علم ہے۔

(اصول تکفیر۔ص318)

۲)ملاعلی قاریؒ لکھتے: علوم خمسہ کی کلیات خدا ہی جانتا ہے ورنہ جزئیات پر تو بعض اولیاء کو بھی مطلع فرما دیتا۔ (مرقات۔ج2۔ص324)

۳)علامہ عبدالرؤف مناوی کہتے ہیں علم غیب کلی کی چابیاں اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہیں۔

(عقائد ونظریات۔ص87)

جبکہ مولوی عمر اچھروی بریلوی صاحب لکھتے ہیں:

اللہ کے علم کو کلی سے متصف کر کے اپنی ذات پر قیاس کرنا اللہ کے علم کو محدود کرنا

اور صراحۃً شرک ہے۔ (مقیاس حنفیت۔ص 298)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ آپ لوگوں کے ان فتوں سے اکابرین امت کافر قرار نہیں ٹھہرتے؟ یا ان اکابرین کو کافر قرار دے کر خود بریلوی حضرات کافر بنے؟

سوال نمبر 241 بریلوی علامہ نور بخش توکلی نے ایک کتاب "سیرت رسول عربی ﷺ" لکھی جس کے متعلق بریلوی حضرات نے یہ باور کرایا کہ:

ا) یہ مولانا توکلی رحمۃ اللہ کی وہ تصنیف ہے جس پر انہیں حضور سرور دو عالم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی فلہٰذا یہ کتاب گویا رسول اکرم ﷺ کی منظور شدہ ہے۔

(نہایت الکمال۔ص 4۔از فیض احمد اویسی)

۲) مولانا الحاج عبدالحمید لدھیانوی نے خواب میں آپکی وفات کے ایک ماہ بعد آپکو ایک باغ میں سنہری تخت پر بیٹھے ہوئے دیکھا تو دریافت کیا کہ اس اعزاز کی کیا وجہ ہے مولانا توکلی صاحب نے جواب دیا میرے اللہ کو میری کتاب سیرت رسول عربی پسند آگئی اور مجھے یہ انعام ملا۔ (میٹھی میٹھی سنتیں اور دعوت اسلامی۔ص 28)

(نوٹ): یہ کتاب مندرجہ ذیل بریلوی علماء کے تعاون سے لکھی گئی I۔ مولانا محمد خلیل خان فیضی II۔ مولانا محمد اسحاق چشتی III۔ مولانا محمد شوکت سیالوی IV۔ ڈاکٹر الطاف حسین سعیدی V۔ محترم خلیل احمد رانا

قارئین ذی وقار اب بات سمجھ آگئی کہ سیرت رسول عربی خدا کو بھی پسند ہے اور نبی پاک ﷺ کی بارگاہ میں بھی منظور شدہ ہے اب اس کتاب کی باتوں پر جو بریلوی فتوی لگائے گا وہ فتوی نور بخش توکلی پر تو لگے گا ہی سہی مگر ساتھ ساتھ خدا اور رسول کی توہین کے زمرے میں بھی آئیگا آئیے۔لہٰذا ملاحظہ فرمائیے

توکلی صاحب لکھتے ہیں اللہ یستہزی بھم اللہ ہنسی کرتا ہے۔ (سیرت رسول عربی۔ص 387۔ضیاء القرآن)

جبکہ بریلوی کہتے ہیں

اگر ان مترجمین کو تائید ربانی حاصل ہوتی اور ان کے قلوب میں اللہ تعالیٰ کی عظمت وجلال کا سچا تصور ہوتا تو وہ اس سبوح وقدوس کے حق میں دل لگی کرنا، ٹھٹھا کرنا، بتانا، ھنسی اڑانا وغیرہ بازاری محاورے ہرگز استعمال نہ کرتے۔ (انوار کنزالایمان۔ص [illegible]۔ازمدنی میاں)

دوسری جگہ مولوی ابوداؤد محمد صادق صاحب نے بھی ھنسی وغیرہ کو بازاری لفظ قرار دیا ہے۔

(انوار کنزالا یمان۔ص [illegible])

قارئین کرام! اس قسم کے ڈھیروں بریلوی فتاوی جات پیش کئے جاسکتے ہیں مگر ہم نمونہ کیلئے ان کے جید افراد کے فتاوی نقل کریں گے۔

بریلویوں کے محبوب الملت محبوب علی خان قادری برکاتی کے اخیر کی کردی ہے اس نے "ہنسی کرنا" کو کفری ترجمہ قرار دیا ہے۔ (نجوم شہابیہ۔ص [illegible]،22)

اس کتاب پر تقریباً [illegible] بریلوی اکابرین بشمول حشمت علی قادری اور اجمل سنبھلی کے دستخط ہیں۔ تو قارئین اب آپ دیکھیں یہ بریلوی فتوے کہاں جا لگے (العیاذ باللہ) بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اب ایمان پر کون باقی رہا اور کفر میں کون چلا گیا؟

توکلی صاحب لکھتے ہیں وما جعلنا القبلة التی کنت علیھا الا لنعلم

اور نہیں مقرر کیا ہم نے قبلہ اسکو جس پر تو پہلے تھا (یعنی کعبہ) مگر اسی واسطہ کہ معلوم کریں کہ کون تابع رہے گا۔ (سیرت رسول عربی۔ص 107)

جبکہ

1۔ بریلوی رئیس التحریر علامہ ارشد القادری اس طرح کے ترجمہ کے متعلق لکھتا ہے کہ مندرجہ بالا ترجموں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ کو معاذ اللہ مستقبل کا علم نہیں ہے کیونکہ ان ترجموں سے نہایت وضاحت کے ساتھ یہ مفہوم نکلتا ہے کہ بیت المقدس کو قبلہ بنانے سے پہلے خدا کو علم نہیں تھا کہ قبلہ

بتائے جانے کے بعد کون رسول کی پیروی کرے گا۔ (انوار کنز الایمان۔ ص [illegible])

[illegible]۔ بریلوی علامہ مدنی میاں لکھتے ہیں بصیرت ایمانی سے محرومی کے باعث اتنا نہ سوچ سکے کہ معلوم ہو جائے (اور معلوم کر کے وغیرہ) کا محاورہ اس کیلئے استعمال کیا جائیگا جس کو پہلے سے معلوم نہ ہو۔ (انوار کنز الایمان۔ ص [illegible])

[illegible]۔ پیر محمد افضل قادری لکھتا ہے

ان تراجم میں اللہ تعالیٰ کیلئے معلوم کرے یا معلوم ہو جائے یا وہ جان لے کے الفاظ سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ معلوم کرتا ہے اور معلوم وہ کرتا ہے جسے پہلے معلوم نہ ہو۔

(آواز اہل سنت۔ ص 18۔ جنوری 2010)

[illegible]۔ ملک شیر محمد اعوان لکھتا ہے

اس سے عجیب تاثر پیدا ہوتا ہے کہ معاذ اللہ ایک چیز خدائے علیم و خبیر کو معلوم نہ تھی اور اس آزمائش میں ڈال کر وہ معلوم کرنا چاہتا ہے۔ (انوار رضا۔ ص [illegible])

قارئین دیکھیں ان فتاویٰ کے زہریلے اثرات سے کن مقدس ہستیوں کی توہین ہوئی ہے؟

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ اب ایمان پر کون باقی رہا اور کفر میں کون چلا گیا؟

توکلی صاحب لکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر قسم کھائی۔

(سیرت رسول عربی۔ ص 513)

آگے لکھتے ہیں میں کھاتا ہوں اس شہر کی قسم (ص 513)

بریلوی علامہ مدنی میاں لکھتے ہیں اللہ سبحانہ تعالیٰ کے حق میں قسم کھاتا ہوں کا ناز یبا محاورہ استعمال کر دیا۔ (انوار کنز الایمان۔ ص [illegible])۔

قارئین دیکھیں کہ یہ فتویٰ کہاں تک جائے گا۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ اب ایمان پر کون باقی رہا اور کفر میں کون چلا گیا؟

توکلی صاحب نے جگہ جگہ آیات قرآنیہ کا ترجمہ کرتے ہوئے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے "تو" کا ترجمہ کیا ہے۔ (دیکھئے سیرت رسول عربی ص 662,449,447,544,522,52,518)

جبکہ بریلوی زعماء لکھتے ہیں

(1) اردو میں کسی بھی معزز و محترم کو لفظ "تو" سے مخاطب کرنا گستاخی کے زمرے میں شمار ہوتا ہے اگر یہی لفظ ذات باری تعالیٰ کیلئے ہو تو قابل گرفت نہیں کہ مقصود شرک سے اجتناب ہوتا ہے۔ لیکن نبی اکرم نور مجسم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے یہ لفظ استعمال کرنا سراسر بے ادبی میں شمار ہوگا۔ (انوار کنز الایمان ص 28)

(2) اردو زبان میں تو کہہ کر اپنے بڑے کو مخاطب کرنا گستاخی ہے۔

(انوار کنز الایمان۔ ص 528)

(3) فاضل بریلوی کے والد لکھتے ہیں۔ عرب میں باپ اور بادشاہ سے کاف کے ساتھ (جس کا ترجمہ تو ہے) خطاب کرتے ہیں اور اس ملک میں یہ لفظ کسی معظم بلکہ ہمسر سے بھی کہنا گستاخی اور بے ہودگی سمجھتے ہیں یہاں تک کہ اگر ہندی اپنے باپ یا بادشاہ خواہ کسی واجب التعظیم کو "تو" کہے گا تو شرعاً بھی گستاخ و بے ادب اور تعزیز و تنبیہ کا مستوجب ٹھہرے گا۔

(اصول الرشاد۔ ص 228)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اب ایمان پر کون باقی رہا اور کفر میں کون چلا گیا؟

توکلی صاحب لکھتے ہیں: آپکے پچھلے اگلے گناہ (بالفرض والتقدیر) معاف کیے گئے۔

(سیرت رسول عربی ص 514)

کیا گناہ کی نسبت سرکار علیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف درست ہے آیئے دیکھئے بریلوی کیا کہتے ہیں۔

جب حضور اقدس کو درویش کہنے والا کافر ہے تو جو حضور انور کو گناہ گار خطا کار قصوروار جان بوجھ کر قصداً لکھے وہ کافر نہ ہوگا؟ (ص [illegible]۔ نجوم شہابیہ)

اس پر تقریباً 54 بریلوی زعماء اکابرین کے دستخط ہیں یہ فتوے کہاں تک گئے فافهم وتدبر ولا تکن من المشرکین۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اب ایمان پر کون باقی رہا اور کفر میں کون چلا گیا؟

توکلی صاحب لکھتے ہیں: ایک دفعہ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ مشرکین پر بددعا کریں۔ (سیرت رسول عربی۔ ص 276)

جبکہ

بریلوی علامہ غلام رسول سعیدی لکھتا ہے

واضح رہے کہ رسول اللہ نے جو احزاب کی شکست اور ان کے قدم اکھڑنے کی دعا فرمائی اسکو بددعا کہنا جائز نہیں اور ایسا کہنا رسول اللہ کی سخت توہین ہے کہ نہایت بے ادبی اور سخت توہین ہے۔۔۔۔۔ جس شخص نے بھی آپ کی کسی دعا کو بددعا کہا اسکو توبہ کرنی چاہیے۔

(شرح مسلم۔ ج 5۔ ص [illegible])

یہ بریلوی فتوی نور بخش توکلی سے ہوتا ہوا صحابہ اور آگے نبی پاک علیہ السلام اور خدا تعالیٰ کی ذات تک جا پہنچا کیونکہ ان کے ہاں یہ کتاب بقول بریلوی اکابرین مقبول و منظور و پسندیدہ بارگاہ باری تعالیٰ اور دربار مصطفےٰ ﷺ ہے (العیاذ باللہ)۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اب ایمان پر کون باقی رہا اور کفر میں کون چلا گیا؟

توکلی صاحب اس آیت وما کنت ترجوان یلقی الیک الکتاب کا ترجمہ لکھتے ہیں

اور تو توقع نہ رکھتا تھا تو کہ اتاری جائے تجھ پر کتاب۔ (سیرت رسول عربی۔ ص 512)

جبکہ

بریلوی مناظر حنیف قریشی کہتا ہے

سعودی عرب کے وھابی حضرات کی طرف سے ملنے والی ترجمہ اور تفسیر جو مفت تقسیم ہوتی ہے اور دیگر نام نہاد مترجمین کے تراجم سے گریز کریں کیونکہ ان میں کئی مقامات پر مقام الوہیت ونبوت کی تنقیص کی گئی ہے مثلاً سعودیہ سے ملنے والی تفسیر میں ہے ص 1088 پر سورۃ قصص کی آیت نمبر 86 کے تحت لکھا ہے یعنی نبوت سے پہلے آپ ﷺ کے وہم گمان میں بھی نہ تھا کہ آپ ﷺ کو رسالت کیلئے چنا جائیگا۔ (گستاخ کون۔ص 107)

تو یہ فتوی قریشی کا خدا اور رسول کی توہین کرتا ہے۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اب ایمان پر کون باقی رہا اور کفر میں کون چلا گیا؟

توکلی صاحب لکھتے ہیں

مولانا مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ (سیرت رسول عربی۔ص [illegible])

جبکہ

تمام بریلوی مولنا کو کافر کہتے ہیں اور انکو مسلمان کہنا بھی کفر کہتے ہیں اور ادھر خدا اور رسول علیہ السلام ان کو "رحمۃ اللہ علیہ" کہنا پسند کرتے ہیں اور منظور ومقبول فرماتے ہیں حنیف قریشی سے لیکر سعید اسد تک اور اشرف سیالوی سے لیکر لوکے خبیث تک تمام رضا خانیوں کو چیلنج ہے کہ خدا اور اس کا رسول تو اکابر دیوبند کو مسلمان ہی سمجھیں بلکہ ان کا اسلام ان کی بارگاہ میں مقبول ومنظور ہے تمہارے کافر کہنے سے دیکھو تو تمہارا فتوی کفر خدا اور رسول تک جا پہنچا (العیاذ باللہ) کیونکہ اس کتاب کی مقبولیت عند اللہ اور عند الرسول ہونا تمہیں مسلم ہے؟ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اب ایمان پر کون باقی رہا اور کفر میں کون چلا گیا؟

سوالنمبر 242 ۔احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں: اور اگر کہے کہ اللہ پھر رسول خالق

السموات والارض میں۔اللہ پھر رسول اپنی ذاتی قدرت سے رازق جہاں میں تو شرک نہ ہوگا(الامن والعلی ص 151)۔حالانکہ دیگر صفات خداوندی کی طرح رازق ہونے کی صفت بھی صرف اللہ تعالیٰ کی ہے نہ تو یہ صفت اللہ نے کسی کو عطا کی ہے اور نہ کوئی اور رازق جہان ہے تو پھر احمد رضا خان صاحب نے ذاتی اور عطائی کی قید اور پیوند سے اللہ کی صفات کیوں تقسیم کر دیں؟ بریلوی حضرات یہ بھی بتادیں کہ صفت :قسمت ورازقیت میں جناب رسول ﷺ کو حق سبحانہ وتعالیٰ کے ساتھ شریک قرار دینا شرک نہیں تو اور کیا ہے؟

سوال نمبر 243 ۔احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک میرے رب نے میری امت کے بارے میں مجھ سے مشورہ طلب فرمایا(الامن والعلی ص 85)۔اور خان صاحب نے اس حدیث کی تشریح کو امام احمدؒ اور امام ابن عساکرؒ کی طرف منسوب کیا ہے۔حالانکہ اہل عقل خوب جانتے ہیں کہ کسی کا دوسرے سے مشورہ لینا احتیاج و عاجزی پر دلالت کرتا ہے۔اور یہ امر اللہ کی شان میں کسی طرح متصور ہی نہیں ہوسکتا۔بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا احمد رضا نے اللہ تعالیٰ کی توحید کو مٹاتے ہوئے جناب رسول اللہ پر بہتان نہیں باندھا؟ اور برائے مہربانی مسند احمد ج 5 کنزالعمال ج 6 اور خصائص الکبریٰ جلد دوم وغیرہا متعدد کتب معتبرہ سے اس روایت کے باحوالہ صفحات الفاظ نقل کریں۔پھر اسکی سند بتائیں۔پھر رواۃ کی کتب اسماء الرجال سے باحوالہ توثیق نقل کریں اور ساتھ ہی سند کا اتصال ثابت کریں اور کم از کم دو معتبرہ و مستند محدثین کرام سے باحوالہ اس روایت کی تصحیح نقل کریں۔

سوال نمبر 244 ۔احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں "حضور اقدسؐ کا نظیر محال بالذات ہے تحت قدرت ہی نہیں، ہو ہی نہیں سکتا۔ (ملفوظات، ص 50، ج 2)

احمد رضا خان صاحب ایک محال بالذات مان رہے ہیں اور اسکی تشریح وتوضیح کے لیے اور

جملے لکھ دیئے۔ حالانکہ قرآن میں واضح لکھا ہے ان اللہ علی کل شی قدیر۔ اور پھر امکان نظیر کے تسلیم کرنے میں کون سے عدل و انصاف کا خلاف لازم آتا ہے۔ یہ دلائل قطعیہ سے ثابت ہے کہ وقوع نظیر نہیں ہوگا۔ کرنے اور کرسکنے میں بڑا فرق ہے۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا احمد رضا اپنے اس جملے میں اللہ تعالیٰ کے قادر مطلق ہونے کا انکار نہیں کیا؟ کیا احمد رضا خان اللہ کی قدرتوں کی محدود نہیں کر رہا؟

سوال نمبر 245 ۔احمد رضا لکھتا ہے" سورۃ فاتحہ میں حضور سرور عالمؐ کی صریح مدح ہے"۔ مزید لکھتا ہے شیخ محقق نے اخبار الاخیار میں بعض اولیاء کی ایک تفسیر بتائی جس میں انہوں نے ہر آیت کو نعت کر دیا ہے۔ اسمیں سورۃ اخلاص بھی داخل ہے۔(احکام شریعت۔ حصہ 2۔ ص 112) حالانکہ ہر کوئی جانتا ہے کہ سورۃ فاتحہ میں آنحضرت ﷺ کی" صریح مدح" کہیں بھی نہیں سورۃ فاتحہ میں صراط مستقیم کی تفسیر میں اتباع نبوی بھی داخل ہے مگر اسکو صریح مدح کیسے کہہ سکتے ہیں؟ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا احمد رضا خان صراحت و اشارہ میں تمیز نہیں کر سکتے تھے؟ نیز یہ بھی بتادیں کہ کسی ولی کا سارے قرآن پاک کو نعت رسول قرار دینا کیا ہمارے لیے حجت ہے؟ کیا یہ ہمارے لیے قابل تقلید ہے؟

سوال نمبر 246 ۔احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں" اگر وہ (اولیاء) چاہیں تو ایک وقت میں دس ہزار شہروں میں دس ہزار جگہ کی دعوت قبول کر سکتے ہیں (ملفوظات۔ ص 115۔ حصہ اول) خان صاحب مزید لکھتے ہیں کہ کرشن کنھیا کافر تھا اور ایک وقت میں کئی سو جگہ موجود ہو گیا (ملفوظات۔ حصہ اول۔ ص 116)۔خان صاحب یہاں سے استدلال کر رہے ہیں کہ پھر ولی کیوں اتنی جگہ موجود نہیں ہوسکتا خان صاحب کافروں کو بھی عالم الغیب اور حاضر و ناظر مان رہے ہیں۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ جب آپ لوگوں کے نزدیک صفت عالم الغیب اور حاضر و ناظر میں کافر و مومن دونوں شریک ہیں تو پھر اس صفت پر کیا فخر کرنا؟ اور پھر اس صفت

کو کیونکر کمال سمجھا جائے؟

سوال نمبر 247 ۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا آپ لوگوں کے نزدیک علم غیب اور حاضر و ناظر کی یہی انتہا ہے کہ مرید کی ہم بستری کے وقت ان کے پیر و مرشد حاضر ہوتے ہیں اور سارا کچھ دیکھتے ہیں؟ (ملفوظات اعلیٰ حضرت ۔ ج 2۔ ص 58) حالانکہ حدیث میں آیا ہے کہ فرشتے بھی اس خاص وقت میں انسان سے جدا ہو جاتے ہیں۔
(مشکوۃ، کتاب النکاح) مگر بریلوی لوگ کیا اتنے بے شرم ہیں کہ ان کو ذرہ بھی حیا نہیں آتی یہ سب کچھ دیکھتے ہو؟

سوال نمبر 248 ۔ احمد رضا خان صاحب حضرت جنید بغدادی کا بغیر کشتی کے دریائے دجلہ پار کرنے کا واقعہ لکھتے ہیں کہ انہوں نے ایک دوسرے شخص کو بجائے "یا اللہ" کے "یا جنید یا جنید" کہنے کی تعلیم دی تھی اور پھر لکھتے ہیں ایک دفعہ حضرت جنید بغدادی دجلہ پر تشریف لائے اور یا اللہ کہتے ہوئے اس پر زمین کے مثل چلنے لگے بعد کو ایک شخص آیا اسے بھی پار جانے کی ضرورت تھی کوئی کشتی اس وقت موجود نہ تھی۔ جب اس نے حضرت کو جاتے دیکھا عرض کی میں کس طرح آؤں۔ فرمایا یا جنید یا جنید کہتا چلا آ۔ اس نے یہ کیا اور دریا پر زمین کی طرح چلنے لگا۔ جب بیچ دریا میں پہنچا تو شیطان لعین نے دل میں وسوسہ ڈالا کہ حضرت خود تو یا اللہ کہیں اور مجھ سے یا جنید یا جنید کہلواتے ہیں میں بھی یا اللہ کیوں نہ کہوں۔ اس نے یا اللہ کہا اور ساتھ ہی غوطہ کھایا۔ پکارا حضرت میں چلا، فرمایا وہی کہہ یا جنید یا جنید، جب کہا دریا پار ہو گیا۔ (ملفوظات احمد رضا خان۔ ج 1۔ ص 117)۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کیا اسلام کی توحید یہی ہے؟ کیا یہ کفر کی تعلیم نہیں؟ کیا کامل انسان تو اللہ کو پکارے اور ناقص غیر اللہ کو پکارے؟ کیا کتاب و سنت میں بھی معاذ اللہ ایسی واہیات اشیاء ہیں؟ سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی جو سلسلہ صوفیہ کے مشہور امام ہیں کیا ان پر یہ تہمت نہیں؟

سوال نمبر 249 ۔احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں"جب کبھی میں نے استعانت کی یا غوث ہی کہا یک درگیر محکم گیر (ملفوظات، جلد 3، ص 60)۔یعنی بریلویوں کے کامل مجدد بجائے اللہ تعالیٰ کے پیر صاحب کو ہر موقع پر پکارتا ہے اور پیر کو قادر و مختار مطلق مانتا ہے بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اگر یہ شرک نہیں تو پھر شرک کس چیز کا نام ہے؟ اگر یہ سب ماننے والا بھی توحید پرست کہلوائے تو پھر مشرک کون ہوگا؟

سوال نمبر 250 ۔احمد رضا کے ملفوظات میں لکھا ہے" حضرت مدظلہ الاقدس (احمد رضا) کے واسطے کپڑے سلوانا تھے سلطان حیدر خان نے عرض کی کہ درزی کو دے دیئے جائیں؟ ارشاد: آج منگل کا دن ہے جس کی نسبت مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا ارشاد ہے کہ جو کپڑا منگل کے دن قطع ہو، وہ جلے گا یا ڈوبے گا یا چوری ہو جائے گا۔بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا یہ احمد رضا خان کی ناقص ترین اور گھٹیا ترین توحید نہیں؟ اسلام کے ماننے والا تھا یا کہ ہندوؤں کے مذہب سے تعلق تھا؟ جس میں بعض دنوں کو منحوس سمجھا جاتا ہے۔اور یہ بھی بتادیں کہ احمد رضا نے کیا حضرت امیر المومنین علیؓ پر بے وجہ و بے سند بہتان نہیں باندھا؟

سوال نمبر 251 ۔احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں مگر مدینہ طیبہ میں مجاورت ہمارے آئمہ کے نزدیک مکروہ ہے کہ حفظ آداب نہیں ہو سکے گا (احکام شریعت ص 84۔حصہ 2)۔یعنی مدینہ طیبہ میں حضور ﷺ کے جوار قرب میں رہنے کو مکروہ کہہ رہے ہیں اور علت پیش کر رہے ہیں کہ حفظ آداب نہیں ہو سکے گا اور اس کو آئمہ کا مذہب بھی گنوا دیا۔

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ یوں تو پھر مسلمان کوئی نیک کام نہ کریں نہ مسجد جائیں، نہ حج کریں، نہ قرآن پڑھیں کیونکہ حفظ آداب کا حق پورے طور پر وہ کہاں بجا لا سکتا ہے؟ یہ بھی بتادیں کہ کیا خان صاحب نے آئمہ دین کی طرف یہ بات نسبت کر کے ان پر بہتان عظیم نہیں باندھا؟ نیز یہ کہ احمد خان صاحب نے اپنی اس عبارت میں مدینہ منورہ کی سکونت کو مطلقاً

مکروہ کہا ہے۔اور فقہاء حنفیہ کے نزدیک جب لفظ مکروہ معاملات میں مطلقاً استعمال ہو تو اس سے مکروہ تحریمی مراد ہوتی ہے۔گویا احمد رضا خان صاحب نے اس بابرکت سکوت کو حرام کے نزدیک پہنچا دیا ہے۔بریلوی حضرات احمد رضا کے ایمان پر کونسا فتوی لگانا پسند کریں گے؟

سوال نمبر 252 ۔احمد رضا خان اپنے ایک پیر بھائی مولوی برکات احمد کے دفن کا نقشہ کھینچتے ہوئے کہتے ہیں" جب ان کا انتقال ہوا اور میں دفن کے وقت ان کی قبر میں اترا مجھے بلا مبالغہ وہ خوشبو محسوس ہوئی جو پہلی بار روضہ انور کے قریب پائی تھی (ملفوظات،ص 22،حصہ 2) بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا خان صاحب نے اپنے پیر بھائی کی خوشبو کو جناب رسول اللہ ﷺ کے روضہ مطہرہ کی خوشبو کے برابر تسلیم کرکے جناب رسول اللہ ﷺ کی بے ادبی وگستاخی نہیں کی؟ کیا خان صاحب کے سینے پر گستاخ رسول ہونے کا فتوی نہیں سجایا جانا چاہیے؟

سوال نمبر 253 ۔احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں"نماز مغرب کے بعد فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے ہر دو رکعت پر التحیات و درود اور دعا اور پہلی،تیسری،پانچویں میں سبحانک اللھم سے شروع کرے۔ان میں پہلی دو سنت موکدہ ہوں گی،باقی چار نفل۔یہ صلوۃ اوابین ہے (وظیفہ کریمہ ص 10)۔بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ لوگوں کے نام نہاد مجدد و مجتہد نے عجیب و غریب مسئلہ نہیں نکالا کہ ایک ہی نماز سے دو سنتیں موکدہ نکال لیں اور چار نفل؟ نیز یہ بھی بتادیں کہ احمد رضا خان کیا اسی طرح کے اجتہادات کرتا ہے دوسرے اہل حق کو کافر و مرتد کہنے میں؟

سوال نمبر 254 ۔احمد رضا خانصاحب لکھتے ہیں" جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے تلاوت بھی مکروہ ہے بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا یہ کوئی نیا اجتہاد ہے؟ تلاوت قرآن کی کراہت کے کیا معنی ہیں؟ مزید یہ بتادیں کہ خان صاحب نے نفس تلاوت کو مکروہ ہونے فتوی کہاں

سے دے دیا؟

سوال نمبر 255 ۔احمد رضا خان صاحب سے سوال ہوا کہ شادی میں دف بجوانا درست ہے یا نہیں؟ تو خان صاحب جواب دیتے ہیں کہ دف کی اجازت ہے جب کہ اس میں جھانج نہ ہوں اور مرد یا عزت دار عورتیں نہ بجائیں۔الخ (عرفان شریعت،ص 12)۔بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا یہ خان صاحب کا کوئی عجیب فتویٰ نہیں؟ جب دف جائز ہے تو مردوں کے لیے حرام کیوں ہے؟ کیا عزت دار عورتوں کی بجائے بے عزت اور فاسق عورتوں سے بجوایا جائے؟

سوال نمبر 256 ۔احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں"زن وشوہر کا باہم ایک دوسرے کو حیات میں چھونا مطلقاً جائز ہے حتی کہ فرج وذکر کو بہ نیت صالحہ موجب ثواب واجر ہے کما نص علیہ سیدنا الامام الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ (احکام شریعت ص 153،ص 3)۔بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ یہ شرمگاہوں کو چھونا کس کتاب میں موجب ثواب واجر لکھا گیا ہے؟ اور امام اعظمؒ کی کس معتبر کتاب میں یہ نص موجود ہے؟ علماء کرام تو زن وشوہر کو ایک دوسرے کی شرمگاہ پر نگاہ ڈالنے کو خلاف اولیٰ وخلاف تہذیب فرماتے ہیں کہ اس سے بے حیائی پیدا ہونے کا خوف ہے مگر احمد رضا خان صاحب اس کام کی ترغیب کیوں دے رہے ہیں؟

سوال نمبر 257 ۔احمد رضا خان صاحب وظیفہ ادا کرنے کے متعلق لکھتے ہیں"پاس انفاس سانس کی آمد ورفت میں کھڑے بیٹھے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو، بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے (وظیفہ کریمہ،ص 25)۔بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ یہ وظیفہ کریمہ نفیس ہے یا کہ غلیظ کہ بیت الخلاء میں بھی یہ وظیفہ نہ چھوڑا جائے؟

سوال نمبر 258 ۔احمد رضا خان صاحب نے قضا نماز ادا کرنے کا ایک آسان طریقہ یہ بیان کیا ہے کہ رکوع وسجدہ میں صرف ایک بار تسبیح پڑھ لے۔فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں

الحمد شریف کے بجائے صرف تین بار سبحان اللہ پڑھے اور التحیات کے بعد درود و دعا کی بجائے صرف اللھم صل علی محمد و آلہ پڑھے۔ (احکام شریعت، حصہ 2، ص 70) بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اسکی سند کیا ہے؟ کیا اس سے نماز مکروہ نہ ہوگی؟

سوال نمبر 259۔ احمد رضا صاحب لکھتے ہیں "داڑھی منڈوانے اور کترانے والا فاسق معلن ہے اسے امام بنانا گناہ ہے۔ فرض ہو یا تر اویح۔ حدیث میں اس پر غضب اور ارادہ قتل کی وعیدیں وارد ہوئی ہیں اور قرآن عظیم میں اس پر لعنت ہے۔ (احکام شریعت، ص 100، حصہ 2) بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ ارادہ قتل وغیرہ کی صحیح حدیثیں کس کتاب میں ہیں؟ اور قرآن عظیم میں کس جگہ ایسے شخص پر لعنت کا ذکر کیا گیا ہے؟ حضرت ہارون علیہ السلام کی داڑھی کے علاوہ پورے قرآن میں کہیں بھی اشارۃً یا صراحۃً داڑھی کا ذکر نہیں ملتا تو لعنت کا فتوی کیسا؟ اور واجب القتل کیونکر؟ کیا یہ احمد رضا کی قرآن عظیم کے متعلق صریح کذب بیانی نہیں؟

سوال نمبر 260۔ احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں "وہابیہ مثل یہود کے ہیں، اور وہابیہ کی کہیں ایک شہر پہ بھی نہیں۔ (احکام شریعت، ص 142، حصہ 2)

احمد رضا خان اور انکی ذریت جن لوگوں کو وہابی گنتی ہے وہابیہ نجدیہ کی حکومت قریباً ایک سو سال سے صوبہ نجد (عرب) میں چلی آرہی ہے اور اس نام کے نجد کی وفات سے تین سال بعد حجاز میں بھی آگئی اور اب تک وہاں موجود ہے۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا یہ احمد رضا کا صریح کذب اور خلاف مشاہدہ نہیں؟

سوال نمبر 261۔ احمد رضا خان صاحب حقہ پینے کے متعلق لکھتے ہیں "جیسے میں اور میرے گھر میں جس قدر لوگ ہیں کہ ہم میں کوئی نہیں پیتا۔ مگر فتوی اباحت پر دیتا ہوں (احکام شریعت ص 160، حصہ 3) جبکہ یہی خان صاحب فرماتے ہیں "ہاں حقہ پیتے وقت (بسم اللہ) نہیں پڑھتا (ملفوظات، حصہ 2، ص 100)۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اس قدر کلام میں اختلاف

ہونا کیا کسی مجدد کی شان کے لائق ہے؟ یا کہ بریلویوں کا مجدد بننے کے لیے یہ سب ہونا شرط ہے؟

سوال نمبر 282 ۔ احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں "وہابیہ منسوب بہ عبدالوہاب نجدی ہیں ۔ ابن عبدالوہاب ان کا معلم اول ہے ۔ اس نے کتاب التوحید لکھی ۔ اس کے بعد لکھتے ہیں تقویۃ الایمان اسی کتاب التوحید کا ترجمہ ہے ۔ (کوکبہ شہابیہ ص 51) ۔

یہ دونوں کتابیں موجود ہیں ان کا موازنہ کر کے دیکھ لیں زمین و آسمان کا فرق ہے بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شاہ اسماعیل شہیدؒ نے کتاب التوحید کبھی دیکھی بھی نہ ہوگی ۔

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا یہ احمد رضا کا صریح کذب نہیں ؟ اس طرح کے جھوٹ بولنا کیا ایک مجدد کو زیب دیتا ہے؟

سوال نمبر 283 ۔ صحابہ کرام خیر کے ہر عمل میں ایک دوسرے سے سبقت کرنے والے تھے اور امور خیر کو تلاش کرنے والے تھے اور ہر خیر کا کام حضور ﷺ سے پوچھ لیتے تھے ۔ لیکن بریلوی حضرات کے اعمال بدعت (ان اعمال کی فہرست ماقبل میں گزر چکی ہے) کو صحابہ نے بھی آنحضرت ﷺ سے کبھی نہیں پوچھا نہ ہی ان اعمال کی تعلیم و مسائل حاصل کیئے ۔ بلکہ صحابہ کے علم و وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ یہ اعمال مثلاً تیجہ، دسواں، چالیسواں، جمعرات، عرس، میلاد کے جلوس، جھنڈیاں، کیک وغیرہ وغیرہ بھی ہیں ۔ اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا آپ لوگوں کے طرز عمل سے یہ واضح نہیں ہوتا ہے آپ لوگ نعوذ باللہ آنحضرت ﷺ اور صحابہ کرام کو اپنے سے کم علم اور کم عمل سمجھتے ہیں کہ صحابہ نے نہ یہ باتیں حضور ﷺ سے پوچھیں نہ ان کا علم حاصل کیا نہ یہ اعمال کیئے اور نہ ہی اللہ کے نبی کریم ﷺ نے ان کو یہ اعمال کرنے کا حکم دیا ؟ یعنی آپ بریلوی لوگوں کو تو اس بات کا علم ہو گیا کہ یہ اعمال کرنے چاہیئے لیکن کیا نعوذ باللہ صحابہ اور اللہ کے نبی ﷺ کو ان کا علم نہ ہو سکا؟

سوال نمبر 264 ۔اللہ کے نبی کریم ﷺ نے پورے کا پورا دین ہم لوگوں تک پہنچایا اور خیر کا ہر عمل صحابہ کو بتادیا لیکن بریلوی حضرات جو اعمال بدعت کرتے ہیں ان اعمال کو نہ اللہ کے نبی ﷺ نے ہمیں بتایا نہ ہی صحابہ نے بتایا۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اگر آپ لوگوں کی بات سچ مان لیجائے کہ یہ اعمال دین اور ثواب والے ہیں تو پھر کیا یہ بات واضح نہیں ہو جائے گی کہ نعوذ باللہ اللہ کے نبی کریم ﷺ نے اور صحابہ نے دین کے اندر خیانت کی اور پورا دین ہم تک نہ پہنچایا اور خیر کے یہ اعمال اللہ کے نبی ﷺ نے چھپا کر رکھے اور صحابہ کو اور امت کو نہ بتایا بلکہ صرف بریلوی حضرات ہی کو ان کا علم ہوا کہ یہ بھی اعمال خیر ہیں؟

سوال نمبر 265 ۔حضرت محمد ﷺ امت مسلمہ کے سب سے بڑے خیر خواہ ہیں اور خیر کا ہر عمل امت کو بتا کر گئے ہیں اب بریلوی حضرات جو اعمال کرتے ہیں ان اعمال کو نہ اللہ کے نبی ﷺ نے کیا نہ ہی امت کو بتا کر گئے ہیں بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا آپ لوگوں کے اس طرز عمل سے یہ بات واضح نہیں ہوتی کہ آپ لوگ اپنے آپ کو حضور ﷺ سے بڑھ کر امت کا خیر خواہ سمجھتے ہو؟ یعنی آپ لوگوں کے خیر کے کام (بدعات) حضور ﷺ نے امت کو نہ بتائے لیکن آپ بریلوی لوگ امت کی خیر خواہی کرتے ہوئے امت کو ان اعمال خیر (درحقیقت بدعات) کرنے کی تلقین کر رہے ہو۔

سوال نمبر 266 ۔بریلوی حضرات کے اعمال بدعتیہ کو نہ ہی اللہ کے پیارے نبی ﷺ نے کیا نہ ہی صحابہ نے کیا۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اگر آپ لوگوں کے یہ اعمال اتنے ہی خیر و برکت اور ثواب والے کام تھے تو پھر صحابہ اور رسول اللہ ﷺ سے یہ اعمال کیسے چھوٹ گئے۔کیا آپ لوگوں کے طرز عمل سے یہ واضح نہیں ہوتا کہ نعوذ باللہ ان حضرات سے یہ اعمال غفلت اور کاہلی کی وجہ سے رہ گئے؟ نیز یہ بھی بتادیں کہ کیا آپ لوگ نبی کریم ﷺ اور صحابہ سے زیادہ مستعد اور باہمت ہیں کہ آپ لوگوں نے تو یہ اعمال کر لیئے مگر وہ حضرات نہ کر سکے؟

سوال نمبر 267۔ بریلوی حضرات اللہ کے نبی حضرت محمد ﷺ کو عالم الغیب مانتے ہیں صحابہ اور اولیاء کے لیے بھی علم غیب مانتے ہیں۔ تو پھر بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ لوگوں کے اعمال بدعت جن کو آپ لوگ کار خیر، دین اور بڑا اجر و ثواب والا مانتے ہیں تو وہ اعمال حضور ﷺ اور صحابہ سے باوجود عالم الغیب ہونے کے کیسے رہ گئے؟ یہ حضرات علم الغیب ہونے کے باوجود ان خیر کے کاموں کو کیوں نہ کر سکے؟

سوال نمبر 268۔ بریلوی حضرات علماء دیوبند پر اعتراض کرتے ہیں کہ دیوبندی مولوی اشرف علی تھانوی صاحب اپنے بارے میں لکھتے ہیں کہ میں جاہل ہوں اور بکواسی ہوں۔ جب ہم نے احمد رضا کی کتابوں کا مطالعہ کیا تو ہمیں پتہ چلا کہ احمد رضا خان اپنی تعریف ان الفاظ میں کرتے ہیں۔

۱) کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا۔ تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں
(حدائق بخشش۔ ج1۔ص144 احمد رضا)

۲) مانا کہ سخت مجرم و ناکارہ ہے رضا۔ تیری ہی تو ہے بندہ درگاہ بے خبر
(حدائق بخشش۔ ج۔1۔ص27)

۳) بدکار رضا خوش ہو بدکام بھلے ہوں گے۔ وہ اچھے میاں پیارا اچھوں کا میاں آیا۔
(حدائق بخشش۔ ج۔1۔ص18 احمد رضا)

۴) تم وہ کہ کرم کو ناز تم سے۔ میں وہ کہ بدی کو عار آتا۔
(حدائق بخشش۔ ج۔1۔ص۔12 احمد رضا)

۵) نہ گھر کار کھانہ اس درکا ہائے ناکامی ہماری بے بسی پر بھی نہ کچھ خیال
(حدائق بخشش۔ ج1۔ص18)

۶) مفت پالا تھا کبھی کام کی عادت نہ پڑی اب عمل پوچھتے ہیں ہائے نکما تیرا۔

(حدائق بخشش۔ ج1۔ص3)

۷) خوار و بیمار خطاوار گنہ گار ہوں میں (حدائق بخشش۔ ج1۔ص3)

۸) بد سہی، چور سہی مجرم نا کارہ سہی۔ (حدائق بخشش۔ ج1۔ص5)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ لوگ دیوبندیوں کی باتوں کو تو اچھالتے ہو مگر احمد رضا کی مندرجہ بالا تعریف کیوں نہیں بیان کرتے؟ جب احمد رضا خان خود اپنے آپ کو کتا، جاہل، ناکارہ، بدکار، نکما، گناہ گار، چور، مجرم، وغیرہ لکھ رہا ہے تو آپ لوگ احمد رضا کی اس تعریف کو کیوں نہیں اپنی تقریروں میں بیان کرتے؟ کیا دیوبندیوں سے زیادہ احمد رضا اس کا حق دار نہیں کہ آپ لوگ احمد رضا کی مندرجہ بالا تعریف خوب خوب بیان کریں؟

سوال 269 ۔احمد رضا خان صاحب علماء دیوبند کی کتابوں کے بارے لکھتا ہے۔

۱) دیوبندیوں کی کتابیں اس قابل ہیں کہ ان پر پیشاب کیا جائے ان کتابوں پر پیشاب کرنا پیشاب کو مزید ناپاک کر دیتا ہے۔ (سبحان السبوح۔ص94۔احمد رضا)

۲) اب تو دیوبندیوں کی دو ورقیوں کا کوئی جواب نہیں دیتا۔اور یہ نہ دیکھا کہ کسی عاقل کے نزدیک ان کی دو ورقیاں تھوکنے کے قابل بھی نہ رہیں بلکہ ان پر پیشاب کرنا پیشاب کو مزید ناپاک و خراب کرنا ہے۔ (اللہ جھوٹ سے پاک۔ص94)

العیاذ باللہ حالانکہ دیوبند والوں کی کتابیں قرآنی آیات، پیارے آقا محمد ﷺ کی احادیث، صحابہ کرام کے واقعات و سیرت سے بھری پڑی ہیں۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا کسی امام، مجدد کو یہ بات زیب دیتی ہے کہ وہ اسلامی کتابوں کے بارے ایسی گندی زبان استعمال کریں؟ کیا بریلوی امام احمد رضا خان اور اسکی ذریت کے لیئے جائز ہے کہ وہ (نعوذ باللہ) ان مقدس اسلامی کتابوں پر پیشاب کریں؟ کیا بریلوی حضرات کا پیشاب ان مقدس کتابوں پر گرنے سے مزید ناپاک ہو جاتا ہے؟ مزید یہ بھی بتادیں کہ آپ بریلوی لوگوں کے نزدیک کیا

پیشاب کی ناپاکی کے بھی درجات ہیں؟ کہ پیشاب پہلے کم ناپاک تھا اور اب مزید ناپاک ہو گیا؟

سوال نمبر 279 ۔احمد رضا خان صاحب ندوۃ العلماء لکھنو اور مولانا اشرف علی تھانوی ؒ کے بارے میں لکھتے ہیں:

تھانوی جی نہ تھان چھوڑیں گے ۔۔ اور نہ ہم ان کے کان چھوڑیں گے۔

ہم انہیں کھلائے جائیں گے ۔۔ وہ بھی تو مکان چھوڑیں گے۔

ہم نے کیسا چکھایا ڈنڈا کیوں ۔۔ پھر او چھل کر پلان چھوڑیں گے۔

وہ دولتی چلائیں ہم ان کو ۔۔ ڈٹھر پر جا کر کان چھوڑیں گے۔

تھانوی جی کی کون توڑے چپ ۔۔ جانے دیں ہم بھی دھیان چھوڑ ینگے

(حدائق بخشش۔حصہ 3۔ص [illegible]۔احمد رضا)

اضر جملی من نتائج ردۃ ۔۔ واشر فعلی لعبۃ الصبیان

انہی جراءک لی الحسان عن العوا ۔۔ انت المی یا کلبۃ الشیطان

ترجمہ: ارتداد کے بچوں سے بدترین حاملہ اشرف علی بچوں کی گڑیا ہے۔اے حاملہ تو اپنے پلوں کو اچھے لوگوں میں بھونکنے سے روک۔اے شیطان کی کتیا تو خود بھونک۔

(حدائق بخشش۔حصہ 3۔ص [illegible]۔احمد رضا)

احمد رضا خان صاحب ندوۃ العلماء لکھنو کے بارے میں لکھتے ہیں:

ترجمہ: سنت کا گھوڑا جب بدعت کی گدھی پر آیا تو ندوہ کا خچر پیدا ہوا اسی پر ندوہ والے فخر کر رہے ہیں۔ (حدائق بخشش۔حصہ 3۔ص 22۔احمد رضا)

مولانا تھانوی ؒ اور ندوۃ والوں کے ایمان پر بحث ایک طرف بریلوی حضرات صرف یہ بتادیں کہ جو گندے الفاظ احمد رضا خان نے استعمال کیئے ہیں کیا ایسے گندے الفاظ کسی مجدد و امام کو زیب دیتے ہیں کہ وہ ایسے الفاظ کسی مسلمان یا کسی کافر کے لیئے ہی استعمال کر سکے؟

کیا اب اسلام کے مجدد کا اخلاقی معیار یہی ہوتا ہے جو احمد رضا کا تھا؟ کیا اسلام کی چودہ صدیوں کے کسی مجدد نے ایسے گھٹیا الفاظ کسی مسلمان تو در کنار کسی کافر کے لیے بھی استعمال کیئے ہیں؟ یا پھر کیا بریلویوں کا مجدد بننے کے لیئے ایسے گھٹیا اخلاق کا ہونا ضروری ہے؟

سوال نمبر 271۔ بریلوی مفتی احمد یار نعیمی صاحب حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں لکھتے ہیں۔

وہ (آدم) ابلیس کو نہ پہچان سکے وہ سمجھے شاید کوئی فرشتہ ہے واقعتاً دوست ہے اسکے بھیس اور قسموں سے دو وجہ سے دھوکا کھایا۔ (تفسیر نعیمی۔ ج 10۔ ص [illegible])

۲) تیسری نافرمانی حضرت آدم نے کی (تفسیر نعیمی۔ ج 10۔ ص 813)

۳) ہر خواہش منشا میں ناکام ہو گئے۔ نہ رضا الٰہی ملی نہ رہائش جنت باقی رہی صرف ایک دفعہ لغزش کھائی اور ایک دفعہ ناکام ہوئے۔ (تفسیر نعیمی۔ ج 10۔ ص 825)

۴) حضرت آدم نے وعدہ خلافی کی۔ (تفسیر نعیمی۔ ج 10۔ ص 81)

۵) صحیح راہ اور پکی سوچ فکر سے ناواقف ہو گئے۔ یعنی دماغ ماؤف ہو گیا۔ (تفسیر نعیمی۔ ج 10۔ ص 815)

۶) یہ بشری کمزوریاں کا ظہور آدم علیہ السلام سے پہلے ہوا۔ الخ (تفسیر نعیمی۔ ج 10۔ ص [illegible])

۷) جو چیزیں قیامت تک کبھی بھی پیدا ہونے والی تھیں۔ مثلاً۔ ریلوے، موٹر کار، ٹیلی فون، ریڈیو، ہوائی جہاز، ٹی وی وغیرہ یہ سب چیزیں ان کو دکھا کر ان کے نام اور بنانے کی ترکیبیں اور ان کے سارے حالات بتائے گئے۔ (تفسیر نعیمی۔ مفتی احمد یار نعیمی۔ جلد 1۔ ص 231)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا یہ سارے عقیدے ایک جید نبی کے بارے میں رکھنا کفر نہیں؟ کیا یہ حضرت آدم علیہ السلام کی شان میں گستاخی نہیں؟ بریلوی علماء جو گستاخ رسول اور کفر

کا فتوی علماء دیوبند پر لگاتے ہیں کیا وہی فتوی احمد یار نعیمی پر نہیں لگتا؟ نیز یہ بھی بتادیں کہ اگر یہی باتیں کوئی شخص احمد رضا خان کے بارے میں کہے تو اس شخص کے ایمان کے بارے میں بریلویوں کا کیا فتوی ہوگا؟

سوال نمبر 272 ۔احمد رضا خان صاحب حضرت یوسف علیہ السلام کے حسن کے بارے لکھتا ہے:

روئے یوسف سے فزوں تر حسن روئے شاہ ہے　　پشت آئینہ نہ ہوا انباز روئے آئینہ

(حدائق بخشش ۔حصہ 3 ۔صفحہ 64 ۔احمد رضا)

یعنی خان صاحب حضرت جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے حسن کو حضرت یوسف علیہ السلام کے حسن سے زیادہ مان رہے ہیں ۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ احمد رضا نے ایک ولی کو نبی پر ترجیح دے کر کیا نبی کی شان میں گستاخی نہیں کی؟ کیا آپ لوگوں کا فرض نہیں بنتا کہ احمد رضا پر کفر کا فتوی لگائیں؟

سوال نمبر 273 ۔احمد یار نعیمی صاحب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بار لکھتے ہیں۔

موسیٰ علیہ السلام میں جرأت کی کمی تھی ۔(نور العرفان ۔ص 441 ۔احمد یار نعیمی)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا یہ ایک جلیل القدر نبی کی شان میں نعیمی صاحب کی گستاخی نہیں؟ آپ میں سے کس کس نے نعیمی صاحب پر گستاخ رسول ہونے کا فتوی جاری کیا؟

سوال نمبر 274 ۔احمد یار نعیمی صاحب حضور اکرم سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں لکھتا ہے۔

۱) خاک عاجز اور کمزور مخلوق ہے اس پر گندگی وغیرہ رہتی ہے اسی سے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا۔(ملخص معلم التقریر ۔ص 80 ۔احمد یار نعیمی)

۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت سے پہلے بھی بتوں کے نام کا ذبیحہ کھایا۔

(نور العرفان ۔ص 700 ۔احمد یار نعیمی)

۳) موسیٰ علیہ السلام اور فرعون ۔حضورؐ اور ابوجہل بھائی بھائی ہیں۔

(ملخصاً تفسیر نعیمی۔ ج7۔ص748 احمد یار نعیمی)

۴) انبیاء سے نسیاناً خطاء، گناہ کبیرہ صادر ہو سکتے ہیں۔

(جاء الحق۔ص427۔احمد یار نعیمی)

۵) شیطان اپنی آواز حضور ﷺ کی آواز کے مشابہ کر سکتا ہے۔

(مواعظ نعیمیہ۔ص141۔احمد یار نعیمی)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ یہ سارے عقیدے جو احمد یار نعیمی کے ہیں کیا کفر نہیں؟ کیا احمد یار نعیمی پر آپ لوگوں نے گستاخ رسول ہونے کا فتویٰ لگایا؟

سوال نمبر 275 ۔احمد یار نعیمی صاحب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں لکھتے ہیں۔

عیسیٰ علیہ السلام کو اپنی دانست میں ذلیل کر کے سولی دی۔

(تفسیر نعیمی۔ج3۔ص482۔ احمد یار نعیمی)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ یہاں نعیمی صاحب ایک جید نبی کے لیے ذلت کا لفظ استعمال کر رہے ہیں کیا یہ ایک جید نبی کی شان میں گستاخی نہیں؟ شاہ اسماعیل شہیدؒ پر کفر کے فتوے لگانے والے بریلوی مولوی کہاں مر گئے نعیمی پر فتویٰ کیوں نہیں لگاتے؟

سوال نمبر 276 ۔احمد رضا خان صاحب حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے بارے عقیدہ رکھتے ہیں۔

کوئی سالک ہے یا واصل ہے یا غوث   وہ کچھ بھی ہو تیرا سائل ہے یا غوث

(حدائق بخشش۔ج2۔ص7۔احمد رضا)

یہاں خان صاحب حضرت غوث پاکؒ کو ہی سب کچھ دینے والا مان رہے ہیں۔۔۔انبیاء کو بھی غوث کے در کے سوالی بنا دیا۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ لوگ شاہ اسماعیل شہیدؒ پر تو کفر کے فتوے لگاتے ہو کہ شاہ صاحب نے لکھا ہے ہر مخلوق بڑی ہو یا چھوٹی خدا کے سامنے

چمارے سے بھی ذلیل ہے لیکن آپ لوگوں کو احمد رضا کیوں نظر نہیں آتا؟ اس پر کفر کا فتوی کیوں نہیں لگاتے؟ احمد رضا بھی تو ساری مخلوق کو حضرت غوث پاکؒ کے در کا بھکاری ثابت کر رہا ہے تو ساری مخلوق اُدھر کوئی اِدھر کوئی اکھ بھی ان میں تو بقول آپ کے انبیاء بھی شامل ہیں۔ پھر جو فتوی بریلوی شاہ صاحبؒ پر لگاتے ہیں یہی فتوی احمد رضا پر کیوں نہیں لگاتے؟

سوال نمبر 277 ۔احمد رضا جناب حضرت غوث پاکؒ کے بارے میں لکھتا ہے۔

قمر پر جیسے خور کا یوں تیرا قرض ہے۔ سب اہل نور پر فاضل ہے یا غوث۔

(حدائق بخشش۔ج 1 ص 11۔احمد رضا)

آپ بریلوی لوگ تو تمام انبیاء خصوصاً حضرت محمد ﷺ کو نور مانتے ہو اور احمد رضا خان یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ حضرت غوث پاکؒ تمام اہل نور پر فاضل ہیں یعنی حضرت جیلانی استاد ہیں اور تمام انبیاء شاگرد۔اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا یہ عقیدہ کر رکھنا کفر نہیں؟ کیا یہ انبیاء کی توہین نہیں؟ کیا خان صاحب کے لیے آپ لوگوں نے کفر کا فتوی جاری کیا؟

سوال نمبر 278 ۔احمد یار نعیمی صاحب لکھتے ہیں۔

خیال رہے عبد اور عبدہ میں بڑا فرق ہے۔عبد تو رحمت الٰہی کا مظہر ہے اور عبدہ جس کی عبدیت سے شان الوہیت ظاہر ہو۔حضور بے نظیر بندے ہیں کلب یعنی کتا ذلیل ہے کلبھم اصحاب کہف کا کتا عزت والا ہے۔ (نور العرفان۔ص 482۔احمد یار گجراتی)

اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ یہاں نعیمی صاحب حضور ﷺ کے لیے نعوذ باللہ کتوں کی مثال دے رہے ہیں کیا یوں گھٹیا مثال نبی کریم ﷺ کے لیے دینا آپ ﷺ کی شان میں گستاخی نہیں؟ توہین نہیں؟ کیا نعیمی صاحب اس لائق نہیں کہ ان پر گستاخ رسول ہونے کا فتوی دیا جائے؟

سوال نمبر 279 ۔احمد یار نعیمی صاحب لکھتے ہیں۔

قل میں حضور ﷺ کی زبان شریف کی طرف اشارہ ہے یعنی اے میرے محبوب دعا ہماری بتائی ہو اور زبان تمہاری ہو۔کارتوس رائفل سے پوری مار کرتا ہے۔

(نور العرفان۔ص ۔احمد یار)

یہاں نعیمی صاحب حضور ﷺ کے منہ مبارک کو رائفل اور قرآن مقدس کو کارتوس سے تشبیہ دے رہے ہیں بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا یہ یہاں آقا سیدنا محمد ﷺ اور قرآن مجید کی توہین نہیں کہ ان کو ایسی گھٹیا مثال سے بیان کیا جائے؟ کیا نعیمی صاحب پر کفر کا فتوی نہیں لگنا چاہیے؟

سوال نمبر 280 ۔احمد یار نعیمی صاحب لکھتے ہیں

کوئی شخص کسی جگہ شیطان کے وسوسہ سے محفوظ نہیں ، آدم مقبول بارگاہ تھے ....یہ بھی معلوم ہوا کہ وسوسہ انبیاء کرام کو بھی ہوسکتا ہے۔ (تفسیر نور العرفان۔ص 241)

یعنی نعیمی صاحب کا عقیدہ ہے کہ انبیاء بھی شیطان سے محفوظ نہیں ،انبیاء بھی شیطان کی زد میں ہیں۔بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ نعیمی صاحب کا یہ عقیدہ کیا کفر نہیں؟ کیا نعیمی صاحب پر گستاخ رسول ہونے کا فتوی نہیں لگنا چاہیے؟

سوال نمبر 281 ۔احمد رضا خان صاحب حضرت یعقوب علیہ السلام کے متعلق ایک قرآنی آیت کا ترجمہ کرتے ہیں۔

"بے شک میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر مجھے نہ کہو کہ سٹھ گیا ہوں۔

(کنز الایمان ص 402)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ ایسا گھٹیا ترجمہ کیا حضرت یعقوب علیہ السلام کی توہین نہیں؟ انکی شان میں کھلی و واضح گستاخی نہیں؟

سوال نمبر 282 ۔حضرت عبداللہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے بارے میں احمد یار نعیمی صاحب

لکھتے ہیں:

”عشاق آداب سے بے خبر ہوتے ہیں ان کے ایسے قصور معافی کے لائق ہیں اس لئے انہیں نابینا فرمایا یعنی جو آپ کے عشق میں آداب سے نابینا ہے“۔

(نور العرفان۔ص [illegible])

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ ایک صحابی رسول کو آداب سے اندھا کہہ دینا کیا صحابی رسول کی شان میں گستاخی نہیں؟ کیا یہ سوچا بھی جا سکتا ہے کہ نعوذ باللہ صحابہ آپ ﷺ کے لیے بے ادب تھے؟ کیا نعیمی صاحب پر گستاخ صحابہ ہونے کا فتوی نہیں لگنا چاہیے؟

سوال نمبر 283 ۔ پروفیسر مسعود اپنے والد صاحب کا فتوی نقل کرتے ہیں کہ : یاشیخ عبدالقادر جیلانی شیاءً للہ کہنا ممنوع ہے اور قائل کو توبہ کرنی اور تجدید نکاح چاہیے۔

(تذکرہ مظہر مسعود۔ص 131)

جبکہ

فاضل بریلوی احمد رضا کہتا ہے: یاشیخ عبدالقادر جیلانی شیاءً للہ کا وظیفہ جائز ہے۔

(فتاوی رضویہ۔۔ص [illegible])

کیا مولوی احمد رضا کی اولاد ولد الحرام ہے یا نہیں اگر یہ حلالی ہیں تو انکو پروفیسر مسعود نے حرامی بنانے کی کوشش کی وہ حرامی بنا یا نہ بنا؟

سوال نمبر 284 ۔ پیر کرم شاہ نے مالا تابعاری کا معنی لکھا ہے میں تو بڑھا ہوا نہیں۔

(ضیاالقرآن۔ص 611۔ج 3)

جبکہ کرنل انور مدنی نے اسکو گستاخی قرار دیا ہے۔ (شہنشاہ کل۔ص 331)

بریلوی حضرات سے سوال یہ ہے کہ کیا کرم شاہ گستاخ ہے یا کرنل انور مدنی اسے گستاخ کہنے کی وجہ سے مسلمان رہا یا نہ؟

سوال نمبر 285 ۔ابو الطاہر محمد طیب دانا پوری لکھتا ہے: بحکم شریعت مسٹر جناح اپنے ان عقائد کفریہ خبیثہ لعینہ کی بنا پر قطعا مرتد اور خارج از اسلام ہے۔ (تجانب اہلسنت۔ص 122)

جبکہ پیر جماعت علی شاہ نے کہا جناح تو ولی اللہ ہے۔ (تذکرہ شہ جماعت ص 100)

بریلوی حضرات سے سوال یہ ہے کہ فتوی کفر کس پر لگا؟

سوال نمبر 286 ۔احمد یار نعیمی کہتا ہے: انکو (انبیا کو) بشر ماننا بے دینی ہے۔ (تفسیر نعیمی ج1 ص 100)

دوسرا کہتا ہے بشریت کا انکار کرنا دائرہ اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔ (انوار رضا۔ص 140)

بریلوی حضرات سے سوال یہ ہے کہ کون کافر ہے اور کون مسلمان یا دونوں کافر؟

سوال نمبر 287 ۔مفتی خلیل احمد خان قادری برکاتی لکھتا ہے: ابراہیم خلیل اللہ آزر بت پرست سے پیدا ہوئے۔ (سبع سنابل۔ص 84۔مصدقہ عبدالحکیم شاہ جہان پوری)

جبکہ سیالوی کہتا ہے: یہ کہنا نازیبا اور نالائق حرکت ہے۔ (گلشن۔ج1۔ص 154)

بریلوی حضرات سے سوال یہ ہے کہ نالائق و بے باک کون ہے؟

سوال نمبر 288 ۔آپ بریلوی علماء اور عوام نے لوگوں کو کافر زیادہ بنایا ہے یا مسلمان؟

سوال نمبر 289 ۔بریلوی علماء و عوام سیدنا ابو بکرؓ کی خلافت بلافصل کا انکار کرتے ہیں جیسا کہ السیف الجلی میں ہے تو کیا آپ سنی رہے یا شیعہ؟

سوال نمبر 290 ۔مولوی احمد رضا کے علمی کاموں میں زیادہ تر لوگوں کو کافر بنانے کے متعلق ہے کسی کافر کو مسلمان بنانے کے متعلق اگر مولوی احمد رضا کی کوئی خوبیاں لکھی ہوں تو پیش کریں۔

سوال نمبر 291 ۔قرآن ہدایت دینے کیلئے آیا جبکہ بریلوی حضرات کہتے ہیں اگر قرآن شریف کا لفظی ترجمہ کر دیا جائے تو بے شمار خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں (نور العرفان۔ص 28) بریلوی حضرات سے سوال یہ ہے کہ وہ خرابیاں بتائیں؟

سوال نمبر 292 ۔کیا قرآن شریف میں خرابیاں بھری ہیں اگر نہیں تو لفظی ترجمہ میں کیوں خرابیاں آئیں گی؟ اگر لفظی ترجمہ میں آتی ہیں (مطالعہ کریں: نور العرفان ص 28) تو معلوم ہوا کہ واقعۃً ہیں آپ بریلوی حضرات اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

سوال نمبر 293 ۔معتبر تفسیر ابن جریر کی ہے جسکا خلاصہ ابن کثیر ہے جبکہ آپ اسکو یعنی ابن کثیر کو گمراہ و بے دین سمجھتے ہیں (قصص الانبیاء۔ اویسی) تو آپ نے تو معتبر ترین تفسیر کا انکار کر دیا آپ کیسے قرآن کی تفسیر کرتے کیا آپ کے گھر کے لوگوں کی تفسیری خدمت سے نفرت کی یہی وجہ تو نہیں؟

سوال نمبر 294 ۔مشکوۃ شریف میں ہے سواد اعظم کی پیروی کرنا اور سواد اعظم کی تشریح میں شیخ عبدالحق اور ملا علی قاری لکھتے ہیں وہ جانب ہے جس طرف علماء کی اکثریت ہو تو مدارس دیوبند کے زیادہ علماء دیوبند کے زیادہ ہیں کیا یہ ان کے سچے ہونے کی اور سواد اعظم ہونے کی دلیل نہیں؟ اگر آپ سچے ہیں تو آپ اپنے مدارس علماء کی تعداد زیادہ ثابت کر دیں؟

سوال نمبر 295 ۔ہم لوگ دنیا کو مسلمان بنا رہے ہیں جبکہ آپ مسلمانوں کو کافر کہہ رہے ہیں تو دین کی خدمت کون کر رہا ہے اور کفر کی خدمت کون؟ جواب صاف عنایت فرمائیں۔

سوال نمبر 296 ۔اعلیٰ حضرت کے والد نے فضائل دعا میں اور پیر مہر علی شاہ نے اعلاء کلمۃ اللہ میں لکھا ہے کہ اہلسنت کی علامت یہ ہے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کی تکفیر نہیں کرتے تو کیا یہ علامت آپ پر صادق آتی ہے؟ جبکہ بریلوی حضرات کا عام مشغلہ آپس میں کافر کافر کا کھیل ہے (ماقبل تفصیل گزر چکی ہے)۔

سوال نمبر 297 ۔اعلیٰ حضرت کے والد نے فضائل دعا میں اور پیر مہر علی شاہ نے اعلاء کلمۃ اللہ میں لکھا ہے کہ اہل بدعت کی علامت یہ ہے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کی تکفیر کرتے ہیں کیا یہ آپ بریلوی حضرات پر فٹ نہیں آتی؟ جنہوں نے غیروں کو تو چھوڑو اپنوں پر بھی فتووں

کی بوچھاڑ کی ہوئی ہے تفصیل کیلئے "دست و گریبان"۔

سوال نمبر 298 ۔حرمین کے علماء کرام کا اب بھی تعلق ہمارے اکابر سے گہرا ہے جبکہ آپ انکو مرتد کہتے ہیں کیا آپ ﷺ نے نہیں فرمایا تھا کہ عرب سے محبت رکھنا کیا نقی علی خان نے نہیں لکھا کہ عرب والوں سے بغض رکھنے والے ولد الحیض ہیں (جواہر البیان: ص۔ کیا آپ بریلوی حضرات نے جناب رسول اللہ ﷺ کے فرمان کی مخالفت نہیں کی؟ اور بقول نقی علی خان آپ بریلوی لوگ ولد الحیض ہیں یا نہیں؟

سوال نمبر 299 ۔جنت البقیع و جنت المعلی والے بغیر حساب و کتاب جنت میں جائیں گے آپ ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی جبکہ ہمارے اکابر کی کثیر تعداد وہاں مدفون ہے تو کیا آپ بریلوی لوگ جھوٹے نہ ٹھہرے ان دیوبندیوں پر فتوی کفر وضلال لگا کر؟

سوال نمبر 300 ۔نبی پاک ﷺ کی امت سب سے زیادہ ہوگی اگر آپ بریلوی لوگوں کے علاوہ سب کافر ہیں تو آپ کے فتووں سے نہ صحابہ بچتے ہیں نہ کوئی مسلمان تو آپ اس امت کی کثرت وہاں کیسے دکھاسکیں گے جب سب ہی بقول تمہارے غیر مسلم ہیں اور تمہارے اپنے بھی کافر ہیں تو وہ کثرت کیسے بنے گی؟

سوال نمبر 301 ۔فاضل بریلوی نے کنجریوں کے سامنے ستر کھول کر دکھایا اور پھر بقول آپ کے ایک غیورانہ جواب دیا (ضیاء حرم کا اعلیٰ حضرت نمبر)

سوال یہ ہے کہ تمہارے مسلک میں غیرت اسی کا نام ہے کہ کنجریوں کو ننگا ہو کر دکھا کر یہ کہا جائے پہلے نظر بہکتی ہے پھر دل بہکتا ہے پھر ستر کا مزاج بگڑ جاتا ہے؟ سوال یہ بھی ہے کہ کتنے بریلوی علماء نے کنجریوں کے ساتھ ایسا سلوک کر کے یہ کہا؟ اگر نہیں تو پھر غیرت سے خالی ہیں۔ اگر وہ غیرتی ہیں تو فاضل بریلوی بے غیرت اور اگر فاضل بریلوی غیرتی ہے تو یہ سب بے غیرت اب فیصلہ کر لیں کہ بے غیرت کون ہے۔

سوال نمبر 302 ۔الشاہ احمد رضا میں اسکو تقوی کہا گیا بریلویوں سے سوال ہے کہ تم میں سے کس کس نے یہ تقوی اختیار کیا؟ کیا سب فاسق و فاجر ہو۔اگر تقوی اسی کا نام ہے کہ کنجریوں کو ستر دکھا کر پھر یہ جملے فرمائے جائیں تو سعید اسد سے لیکر اشرف سیالوی ,حنیف قریشی تک سب تقوی سے خالی ہیں یا نہیں؟

سوال نمبر 303 ۔فتاوی بریلی شریف ص 88 پر ہے کہ دیوبندیوں کا جنازہ پڑھنے والا تجدید ایمان وتجدید نکاح کرے۔دنیا میں بہت سے بریلوی وہ ہیں جن کے آباؤ اجداد دیوبندیوں کے جنازے پڑھتے رہے تو کیا یہ کہنا روا ہے کہ بریلوی حرامی ہیں؟ کیا بریلوی اپنے اکثر وبیشتر کو حرامی کہیں گے یا اس ایک مفتی کو حرامی کہیں گے؟ فیصلہ فرمائیں۔

سوال نمبر 304 ۔فاضل بریلوی کے والد نقی علی خان نے سرور القلوب میں لکھا ہے کہ اگر بی بی نے شیخ سدو یا مدار صاحب کے نام پر بکرا مان لیا تو میاں کو کرنا ضرور ہے چاہے ایمان رہے یا نہ۔اب جو بریلوی شیخ سدو کے بکرے کو مانتے اور جائز کہتے ہیں کیا وہ ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھے یا نہ اگر نہیں تو یہ جھوٹ نقی علی خان نے بول کر لعنت اللہ علی الکاذبین کا طوق گلے میں ڈالا یا نہ؟

سوال نمبر 305 ۔احمد رضا کی قبر پر سات مرتبہ اذان کیوں دی گئی حالانکہ تمہارے بقول حرف ایک مرتبہ ہی سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔کہیں اسکا شیطان اسی کے مثل اعلی حضرت تو نہ تھا؟

سوال نمبر 306 ۔اگر آج قبر پر اذان نہ دینے والے کی قبر سے شیطان نہیں بھاگتا تو پھر فاضل بریلوی کے والد دادا اور پڑ دادا کا کیا بنا کہ ان کی قبر پر اذان نہ دی گئی؟ بریلوی غیرت کھا کر اب اذان دے کر انکی جان چھڑائیں۔

سوال نمبر 307 ۔بریلوی اگر دیوبند والوں کو کافر کہیں تو سچے ہوتے ہیں اور جب دعوت اسلامی ,ابو داؤد محمد صادق ,کرم شاہ ,احمد سعید کاظمی ,وغیرہم کو کافر کہیں تو سچے ہوں گے یا جھوٹے؟ اگر

سچے ہوں گے تو یہ سب کافر انکو معتقد ماننے والے تعریفیں کرنے والے سب کافر اور اگر جھوٹے ہونگے تو پھر لعنت اللہ علی الکاذبین کے اصول سے لعنتی ٹھہرے بریلوی کیا پسند کریں گے؟

سوال نمبر 308۔ دیوبند والے کافروں کے خلاف بر سر پیکار ہیں اور بریلوی دیوبند کے خلاف تو یہ حمایت کافروں کی ہوئی یا نہیں؟

سوال نمبر 309۔ دیوبند والے جہاد کر رہے ہیں اور بریلویوں کا جہاد یہی ہے کہ دیوبندیوں کے خلاف لڑنا تو یہ کافروں کی پیٹھ مضبوط کرنا ہوا یا نہ؟

سوال نمبر 310۔ نبی پاک ﷺ کا عشق و محبت آپ ﷺ کے نام پر قربانی دینا بھی سکھاتا ہے یا صرف کھانا؟ اگر قربانی سکھاتا ہے تو زیادہ قربانیاں بریلویوں کی ہیں یا دیوبندیوں کی؟

سوال نمبر 311۔ بریلوی حضرات کہتے ہیں نبی پاک ﷺ سے اختلاف رائے کفر نہیں (نور العرفان) جبکہ دوسری طرف یہ کہتے ہیں کہ جو اعلیٰ حضرت بریلوی کا ہم عقیدہ نہ ہو وہ کافر ہے (فتاویٰ صدر الا فاضل ص 124)۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اسکی کیا وجہ ہے کہ فاضل بریلوی کو نبی پاک ﷺ سے بڑھاتے ہو؟

سوال نمبر 312۔ فاضل بریلوی تلمیذ رحمٰن تھے (حیات امام احمد رضا ص 152)۔ جبکہ نبی پاک ﷺ کے متعلق لکھا ہے کہ جبرائیل من وجہ آپ کے استاد تھے۔ (دس عقیدے ص 28) اور ایک جگہ شیطان کو سیدنا آدم علیہ السلام کا شاگرد بنایا ہے (معلم التقریر 85)۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا فاضل بریلوی کو تم انبیاء سے افضل سمجھتے ہو؟

سوال نمبر 313۔ فاضل بریلوی سے نقطہ برابر خطا نا ممکن ہے (احکام شریعت ص 26,27 نظامیہ) جبکہ انبیاء علیھم والسلام سے خطا نسیانا کبیرہ گناہ بھی ہو سکتے ہیں (تحفۃ عقائد اھلسنت۔ جاء الحق ص 427)۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا تم فاضل بریلوی کو انبیاء سے بڑھ کر

مانتے ہو؟

سوال نمبر 314 ۔فاضل بریلوی کے متعلق کیا تم کہہ سکتے ہو کہ وہ ایک وقت ذلت کے مقام پر رہا ہے؟ اگر نہیں تو نبی پاک ﷺ کے متعلق کیوں کہا عزت بعد ذلت پہ لاکھوں سلام۔

(حدائق بخشش ص 148)۔

سوال نمبر 315 ۔صحابہ کرامؓ امت کے مقتدا ہیں یا نہیں اگر ہیں تو پھر بتائیں کہ فاضل بریلوی نے صحابہ میں سے اکابر صحابہ سے اختلاف کیوں کیا؟ جس اختلاف کو تمہارے اپنے بھی مانتے ہیں۔ (حقائق شرح مسلم ص 170)

سوال نمبر 316 ۔نبی پاک ﷺ کا سید ولد آدم اور سید الانس والجن ہونا کس کو معلوم نہیں مگر بریلویوں نے اپنے آقا فاضل بریلوی کے متعلق یہی لکھا سید ولد آدم سید الانس والجن مگر فاضل بریلوی نے رد نہ کیا (فتاوٰی رضویہ۔ص 44۔ج 7)۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا تم احمد رضا کو امام الانبیاء کے برابر سمجھتے ہو؟

سوال نمبر 317 ۔کیا کسی نبی کو بدبخت کہنا ٹھیک ہے؟ اگر نہیں تو مفتی احمد یار نعیمی کے متعلق کیا فتوی ہے جس نے لکھا ہے حضور ﷺ کسی سے نظر ہٹالیں تو وہ بدبخت ہو جاتا ہے اور گناہ کرتا ہے اور سیدنا آدم سے گناہ اسی وجہ سے ہوا (شان حبیب الرحمان ص 205)۔العیاذ باللہ۔

سوال نمبر 318 ۔حضرت تھانویؒ کے متعلق فتوی تمہارا یہ ہے کہ جو اس کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے تو تمہارے ضیاالقرآن لاہور سے کنز الایمان کا خصوصی ایڈیشن چھپا ہے اس کے صفحہ 1184 پر مولنا تھانوی کے نام کے ساتھ (رح) یعنی رحمتہ اللہ علیہ لکھا ہے۔ بتائیے یہ ضیاء القرآن والے سب کے سب کافر ہیں یا نہیں؟

سوال نمبر 319 ۔بریلوی حضرات میلاد کے نام پر جو کچھ کرتے ہیں اگر آقا دو عالم ﷺ تشریف لے آئیں تو کیا وہ اس سب کو پسند کریں گے یا نہیں؟

سوال نمبر 320 ۔ بریلوی کہتے ہیں سوائے ابلیس کے جہاں میں بھی تو خوشیاں منا رہے ہیں اس قسم کی خوشی تو فاضل بریلوی نے نہیں کی نہ کیک کاٹا نہ جلوس نکالا ناچ کیا وغیرھا تو کیا احمد رضا ابلیس تو نہیں؟

سوال نمبر 321 ۔ بعض بریلوی حضرات نے میلاد منانے کو واجب لکھا ہے (میلاد النبی ﷺ از ارشد سعید کاظمی ص 3 انوار ساطعہ) تو جب صحابہ کرام نے نہیں منایا تو وہ اس واجب کو ترک کر کے گناہ گار ہوئے یا نہ؟

سوال نمبر 322 ۔ فاضل بریلوی نے نطق الہلال میں میلاد نہ منانے والوں کو بدعادی ہے قاتلهم الله انی یو فکون یعنی خدا انہیں تباہ و برباد کرے سوال یہ ہے کہ فاضل بریلوی کے دادا اور پڑ دادا وغیرھما اوپر تک کیا میلاد شریف مناتے تھے اگر نہیں تو وہ سب کے سب تباہ و برباد ہوئے اور انکی تباہی و بربادی کی صورت یہی ہے کہ انکی نسل میں فاضل بریلوی خراب ہوا جس نے انکو بھی بدعادی اور تباہ و برباد کرنیکی دعائیں مانگیں ۔ کیا وہ واقعہ تباہ و برباد ہیں؟

سوال نمبر 323 ۔ یہ جو مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام قصیدہ پڑھا جاتا ہے کیا یہ نبی کریم ﷺ کے متعلق ہے؟ اگر ہے تو اس میں نبی پاک ﷺ کیلئے ذلت کا لفظ استعمال ہوا ہے پھر یہ کیا درست ہے اور اگر نہیں تو پھر کیا یہ بات علماء کی ٹھیک ہے کہ یہ مصطفےٰ فاضل بریلوی کا بیٹا ہے اور جان رحمت فاضل بریلوی اپنی بیوی کو پیار سے کہتے تھے تو یہ قصیدہ فاضل بریلوی اپنے خاندان پر سلام بھیج رہا ہے اور اس پر دلیل یہ ہے کہ

ایک میرا ہی رحمت پہ دعوی نہیں　　　شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

یعنی صرف میرے خاندان پر ہی سلام و رحمت نہ اترے بلکہ ساری امت پر لاکھوں سلام ہوں کیا یہ درست ہے؟

سوال نمبر 324 ۔فاضل بریلوی کا پڑ دادا نواب آصف الدولہ غالی شیعہ کا وزیر تھا تو کیا جتنے بھی اس نے شیعت پھیلانے کے کام کیے وہ سب بواسطہ کاظم علی خان ہی کیسے ہوں گے تو کیا وہ سنی ہو سکتے ہیں؟

سوال نمبر 325 ۔نادر شاہ ایرانی لٹیرا تھا (سوانح حیات اعلیٰ حضرت) تو فاضل بریلوی کا خاندان اسی کے ساتھ آیا اور اس نے جائیداد سے نوازا جو فاضل بریلوی کے بعد اب تک انہی کے پاس ہے کیا یہ لوٹ مار کا مال رکھنا اور ڈاکو کا ساتھ دینا شریف لوگوں کا کام ہے؟ اور کیا یہ مال حرام نہیں اور حرام کھانے والے حلال کام نہیں کرتے کیا بریلوی اس بارے میں کوئی جواب دیں گے۔

سوال نمبر 326 ۔رضاء الحسن قادری لکھتے ہیں اعلیٰ حضرت بنارس تشریف لے گئے ایک دن دوپہر کو ایک جگہ دعوت تھی میں ہمراہ تھا۔واپسی میں تانگے والے سے فرمایا: اس طرف فلاں مندر کے سامنے سے ہوتے ہوئے چل، مجھے حیرت ہوئی کہ اعلیٰ حضرت بنارس کب تشریف لائے اور کیسے یہاں کی گلیوں سے واقف ہوئے اور اس مندر کا نام کب سنا۔اسی حیرت میں تھا کہ تانگہ مندر کے سامنے پہنچا۔دیکھا کہ ایک سادھو مندر سے نکلا اور تانگہ کی طرف دوڑا۔آپ نے تانگہ رکوا دیا۔اس نے اعلیٰ حضرت کو ادب سے سلام کیا اور کان میں کچھ باتیں ہوئی جو میری سمجھ سے باہر تھیں۔پھر وہ سادھو مندر میں چلا گیا۔ادھر تانگہ بھی چل پڑا۔تب میں نے عرض کی حضور کون تھا؟ فرمایا ابدال وقت۔عرض کی مندر میں؟ فرمایا آم کھائیے۔پیڑ نہ گنیے۔ (اعلیٰ حضرت اعلیٰ سیرت۔ص 184)

بریلویوں سے سوال ہے کہ کیا بریلوی سادھوں کو ابدال مانتے ہیں یا بریلوی ہندوؤں کی ہی بگڑی ہوئی شکل تو نہیں؟

سوال نمبر 327 ۔صد سالہ منظر الاسلام میں لکھا ہے کہ ابھی تک اساتذہ کی تنخواہیں گورنمنٹ دے

رہی (ماہنامہ اعلحضرت کا منظر الاسلام بریلی نمبر ص ۲۴۳) اور یہ بات بلور مثل مشہور ہے جس کا کھائیے اسی کا گائیے تو آپ کیسے ہندوؤں کی مخالفت کر سکتے ہیں جنکی رگوں میں ہندوؤں کے مال کا اثر ہو وہ سادھو کو ابدال ہی تو کہیں گے یا نہیں؟

سوال نمبر 328 ۔آپکی مستند کتاب مہر منیر میں ہے کہ حضرت تھانوی ہر مسئلہ کو شرعی نقطہ نظر سے دیکھنے کے عادی تھے تو حضرت تھانویؒ نے فاضل بریلوی کو دیکھ کر کہا کہ مجھے تو بھنڈ معلوم ہوتا ہے اب بتائیے شرعی نظر سے بھنڈ ہوا یا نہیں؟

سوال نمبر 329 ۔فاضل بریلوی کہتا ہے وہ مرد نہیں جو تمام دنیا کو مثل ہتھیلی کے نہ دیکھے (ملفوظات) جبکہ حیات اعلیٰ حضرت میں ہے احمد رضا کو کھانا دیا گیا سالن کھالیا اور روٹیاں نہیں کھائیں پوچھنے پر کہا روٹی دی ہی نہیں تو بتایا کہ رومال میں روٹیاں تھیں (حیات اعلیٰ حضرت) ۔تو کیا فاضل بریلوی نامرد ہوا یا نہ؟ اگر نامرد ہے تو حامد رضا مصطفے وغیرھما کس کی اولاد ہیں؟ بریلوی خوب تحقیق فرما کر جواب دیں۔

سوال نمبر 330 ۔فاضل بریلوی نے کہا بچہ کنوئیں سے ڈول کھینچ کر پانی بھر دے تو اس سے وضو نہیں ہوتا یہ کس فقہ کی کتاب میں لکھا ہے۔ (سیرت امام احمد رضا)

سوال نمبر 331 ۔بریلوی اعلیٰ حضرت لکھتے ہیں: ''مرد کی شرمگاہ کے اعضاء کو نو ثابت کرنا آپ کی فقہ دانی پر ایسی شہادت ہے جو آفتاب نیم روز سے زیادہ درخشاں اور تابندہ ہے چنانچہ آپ نے پہلے چالیس مستند و معتبر کتب فقہیہ اور فتاوئ کے حوالہ سے شرمگاہ کے اعضاء کو مدلل و محقق فرمایا پھر تدقیق نظر سے ایک اور عضو شرمگاہ پر دلائل مثبت فرما کر ثابت کیا کہ مرد کی شرمگاہ کے اعضا نو ہیں (المیزان کا امام احمد رضا نمبر ص 212) ۔کیا بریلوی حضرات بتائیں گے یہ کس نے فاضل بریلوی کو تعلیم دی تھی؟

سوال نمبر 332 ۔حضرت شیخ جیلانیؒ لکھتے ہیں ماتم کا رد کرتے ہوئے کہ اگر عاشورہ کے دن

یہ قائم کرنا جائز ہوتا تو رسول اللہ ﷺ کے اصحاب اور ان کے تابعین بھی کرتے کیونکہ وہ اس بات کے زیادہ قریب اور زیادہ مستحق تھے۔ (غنیہ الطالبین ص 84۔ ج 2 قدیمی) دیوبندی بھی یہی کہتے ہیں کہ جتنی بدعات بھی رضاخانی حضرات نے نکالی ہوئی ہیں اگر وہ جائز ہوتیں تو صحابہ کرامؓ اور تابعین ضرور ان کو کرتے جیسے ماتم ان ہستیوں کا نہ کرنا دلیل ممانعت ہے اس طرح تمام بدعات کو ان کا نہ کرنا ممانعت اور ناجائز ہونیکی دلیل ہے۔ بریلوی حضرات کس بنیاد پر یہ کہہ دیتے ہیں کہ انکا (صحابہ کرامؓ) نا کرنا ہمارے لیے دلیل نہیں کہ ہم بھی نہ کریں۔ حالانکہ احمد رضا خان کہتا ہے سیدنا عبد القادر جیلانیؒ کے ارشاد گرامی قدر کے خلاف مسئلہ بتانا زہر قاتل ہے اور دنیا و آخرت کی خرابی و بربادی ہے۔ (فتاوی رضویہ قدیم۔ ج 8۔ ص 522)

سوال 333 ۔حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا" اپنے دینی کاموں کو فقہا پر پیش کرو (غنیۃ الطالبین۔ ص 188۔ ج 2 قدیمی) یعنی فقہا جو کہ ماہرین شریعت ہیں وہ قرآن وسنت کی روشنی میں تمھیں جو جائز بتائیں اس پر عمل کرو۔ اور جس سے روکیں اس سے رک جاؤ۔ کیونکہ فقہا کا کام مسئلہ بتانا ہے بنانا نہیں ہے۔ یہ لوگ قرآن وسنت کی تہہ میں چھپے ہوئے مسئلے نکال کر امت کو دیتے ہیں۔ رضاخانی حضرات کہتے ہیں۔

(۱) مفتی احمد یار خان نعیمی صاحب لکھتے ہیں۔ نماز جنازہ کے بعد دعا کو فقہا منع کرتے ہیں پھر آگے عبارات بھی نقل کی ہے (جاء الحق۔ ص 280)

(۲) خان صاحب بریلوی لکھتے ہیں۔ فقہا نے یہاں تک تصریح فرمائی کہ مسجدوں میں بلند آواز سے ذکر کرنا بھی مکروہ ہے (شمائم العنبر۔ ص 126)

غرضیکہ جتنی بھی بدعات رضاخانیوں کے پاس ہیں ہر ایک کو کسی نہ کسی فقیہ نے ضرور بدعت قرار دیا ہے۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ سرکار طیبہ ﷺ کا فرمان جو سرکار حضرت عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے اسکو دیکھا جائے تو کیا ان بدعات کو کرنا چاہیے

جن کو فقہاء منع کرتے ہیں؟

سوال نمبر 334 ۔حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں اس شخص کیلئے کہ جو روضہ پاک کے پاس حاضر ہو اور آقا کی خدمت میں صلوۃ وسلام عرض کرنا چاہے وہ کیا کرے۔شیخ لکھتے ہیں منہ قبر شریف کی طرف کرے اور پیٹھ قبلہ کی طرف ہو اور پھر یہ دعا پڑھے السلام علیك ایها النبی ورحمته الله وبر کاته اللهم صل علی محمد و علی آل محمد کما صلیت علی ابراهیم انك حمید مجید (غنیہ۔ص 28۔ج 1 قدیمی)

پیران پیر عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ تو وہاں بھی درود ابراہیمی پڑھنے کو کہہ رہے ہیں ۔جبکہ رضاخانی حضرات تو یہاں بھی درود ابراہیمی سے روکتے ہیں ملاحظہ فرمائیں

مفتی اقتدار احمد خان نعیمی صاحب لکھتے ہیں درود ابراہیمی صرف نماز میں پڑھ سکتے ہیں نماز کے علاوہ پڑھنا گناہ اور ناجائز ہے (تفسیر نعیمی۔ج 8۔ص 118)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا یہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے مخالفت وسینہ زوری نہیں؟

سوال نمبر 335 ۔بریلوی حضرات کا نظریہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو حاضر و ناظر کہنا بے دینی اور بعض کے نزدیک کفر ہے اور یہ انتہائی برے معنی کا احتمال رکھتا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ جل جلالہ کیلئے استعمال نہیں کرنا چاہیے جبکہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ لکھتے ہیں:

هذا خطاب لحاضر یا حاضر لعندی الخ۔(مجلس نمبر 25۔فتح ربانی)

یہاں شیخؒ نے اللہ جل شانہ کیلئے حاضر کا لفظ استعمال کیا ہے۔دوسری جگہ لکھتے ہیں:

جب نمازی ثنا پڑھے تو جان لے کہ انه مخاطب من هو سامع منه مقبل علیه ناظر الیه (غنیہ الطالبین۔ص 182۔ج 2 قدیمی)

کہ وہ اس ذات سے مخاطب ہے جو اسکی بات سن رہی ہے اور اس کی طرف متوجہ ہے اور اسکو دیکھ رہی ہے۔

شیخ علیہ الرحمتہ نے یہاں اللہ تعالیٰ کیلئے ناظر کا لفظ استعمال کیا ہے بریلوی اکابر نے حاضر و ناظر کے الفاظ اللہ جل شانہ کیلئے استعمال کرنیکی تردید کی ہے۔ دیکھیے فتاویٰ رضویہ۔تسکین الخواطر ،ندائے یارسول،وقار الفتاویٰ،وغیرہم۔لیکن شیخ نے تو استعمال کیا ہے اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا آپ لوگ اپنے فتوے واپس لیں گے یا اپنے مسلک کو غلط کہیں گے؟ کیونکہ شیخ کا استعمال کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ ان کے نزدیک یہ کہنا جائز ہے جبکہ تمہارے نزدیک ناجائز اب اپنی عاقبت کو خراب نہ کرو۔اور شیخ کی مان لو کیونکہ احمد رضا خان کہتا ہے سیدنا عبدالقادر جیلانی کے ارشاد گرامی قدر کے خلاف مسئلہ بتانا زہر قاتل ہے اور دنیا و آخرت کی خرابی و بربادی ہے۔(فتاوی رضویہ قدیم۔ج 2۔ص 523)

سوال نمبر 336 ۔حضرت شیخ جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے روافض کے بارے میں حدیث نقل کی ہے کہ ان کے ساتھ نہ کھاؤ نہ پیو نہ ان کے ساتھ شادی بیاہ کرو۔الحدیث (غنیہ۔ص 183۔ج 1۔قدیمی)لیکن خانصاحب بریلوی کے سسر صاحب نواب کلب علی غالی شیعہ کے پاس ملازم تھے اور اعلیٰ حضرت بھی کئی دفعہ ان سے یعنی کلب علی سے ملنے کیلئے گئے اور اپنی مستورات کو بھی لے کر جاتے رہے(انوار رضا) یہی شیعہ دوستی تو خانصاحب پر اثر چھوڑ گئی کہ خانصاحب نے سیدہ عائشہؓ کی توہین کی اور گندے شعر آپکی ذات کیطرف منسوب کیے۔اور شیعوں کے عقائد ونظریات کو اھلسنت کے عقائد نظریات کے لبادہ میں اپنے بریلوی حضرات کو دیئے جس پروہ آج تک مست ہیں۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ خانصاحب بریلوی کے سسر صاحب اور انکی ذریت نے سیدنا عبدالقادر جیلانی کے ارشاد گرامی قدر کے خلاف کر کے کیا اپنی دنیا و آخرت خراب و برباد کی؟ اگر نہیں تو پھر احمد رضا خان کی سزا بتا دیں جس نے یہ فتویٰ دیا کہ سیدنا عبدالقادر جیلانی کے ارشاد گرامی قدر کے خلاف مسئلہ بتانا زہر قاتل ہے اور دنیا و آخرت کی خرابی و بربادی ہے۔(فتاوی رضویہ قدیم۔ج 2۔ص 523)

337 حضرت شیخ جیلانی لکھتے واستغفر لذ نبك ای لذنب وجودك (سرالاسرار ص 49 العارفین) یعنی اے نبی اپنی خطاؤں کی معافی مانگتے رہا کریں یعنی اپنے وجود کی خطاؤں کی کیسی صاف وشفاف عبارت ہے کہ لذنبک سے مراد سرکار علیہ ﷺ کے وجود مسعود کے ذنب ہیں۔

شیخ عبدالحق محدث نے اس کے ترجمہ میں گناہ کی نسبت نبی پاک ﷺ کی طرف کی ہے۔

(اشعۃ اللمعات۔ج 1 ص 137)

لیکن خانصاحب بریلوی اور انکی رضاخانی ذریت کو داد دیجیے کہ قرآن مقدس کی تحریف کرتے ہوئے ترجمہ ایسے کرتے ہیں:

اے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو (کنز الایمان)

خانصاحب نے کس بے دردی سے حضرت شیخ جیلانی کے فرمان ذی شان پر چھری چلائی ہے اور لوگوں کو یہ کہتے ہیں کہ انکی بات کی مخالفت کرنا زہر قاتل ہے اور دنیا وآخرت کی بربادی ہے (فتاوی رضویہ قدیم۔ج 8 ص 523)۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کیا پھر خانصاحب کو تیاری کرلینی چاہیے کہ انکی دنیا آخرت ضرور خراب ہوگی؟ اور ان شاءاللہ ان کیلئے آگ تیار ہے۔

338 حضرت شیخ جیلانی لکھتے ہیں اللھم انی اسئالك بکل اسم ھو لك سمیت بہ نفسك او انزلتہ فی کتابك او علمتہ احد من خلقك او استاثرت بی فی علم الغیب عندك۔(غنیہ۔ج 2 ص 262۔قدیمی)۔

یعنی اے اللہ اپنے اس نام کے طفیل جو تو نے اپنی ذات کے واسطے مقرر فرمایا اور اپنی کتاب میں نازل کیا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا علم غیب میں اپنے پاس خاص کر

لیا ہے (اور کسی کو نہیں بتایا)۔

معلوم ہوا کہ عند الشیخ ؒ علم غیب خالق دو جہاں کے پاس ہے اور اسکو اس ذات بابرکات نے اپنے واسطے خاص کر لیا ہے جبکہ رضا خانی تو انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام اور صحابہ کرام کو بھی عالم الغیب مانتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ علم غیب وعلم الغیب، عالم الغیب وغیرہا الفاظ صرف اللہ تعالیٰ کیلئے ہی استعمال ہو سکتے ہیں مخلوق کیلئے استعمال قطعاً نہیں ہو سکتے۔ بریلویوں نے کس بے دردی سے حضرت شیخ جیلانی ؒ کے فرمان ذی شان پر چھری چلائی ہے اور لوگوں کو یہ کہتے ہیں کہ انکی بات کی مخالفت کرنا زہر قاتل ہے اور دنیا و آخرت کی بربادی ہے (فتاوی رضویہ قدیم۔ ج 3۔ ص 523)۔ اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کیا پھر تمام بریلوی اکابرین کو تیاری کر لینی چاہیے کہ انکی دنیا آخرت ضرور خراب ہوگی؟

سوال نمبر 339 ۔ شیخ جیلانی ؒ اپنی کتاب فتوح الغیب میں لکھتے "وما کان فیه فتنة وهلاکا ومکرا من الله وامتحانا" (مقالہ نمبر 10)

یہاں شیخ نے خدا تعالیٰ کے لیے مکر کا لفظ منسوب کیا ہے

شیخ دہلوی ؒ لکھتے ہیں خدا کے مکر کا مطلب یہ ہے کہ بندہ کو معصیت میں رکھے اور اس پر تازہ نعمت کے دروازے کھول دے تاکہ وہ مغرور و غافل ہو جائے۔

(تکمیل الایمان۔ ص 108)

جبکہ رضا خانی دین میں یہ فتویٰ موجود ہے:

مولوی محبوب علی خان قادری برکاتی لکھتے ہیں اگر اللہ تعالیٰ کو کسی ایسی صفت کے ساتھ متصف کیا جو اس کے لائق نہیں جیسے مکر۔۔۔۔۔۔ تو کافر ہو گیا۔

(نجوم شہابیہ۔ ص 10 & 8۔ اس پر 54 بریلوی اکابر کے تخط ہیں۔)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ شیخ جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو کافر لکھ کر بریلویوں کے پاس کیا ایمان

واسلام باقی رہا؟

حوالہ نمبر 340 ۔شیخ جیلانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں لان الا شتغال بغیر اللہ عزو جل شرك. (فتوح الغیب۔مقالہ نمبر 53)

کیونکہ غیر اللہ میں مشغول ہونا شرک ہے جبکہ اہل بدعت کا سارا کام ہے ہی غیر اللہ سے۔ مثلاً کہتے ہیں

اگر باب اجابت بند بھی ہو جائے تو کیا غم ہے۔ کھلا رہتا ہے دروازہ معین الدین چشتی کا۔

بریلوی ہر لمحہ حضرت شیخ جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے فرمان پر چھری چلا رہے ہے اور لوگوں کو یہ کہتے ہیں کہ انکی بات کی مخالفت کرنا زہر قاتل ہے اور دنیا و آخرت کی بربادی ہے (فتاوی رضویہ قدیم۔ج 3۔ص 523)۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کیا پھر تمام بریلوی اکابر کی دنیا آخرت خراب ہوگی؟

حوالہ نمبر 341 ۔حضرت جیلانیؒ لکھتے ہیں مسلمانوں کی عید یں عید الفطر اور عید الضحیٰ کے دن ہیں۔ (غنیہ الطالبین۔ص 348)

معلوم ہوا کہ حضرت جیلانیؒ عید میلاد النبی ﷺ کے قائل نہ تھے لیکن بریلوی حضرت عید میلاد النبی کو کفر و ایمان کا میعار سمجھتے ہیں۔بریلوی ہر لمحہ حضرت شیخ جیلانیؒ کے فرمان پر چھری چلا رہے ہے اور لوگوں کو یہ کہتے ہیں کہ انکی بات کی مخالفت کرنا زہر قاتل ہے اور دنیا و آخر۔ کی بربادی ہے (فتاوی رضویہ قدیم۔ج 3۔ص 523)۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کیا پھر تمام بریلوی اکابرین کی دنیا آخرت خراب ہوگی؟

حوالہ نمبر 342 ۔بریلوی حضرات نبی کریم ﷺ کے لیے علم غیب مانتے ہیں اور یہ بھی مانتے ہیں کہ حضور ﷺ کو قیامت کے وقوع کے وقت معین کا علم تھا۔جبکہ حضرت شیخ عبد القادرؒ لکھتے ہیں" خدا تعالیٰ نے جس چیز کو قرآن میں اس لفظ سے تعبیر کیا ہے "وما

ادراک "اسکی اطلاع خود رسول ﷺ نے دے دی۔ اور جو لفظ "ما یدریک" میں آیا ہے اسکی اطلاع آپ ﷺ کو نہیں دی گئی۔ جیسے فرمایا گیا ہے ہو سکتا ہے کہ قیامت نزدیک ہو مگر اسکا وقت نہیں بتلایا۔ (قیامت کے وقت مقررہ کو اسی لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے)

(غنیہ الطالبین۔ص 358,359)

بریلوی کیسے ہر لمحہ حضرت شیخ جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی نافرمانی کر رہے ہے اور لوگوں کو یہ کہتے ہیں کہ انکی بات کی مخالفت کرنا زہر قاتل ہے اور دنیا و آخرت کی بربادی ہے (فتاوی رضویہ قدیم۔ج 3۔ص 523)۔ اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کیا پھر تمام بریلوی اکابرین کی دنیا آخرت خراب ہوگی؟

سوال نمبر 343۔ حضرت شیخ جیلانیؒ لکھتے ہیں کہ "نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس صورت میں جبرائیل علیہ السلام تشریف لاتے رہے ہیں اسکو پہچانتا رہا ہوں۔ مگر اس دفعہ اس صورت میں میں انکو ٹھیک نہیں پہچان سکا۔ (غنیہ الطالبین۔ص 128)

معلوم ہوا حضرت جیلانیؒ کے ہاں نبی کریم ﷺ کے لیئے عقیدہ علم غیب درست نہیں۔ اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کیا حضرت جیلانیؒ کی مخالفت کر کے تمام بریلوی اکابرین کی دنیا آخرت خراب ہوگئی یا نہیں؟ اگر نہیں تو پھر احمد رضا خان کی سزا بتادیں جس نے یہ فتوی دیا کہ سیدنا عبد القادر جیلانیؒ کے ارشاد گرامی قدر کے خلاف مسئلہ بتانا زہر قاتل ہے اور دنیا و آخرت کی خرابی و بربادی ہے۔ (فتاوی رضویہ قدیم۔ج 3۔ص 523)

سوال نمبر 344۔ بریلوی حضرات اولیاء سے استمداد کرتے ہیں اپنی حاجات میں اولیاء سے مدد مانگتے ہیں اور اسکو بڑا فخر سمجھتے ہیں جبکہ شیخؒ لکھتے ہیں "کل بھلائیاں اور عطائیں دینا منع کرنا، امیر بنانا فقیر کر دینا اسی کے ہاتھ میں ہے عزت و ذلت بھی اسی کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے غیر کے قبضہ میں کچھ نہیں پس عقلمند وہی ہے جو اس کے دروازے کو لازم پکڑے اور غیر کے

دروازے سے منہ پھیر لے۔ (الفتح الربانی مجلس نمبر 3) مزید لکھتے ہیں جو شخص نقصان و نفع کو غیر اللہ کی طرف سے سمجھے وہ اللہ کا بندہ نہیں ہے وہ اسی غیر کا بندہ ہے جس کی طرف سے نفع و نقصان کو سمجھا۔ (مجلس نمبر 23) مزید لکھتے ہیں جس نے مخلوق سے طلب گاری کی پس وہ اللہ کے دروازے سے اندھا ہو گیا۔ (الفتح الربانی ص 648) مزید لکھتے ہیں جو کچھ کہنا سننا ہو اپنے رب سے کہے سنے اور اپنی ہر ضرورت حق تعالیٰ سے طلب کرے (غنیۃ الطالبین حصہ دوئم)۔

رضاخانی سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ کے پرلے درجے کے مخالف ہیں صرف پیٹ کے دھندے کیلئے ان سے عقیدت و محبت کا اظہار کرتے ہیں۔ اب بریلوی حضرات یہ بتا دیں کیا حضرت جیلانیؒ کی مخالفت کر کے تمام بریلوی اکابرین کی دنیا آخرت خراب ہو گئی یا نہیں؟ اگر نہیں تو پھر احمد رضا خان کی سزا بتا دیں جس نے یہ فتویٰ دیا کہ سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ کے ارشاد گرامی قدر کے خلاف مسئلہ بتانا زہر قاتل ہے اور دنیا و آخرت کی خرابی و بربادی ہے۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم۔ ج 3 ص 523)

سوال نمبر 345 ۔ نبی پاک ﷺ کا فرمان ہے کہ سواد اعظم کی پیروی کرو۔ بریلوی حضرات سواد اعظم سے مراد عوام کی اکثریت لیتے ہیں جبکہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: لوگوں کو اس بات کی ترغیب دی گئی ہے کہ اسکی اتباع کرو جس طرف اکثر علماء ہوں۔ (اشعۃ ج 1 ص 154) بریلوی حضرات سے گزارش ہے کہ اپنے علماء اور مدارس کی کثرت دکھا دیں۔

سوال نمبر 346 ۔ بریلوی حضرات نماز کے بعد مصافحہ کے قائل اور اس پر عمل پیرا ہیں جبکہ شیخ دہلویؒ فرماتے ہیں کہ "بعض لوگ نماز کے بعد یا جمعہ کے بعد مصافحہ کرتے ہیں یہ کوئی چیز نہیں۔ یہ بدعت ہے وقت کو خاص کرنے کی وجہ سے بہر حال مطلقاً مصافحہ کا سنت ہونا و باقی ہے پس یہ ایک وجہ سے سنت ہے اور دوسری وجہ سے بدعت۔ (اشعۃ۔ ج 4 ص 22)

اصول یہ ہے کہ جب معاملہ سنت و بدعت میں متردد ہو جائے اسکا ترک بہتر ہے (شامی ۔ج 1۔ص [illegible])۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کس بنیاد پر آپ لوگ اپنے آپ کو شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کے مسلک پر مانتے ہو؟

۴) بریلوی "غراب ابقع" سے شہری کوا مراد لیتے ہیں اور "عقعق" سے جنگلی کوا مراد لیتے ہیں جبکہ شیخ دہلوی نے "غراب ابقع" کو جنگلی کوا کہا ہے (اشعت ۔ج 2۔ص [illegible]) یعنی شیخ دہلوی کے نزدیک جو حرام ہے وہ بریلوی کے ہاں حلال ہے۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کس بنیاد پر آپ لوگ اپنے آپ کو شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کے مسلک پر مانتے ہو؟

سوال نمبر 347 ۔ بریلوی حضرات بڑی شدومد سے قبروں پر قبوں کے جواز کے قائل ہیں جبکہ شیخ دہلوی فرماتے ہیں۔"قبر کے اوپر عمارت اور قبے نہ بناؤ کیونکہ یہ ساری بدعات ہیں اور مکروہ و مخالف طریقہ رسول اللہ ہیں (شرح سفر السعادہ۔ص [illegible])۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کس بنیاد پر آپ لوگ اپنے آپ کو شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کے مسلک پر مانتے ہو؟

سوال نمبر 348 ۔ بریلوی حضرات تیسرے دن کی قل خوانی کے بڑی شدت سے قائل و فاعل اور اس پر عمل کرنے والے ہیں لیکن شیخ دہلویؒ لکھتے ہیں۔ یہ تیسرے دن کا مخصوص اجتماع اور دوسرے تکلفات کرنا (جیسے آج کل دیگیں پکائی جاتی ہیں یا بقول اعلیٰ حضرت چنے تقسیم کیئے جاتے ہیں) اور یتیموں کا مال بغیر وصیت استعمال کرنا بدعت و حرام ہے (شرح سفر السعادہ۔ص 352)۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کس بنیاد پر آپ لوگ اپنے آپ کو شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کے مسلک پر مانتے ہو؟

سوال نمبر 349 ۔آج کل بریلوی میت کے ایصال ثواب کے لیے اکھٹے ہو جاتے ہیں اور بیٹھ کر ختم کرتے ہیں لیکن شیخ دہلویؒ فرماتے ہیں پہلے لوگوں کی عادت نہ تھی کہ وہ میت کے لیئے نماز کے وقت کے علاوہ جمع ہوں اور قرآن پڑھیں اور نہ وہ قبر پہ یا اسکے علاوہ ختم کرتے تھے یہ تمام بدعت ہے (شرح سفر السعادہ۔ص 351,352)۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کس بنیاد پہ آپ لوگ اپنے آپ کو شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کے مسلک پہ مانتے ہو؟

سوال نمبر 350 ۔بریلوی قبر کو بوسہ بھی دیتے ہیں سجدے بھی کرتے ہیں۔جبکہ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ فرماتے ہیں"بوسہ اور سجدہ وغیرہ قبر کو حرام وممنوع ہے۔

(مدارج النبوۃ۔ج2۔ص424)

اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کس بنیاد پہ آپ لوگ اپنے آپ کو شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کے مسلک پہ مانتے ہو۔

سوال نمبر 351 ۔بریلوی حضرات نوافل نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کے قائل ہیں جبکہ شیخ دہلوی فرماتے ہیں"باجماعت نفل ادا کرنا مکروہ ہے" (ماثبت بالسنہ شہر رمضان)۔بریلوی حضرات عام طور پہ کہہ دیتے ہیں کہ صحابہ کرام سے کسی چیز کا ثابت نہ ہونا یہ دلیل نہیں ہوتا کہ وہ کام غلط ہے ناجائز ہے۔اس اصول سے اہل بدعت ساری بدعات کو سہارا دیتے ہیں جبکہ شیخ دہلوی فرماتے ہیں" جب نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم سے نفل باجماعت ادا کرنے کی کوئی روایت نہیں ہے تو معلوم ہوگیا کہ اسمیں کوئی فضیلت و برتری نہیں (معلوم ہو گیا کہ شیخؒ محض اس وجہ سے نفل باجماعت کا رد کر رہے ہیں کہ آنحضرت ﷺ اور صحابہ کرام کے عمل سے اسکا ثبوت نہیں)(ماثبت بالسنہ شہر رمضان)اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ

کس بنیاد پر آپ لوگ اپنے آپ کو شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کے مسلک پر مانتے ہو؟

352 ۔بریلوی حضرات کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے خبر دی ہے اسکے خلاف کرنے پر خدا کو قدرت ہی نہیں جبکہ شیخ دہلویؒ فرماتے ہیں' اس نے خبر دی ہے کہ مطیعوں کو ثواب دیتا ہوں اور عاصیون کو عتاب کرتا ہوں اس طرح ہوگا جو اس نے فرمادیا ہے لیکن اسکے اوپر واجب نہیں ہے اگر بالفرض اسکے خلاف کرے تو کسی کو مجال نہیں کہ کہے کہ ایسا کس واسطے کیا۔(تکمیل الایمان ۔ص 60) اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کس بنیاد پر آپ لوگ اپنے آپ کو شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کے مسلک پر مانتے ہو؟

353 ۔بریلوی حضرات کی کتاب جاء الحق میں بشر کی اصطلاح استعمال نہ کرنے کے لیے راعنا کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے(مطالعہ کر: ج ا ص 150)۔اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: یا یھا الذین امنوا لا تقولو راعنا ۔(سورۃ البقرہ نمبر 104) بریلوی حضرات سے گذارش ہے قرآن مقدس میں ایک عدد آیت ایسی دکھادیں جس میں آپ ﷺ کو بشر کہنے سے روکا گیا ہو۔

354 ۔انبیاء کی بشریت کے بارے میں قرآن مقدس کہتا ہے۔

قل سبحان ربی ھل کنت الا بشراً رسولاً ۔

(بنی اسرائیل ۔نمبر 93 ۔پ 15)

بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ اگر نبی ﷺ نور ہیں تو پھر پورے قرآن سے "نوراً رسولاً" کے الفاظ دکھادیں۔

355 ۔انبیاء کی بشریت کے بارے میں قرآن مقدس کے الفاظ ہیں۔قل انما انا بشر مثلکم ۔۔۔۔الخ(سورۃ الکھف ۔آیت نمبر 110 ۔پ 16)

بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ اگر نبی ﷺ نور ہیں تو پورے قرآن سے آپ لوگ "قل انما انا نور " کے الفاظ دکھا دیں۔

سوال نمبر 356 ۔انبیاء اور تمام انسانوں کی بشریت کے بارے میں قرآن مقدس کہتا ہے:
انی خالق بشراً من طین۔ بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ اگر انبیاء اور اولیاء نور ہیں تو پھر "انی خالق نور من نور " کے الفاظ پورے قرآن میں سے تلاش کر دیں۔

سوال نمبر 357 ۔قرآن مقدس انبیاء کی بشریت کے بارے میں مزید لکھتا ہے۔
او حینا الی رجل منهم ۔۔۔۔(آیت نمبر 2۔سورۃ یونس پ 11)۔

بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ اگر نبی کریم ﷺ نور ہیں تو پھر پورے قرآن میں سے "او حینا الی نور منهم " کے الفاظ ہمیں دکھا دیں۔

سوال نمبر 358 ۔بریلوی حضرات کا عقیدہ ہے کہ آپ ﷺ ظاہری طور پر بشریت کے لباس میں آئے تھے جیسے حضرت جبرائیل علیہ السلام دنیا میں انسان بشر کے لباس میں آئے ہیں اور حقیقت میں نور ہوتے ہیں۔اور مزید قرآن کی اس آیت سے استدلال کرتے ہیں۔
فتمثل لها بشراً سویا (سورۃ مریم ۔نمبر 17 ۔پ 16) یہ آیت تو حضرت جبرائیل علیہ السلام کے بارے نازل ہوئی۔ بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ پورے قرآن مقدس سے ایک عدد آیت دکھا دیں کہ یہی الفاظ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کے لیے فرمائے گئے ہوں کہیں پر دکھا دو کہ اللہ رب العزت نے یہ فرمایا ہو کہ انبیاء اصل میں نور ہیں لیکن یہ ظاہری طور پر انسان نظر آتے ہیں یا یہ بشریت کا لبادہ اوڑھ کر آتے ہیں۔

سوال نمبر 359 ۔قرآن انبیاء کی بشریت کے بارے میں کہتا ہے۔ما کان لبشر ان یوتیه الکتاب۔ (آیت نمبر 79۔پ 3)

بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ اگر انبیاء نور ہیں تو پھر پورے قرآن سے "ما کان نور "

کے الفاظ ہمیں دکھادیں۔

قرآن مجید میں انبیاء کی بشریت کے بارے میں ہے۔ قالت لهم رسلهم ان نحن الا بشر بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ اگر انبیاء کرام نور ہیں تو پھر پورے قرآن سے "ان نحن الا نور" کے الفاظ ہمیں دکھادیں۔

سوال نمبر 360۔ جناب ظہیر احمد قادری بریلوی لکھتے ہیں کہ یہ عقیدہ کفار کا ہے کہ انبیاء لباس انسانی میں آئے (تحفہ عقائد اہلسنت۔ص 881) جبکہ احمد رضا کے والد محترم جناب نقی علی خان صاحب کہتے ہیں کہ انبیاء کے بارے میں یہ کہنا کہ بشر رسول نہیں ہوسکتا یہ ان کو ایذاء دینا اور خرافات ہیں۔ (انوار جمال مصطفیٰ۔ص 78,78)۔

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اب آپ لوگ کیا بننا پسند کرو گے؟ مثلاً اگر یہ مانتے ہو کہ انبیاء بشریت کے لباس میں آئے تو ظہیر احمد قادری صاحب آپ کو کافر کہے گا اور اگر یہ کہو کہ انبیاء بشر نہیں ہیں تو پھر نقی علی خان صاحب کہتے ہیں کہ آپ لوگ انبیاء کو ایذاء دے رہے ہو اور خرافات بکتے ہو۔

سوال نمبر 361۔ بریلوی صدر الافاضل مولوی نعیم الدین مرادآبادی لکھتا ہے کہ کسی کو بشر کہنے میں اسکے فضائل وکمالات کے انکار کا پہلو نکلتا ہے۔ اسی لیے قرآن پاک میں جابجا انبیاء کے بشر کہنے والوں کو کافر فرمایا گیا ہے۔ (خزائن العرفان:ص ۲)

جبکہ دوسری طرف علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے حروف تہجی کے اعتبار سے حضور ﷺ کے چارسو نام ذکر کیے ہیں ان میں "ب" کے ذیل میں چھٹے نمبر پہ حضور ﷺ کا ایک نام بشر لکھا ہے۔ علامہ زرقانی اسکی شرح میں لکھتے ہیں کہ آپ کا نام بشر اس لیے کہ آپ افضل البشر ہیں اور خود قرآن میں انما انا بشر مثلکم کہہ کر آپ کی بشریت کو اثبات موجود ہے۔

(مواہب اللدنیہ مع شرح الزرقانی۔ج4۔ص178)۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے بھی اپنی مایہ ناز سیرت مدارج النبوۃ میں مواہب سے ان ناموں کو نقل کیا اور اسی طرح "ب" کے ذیل میں 8 نمبر پہ آپ ﷺ کا نام بشر ذکر کیا۔ بریلویوں سے ہمارا سوال ہے کہ اگر بشر میں کسی کی توہین کا پہلو نکلتا ہے کیا حضور ﷺ کے ناموں میں بھی کبھی توہین کا پہلو نکل سکتا ہے؟ (العیاذ باللہ)۔ جس شخص کو نبی ﷺ کے مبارک ناموں میں بھی توہین کا پہلو نظر آئے کیا وہ مسلمان کہلائے جانے کے لائق ہے؟ نیز علامہ زرقانیؒ، علامہ قسطلانیؒ اور شیخ عبدالحقؒ جو نبی ﷺ کا نام بشر ذکر کرتے ہیں کیا وہ آپ ﷺ کی توہین کے پہلو نکالنے کے درپے تھے؟

سوال نمبر 362 ۔ بریلوی حضرات کا کہنا ہے کہ قبر پہ اذان دینے سے شیطان بھاگ جاتا ہے اور مردہ قبر میں فرشتوں کے سوالوں کا جواب آسانی سے دے دیتا ہے۔ اب بریلوی مذہب میں احمد رضا خان کو مجدد و امام مانا جاتا ہے اور احمد رضا خان کی وصیت کے مطابق احمد رضا کی قبر پہ سات بار اذان دی گئی (وصایا شریف)۔ سوال یہ ہے کہ سات بار اذان دینے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ کیا بریلویوں کا مجدد اتنا گناہ گار تھا کہ سات بار اذان دینی پڑی؟ یا کہ احمد رضا خان کی شیطان سے محبت و دوستی اتنی تھی کہ شیطان احمد رضا کا ساتھ ہی نہیں چھوڑ رہا تھا اور بریلویوں کو بار بار اذان دینی پڑی کہ یہ دوستانہ چھوٹ جائے؟ آخر کچھ تو وجہ ہوگی جو بریلویوں کو سات بار اذان دینے پہ مجبور کیا گیا۔

سوال نمبر 363 ۔ بریلوی حضرات اپنے پیروں اور مردوں کی قبروں پہ پھول، دال، چاول ڈالتے ہیں اور اس عمل کو سنت سمجھ کر کرتے ہیں اور اس پہ دلیل دیتے ہیں کہ حضور ﷺ کا دو قبروں پہ گزر ہوا تو آپؐ نے ان قبروں پہ درختوں کی تازہ شاخیں لگا دیں اور فرمایا کہ جب تک یہ شاخیں تر و تازہ رہیں گی ان مردوں کے لیئے آسانی رہے گی۔ حالانکہ اس حدیث / واقعہ میں واضح بات ہے کہ ان قبروں پہ اللہ کا عذاب ہو رہا تھا اس لیئے حضور ﷺ نے تازہ

نشانیں وہاں لگا دیں۔اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ آپ لوگ بھی کیا اسی نیت سے اپنے پیروں کی قبروں پر پھول اور دال چاول ڈالتے ہو کہ ان کو قبروں میں عذاب ہو رہا ہے؟ جس قبر پر زیادہ پھول ہوں اس کا مطلب یہ واضح نہیں ہوتا کہ اس قبر میں زیادہ عذاب ہو رہا ہے؟

سوال نمبر 364۔اس میں کوئی شک نہیں کہ دیوبندی جماعت بجائے کم ہونے کے روز بہ روز بڑھتی و پھیلتی جارہی ہے اور اسکی اسلامی خدمتوں،علمی کارناموں میں دن دوگنی رات چوگنی ترقی ہو رہی ہے (الحمد اللہ)۔دیوبندی حضرات کے اس راز ترقی کو رضاخانیوں کے مندرجہ ذیل عقیدے کی روشنی میں ملاحظہ کریں۔

امجد علی رضوی صاحب لکھتے ہیں۔" تمام جہاں ان (حضور ﷺ) کا محکوم ہے اور وہ اپنے رب کے سوا کسی کے محکوم نہیں۔تمام آدمیوں کے مالک ہیں جو انہیں اپنا مالک نہ جانے حلاوت سنت سے محروم رہے۔دنیا و آخرت حضور ﷺ کے عطا کا ایک حصہ ہے۔

(بہار شریعت۔ج ا،ص 22)

اب رضاخانیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ حضور ﷺ ہی تمام تصرفات عالم کے مالک و حاکم ہیں۔ آپ ﷺ ہی بہ ذات خود اور بہ نفس نفیس رزق وخیر،عزت ورفعت،ترقی و بلندی،حکومت وسلطنت بلکہ تمام نعمتوں و فضیلتوں کے تقسیم کرنے والے ہیں جس کو جو چاہیں دیں اور جس سے جو چاہیں واپس لے لیں۔بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ پھر کیا اس عقیدے سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ دارالعلوم دیوبند اور اسکے ارکان وممبران و دیگر متعلقین کو دینی و دنیاوی عزت ورفعت، عظمت وفضیلت،مذہبی خدمات کی جو سعادت حاصل ہے اور جو کچھ اس میں روز افزوں ترقی ہو رہی ہے یہ سب کچھ حضرت سرکار دو عالم ﷺ کی عطاو بخشش عنایت و مرحمت،رضامندی وخوشنودی کا نتیجہ ہے؟اس جماعت کے اکابرو بزرگوں کا بار بار حج بیت اللہ وزیارت ر۔ل

اللہ ﷺ کے لیے مکہ و مدینہ طیبہ آنا و جانا اور بعض بزرگوں کا اس مقدس سرزمین میں مقیم ہونا پھر اس کے بعد جنت المعلی یا جوار رسول جنت البقیع میں دفن ہونا سب حضور ﷺ کے چاہنے اور مرضی اور لطف و کرم سے ہو رہا ہے؟ کیا یہ بات ثابت نہیں ہو رہی کہ دیوبندی جماعت نہ صرف حق پرست صداقت شعار رہی ہے بلکہ حضور اقدس جناب محمد ﷺ کی پسندیدہ برگزیدہ اور محبوب و مقبول بھی ہے؟ کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ دیوبندی حضرات حضور ﷺ کی بے پایاں رحمتوں و عنایتوں کا سر چشمہ و خزانہ ہیں؟ بریلوی حضرات یہ بھی بتادیں کہ ایسی صورت میں رضاخانیوں کا دیوبندی جماعت اور اسکے اکابر کی تکفیر و تردید کرنا کیا درحقیقت حضور ﷺ کے محبوبوں، پسندیدہ خادموں کی تکفیر و تفسیق کرنا نہیں؟ بلکہ کیا واضح نہیں ہوتا کہ دیوبندیوں کو کافر کہہ کر بریلوی حضرات حضور ﷺ کے منصب عالی، نیابت مطلقہ، امر و اختیار رضامندی و پسندیدگی تقسیم عزت و عظمت پر براہ راست ایک ناروا اور ناپاک حملہ کر رہے ہیں جو کہ آپ ﷺ کی شان عالی میں کھلی ہوئی گستاخی ہے؟

سوال نمبر 365 ۔ بریلوی حضرات اپنے شرکیہ اعمال کو تحفظ دینے کے لیئے کہتے ہیں کہ امت محمدیہ ﷺ شرک کر ہی نہیں سکتی اور حدیث پیش کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا مجھے اپنے بعد تم لوگوں سے شرک کا خطرہ نہیں ۔ بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ ان فقہاء اور محدثین کے نام اور کتابوں کے حوالے پیش کردیں جنہوں نے اس حدیث سے وہی مطلب اور استدلال کیا جو آپ بریلوی لوگ کرتے ہو کہ شرک اس امت میں آ ہی نہیں سکتا۔ نیز یہ بھی بتادیں کہ وہ ہزاروں احادیث جن میں حضور ﷺ نے سختی سے منع کیا ہے کہ شرک نہ کرنا تو ان احادیث کا (نعوذ باللہ) کیا فائدہ؟

سوال نمبر 366 ۔ بریلوی حضرات کے کئی اعمال اور عقائد میں شرک پایا جاتا ہے لیکن بریلوی حدیث پیش کرتے ہیں اور حدیث سے مطلب یہ لیتے ہیں کہ یہ امت شرک کر ہی نہیں

سکتی۔ اگر حدیث کا یہی مفہوم لے لیا جائے جو بریلوی لیتے ہیں کہ یہ امت شرک نہیں کر سکتی یا اس امت میں شرک نہیں آسکتا تو پھر بریلوی حضرات سے گذارش ہے مندرجہ ذیل اعمال کے بارے میں آپ لوگوں کی کیا رائے ہے کہ وہ شرکیہ ہیں کہ نہیں؟

۱۔ حضور ﷺ نے فرمایا "ریا کا ادنیٰ درجہ بھی شرک ہے"

(اخرجہ الحاکم۔ ج ۳۔ ص 270)

جبکہ آج کل ریا کا اعلیٰ درجہ بھی موجود ہے تو کیا شرک اس امت میں موجود ہے کہ نہیں؟

۲۔ نجومیوں کے پاس جانا، ستاروں کی مدد سے مستقبل کے حالات جاننا، کالا جادو کرنا کیا یہ اعمال شرکیہ نہیں؟ یہ اعمال اس وقت مسلمانوں میں عام پائے جاتے ہیں تو کیا یہ شرک امت میں موجود ہے کہ نہیں؟

۳۔ حضور ﷺ نے فرمایا تقدیر کا جھٹلا دینا اس امت کا پہلا شرک ہوگا۔ (اخرجہ احمد)

کیا اس امت میں تقدیر کو جھٹلانے والے موجود نہیں؟ کیا یہ شرک امت میں نہیں پایا جاتا؟

۴۔ حضور ﷺ نے غیر اللہ کے نام کی قسم کھانے کو شرک کہا ہے۔ تو کیا اس وقت امت میں غیر اللہ کی قسمیں نہیں کھائی جا رہی ہیں؟

بریلوی حضرات حدیث سے جو مطلب اخذ کرتے ہیں اس بنیاد پر یہ ماننا پڑے گا کہ بریلوی حضرات کے نزدیک مندرجہ بالا اعمال شرک نہیں بلکہ عین شریعت ہے۔

سوال 367 ۔ بریلوی حضرات تبلیغی جماعت والوں کو گستاخ رسول کہتے ہیں اور حدیث سے ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ایسے گستاخ رسول قرآن پڑھتے ہوں گے اور قرآن ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا۔ نماز یں عمدہ پڑھیں گے اور ان کی شکل ایسی ہوگی کہ ماتھا بڑا ہوگا، گردن موٹی ہوگی۔ سر گنجے ہوں گے۔ اور شلوار ٹخنوں سے اوپر ہوگی۔ اب بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ شکل کی جو نشانیاں حدیث میں آئی ہیں وہ نشانیاں آپ کو تبلیغی

جماعت میں کہاں نظر آئی ہیں؟ تبلیغی جماعت تو پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے تبلیغی جماعت کے کچھ لوگ اگر جاپان، انڈونیشیا، ملائشیا چاینا سے لیئے جائیں کچھ پاکستان انڈیا بنگلہ دیش سے اور کچھ عرب ممالک سے، کچھ امریکہ کے ممالک سے، کچھ یورپ کے ممالک سے کچھ برازیل، اور کچھ امریکہ کینیڈا سے تو بتائیں کیا ان کی شکلیں ایک جیسی ہوں گی؟ کیا ان میں یہ نشانیاں پائی جاتی ہیں؟ آپ اتنا ہی بتا دیں کہ اگر پاکستان کے اندر تبلیغی جماعت کے کچھ لوگ گلگت سکردو سے اور کچھ پنجاب سے کچھ کشمیر سے کچھ سرحد کے پٹھان کچھ مکران کے ساحلی علاقے اور کچھ اندرون سندھ سے لیے جائیں تو کیا ان کی شکلیں ایک جیسی ہوں گی کیا ان میں نشانیاں پوری ہوتی ہیں؟ تبلیغی جماعت کے تقریباً سب اکابرین کی تصویریں موجود ہے (انٹرنیٹ پر سے حاصل کر سکتے ہیں) اور جو زندہ ہیں ان سے جا کر ملا جا سکتا ہے تو بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ ان سب کو دیکھ کر بتا دیں کہ کیا گستاخ رسول کی جو نشانیاں حدیث میں آئی ہیں کیا ان میں موجود ہے؟ حدیث میں یہ بھی آیا ہے کہ وہ لوگ قرآن پڑھتے ہوں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ اگر وہ گروہ تبلیغ والے ہیں تو پھر تبلیغی اکابرین کے روز مرہ کے وہ اعمال لکھ دیں جو کہ وہ قرآن کے خلاف کرتے ہیں؟ یا تبلیغ والوں میں کیا حافظ موجود نہیں جن کا قرآن سینے میں اترا ہوا ہے؟ کیا تبلیغ والوں میں مفسرین نہیں؟ کیا تبلیغ والوں میں علماء نہیں؟ مزید بریلوی حضرات یہ بھی بتا دیں کہ اگر قرآن پڑھنا اعلیٰ نماز پڑھنا شلوار سنت کے مطابق ٹخنوں سے اونچی رکھنا اگر گستاخ رسول ہونے کی نشانیاں ہیں تو پھر عاشق رسول ہونے کی کیا نشانیاں ہیں؟ نیز تبلیغی جماعت کے ان اکابرین کی فہرست بھی دے دیں جو کہ اپنا سر ہر وقت گنجا کروا کر رکھتے ہیں؟ نیز یہ بھی بتا دیں کہ اگر کروڑوں کی جماعت میں چند ایک نے گرمی کی وجہ سے سر گنجا کروالیا ہو تو ایسا کرنے سے پوری جماعت گستاخ رسول بن جاتی ہے؟

سوال نمبر 368۔ حضور ﷺ کے ارشادات کا مفہوم ہے کہ قبروں پر دیا نہ روشن کیا جائے، قبروں کو پختہ نہ بنایا جائے، قبروں پر گنبد نہ بنایا جائے، قبروں کو ایک بالشت سے اونچا نہ بنایا جائے، قبروں پر عید / جشن / میلہ نہ لگایا جائے قبروں پر سجدہ نہ کیا جائے۔ اب اگر علماء دیوبند کی قبروں کو دیکھا جائے (مثلاً مولانا قاسم نانوتویؒ، مولانا رشید احمد گنگوہیؒ، مولانا حسین احمد مدنیؒ، مولانا اشرف علی تھانویؒ، مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ) تو پتہ چلتا ہے کہ قبریں نہ تو پختہ ہیں نہ ہی ان پر گنبد ہے، نہ ہی ایک بالشت سے اونچی ہیں نہ ہی ان پر بلب (دیا) روشن ہوتا ہے نہ ہی ان پر عید / عرس منایا جاتا ہے نہ ہی ان کو آب زم زم یا عرق گلاب سے دھویا جاتا ہے نہ ہی ان پر دال / چاول / پھول ڈالے جاتے ہیں نہ ہی چادریں چڑھائی جاتی ہیں نہ ہی سجدے ہوتے ہیں اور نہ طواف۔ اس کے برعکس اگر بریلوی اکابرین / پیروں کی قبریں دیکھیں تو پتہ چلتا ہے کہ قبر کئی ہاتھ زمین سے اونچی بنائی گئی ہے اور خوب سنگ مرمر لگا کر پختہ کی گئی ہے، دربار اور گنبد خوب بڑا بنایا گیا ہے۔ دھوم دھام سے عید / میلہ / عرس منایا جاتا ہے۔ خوب روشنیاں کی جاتیں ہیں، چادر، پھول، دال، چاول ڈالے جاتے ہیں۔ زم زم یا عرق گلاب سے قبر کو غسل دیا جاتا ہے قبر کو سجدہ اور طواف کرنا تو معمول کی بات ہے۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ حضور ﷺ کے ارشادات کے خلاف عمل کون کر رہا ہے؟ دیوبندی یا بریلوی؟ حضور ﷺ کی نافرمانی کر کے گستاخ رسول کون بن رہا ہے دیوبندی یا بریلوی؟ کون حضور ﷺ سے اور ان کے پاک ارشادات سے عشق کرتا ہے اور کون نفرت و بغض؟

سوال نمبر 369۔ اثر ابن عباس رضی اللہ عنہما کی توثیق کرنے والے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کافر ہے یا مسلمان؟

سوال نمبر 370۔ اثر ابن عباس رضی اللہ عنہما کے مضمون کو درست سمجھنے والے کے متعلق کیا حکم ہے؟ کافر ہے یا مسلمان؟

سوال نمبر 371 ۔جو کہے کہ باقی زمینوں میں بھی ایک ایک خاتم تھا وہ اپنی زمین کے اعتبار سے خاتم تھے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس زمین کے اعتبار سے خاتم ہیں، اس کے متعلق بھی ارشاد فرمائیں کہ مسلمان ہے یا کافر؟

سوال نمبر 372 ۔امکان نظیر کا عقیدہ ختم نبوت کے منافی ہے یا نہیں؟

سوال نمبر 373 ۔جو اکابر دیوبند کو کافر نہ کہے اور مسلمان جانے تو کیا وہ مسلمان ہے یا کافر؟ اگر کافر ہے تو اسے مسلمان سمجھنے والا کون ہے؟

سوال نمبر 374 ۔حسام الحرمین کے جو احکام علماء دیوبند کے متعلق ہیں جو اس کا منکر ہو اس کے متعلق بھی ارشاد فرمائیں؟

سوال نمبر 375 ۔توحید و شرک کی تعریف کریں؟

سوال نمبر 376 ۔جو آدمی یہ کہے کہ خدا جنتیوں کو جہنم میں بھیجنے پر قادر ہے کیا یہ آدمی مسلمان ہے یا کافر؟ اگر مسلمان ہے تو اسے کافر کہنے والے کے متعلق کیا حکم ہے؟

سوال نمبر 377 ۔کیا اس بات سے خدا کا کذب و جہل لازم آتا ہے؟ اگر آتا ہے تو اس پر کیا فتوی آپ صادر فرمائیں گے؟ اگر لازم نہیں آتا تو یہ بات کرنے والے پر کیا فتوی لگے گا؟

سوال نمبر 378 ۔بریلوی اکابر مفتی احمد یار نعیمی، نعیم الدین مراد آبادی، حشمت علی، حامد رضا خان، مصطفی رضا خان، عمر اچھروی، کرم شاہ، طاہر القادری، الیاس قادری، ابو داؤد محمد صادق، حامد سعید کاظمی، احمد سعید کاظمی، مولوی سراج احمد، محمد اشرف سیالوی، اشرف جلالی، غلام سرور قادری، حنیف قریشی، مفتی اقتدار نعیمی، عبد الحکیم شرف قادری، و دیگر اکابر بریلویہ کو آپ مسلمان سمجھتے ہیں اور کن کو کافر سمجھتے ہیں؟ تا کہ آپ کا جواب دینے میں آسانی رہے؟

سوال نمبر 379 ۔آج کل بریلوی یہ کہتے ہیں کہ ہم سب دیوبندیوں کو کافر نہیں کہتے بلکہ جو حسام الحرمین میں بتائی گئی عبارتوں کو صحیح سمجھے اور ان کا دفاع کرے وہ کافر ہے۔ بریلوی حضرات

سے گذارش ہے کہ ایسا کوئی دیوبندی دکھادیں جو کہ مولانا قاسم نانوتوی، مولانا رشید احمد گنگوہی، مولانا علی تھانوی یا مولانا خلیل احمد سہارنپوری کو گستاخ رسول سمجھتا ہو؟ ہر دیوبندی ان حضرات سے عقیدت ومحبت رکھتا ہے اور انہیں سچا اور پکا مسلمان سمجھتا ہے۔ تو پھر حضرات کا یہ دعویٰ پھر کیسے درست ہوا کہ ہم سارے دیوبندیوں کا کافر نہیں کہتے؟ حسام الحرمین فتوی تو ان حضرات کو مسلمان سمجھنے والے پر کفر کا فتوی لگاتا ہے۔

سوال نمبر 380۔ بریلوی حضرات کہتے ہیں کہ ہم سب دیوبندیوں کا کافر نہیں کہتے بلکہ جو حسام الحرمین میں بتائی گئی عبارتوں کو صحیح سمجھے اور انکا دفاع کرے وہ کافر ہے اور علماء حرمین بد عقیدہ ہیں۔ جبکہ بریلوی کتب میں لکھا ہے کہ جو اعلیٰ حضرت احمد رضا خان کا ہم عقیدہ نہیں وہ کافر ہے (مطالعہ کریں: فتاوی انوار شریعت۔ ج 2۔ ص 144۔ الصورم الہندیہ۔ ص 188۔ فتاوی صدر الفاضل) اعلیٰ حضرت احمد رضا کے کئی عقائد (مثلاً حاضر وناظر، نور بشر، مختار کل، علم غیب) ایسے ہیں جن کو نہ تو علماء دیوبند مانتے ہیں اور نہ ہی عرب والے۔ تو بریلوی حضرات کے فتووں سے یہ ماننا پڑے گا کہ علماء دیوبند وعرب احمد رضا کے ہم عقیدہ نہیں اور کافر ہیں۔ تو پھر بتادیں کہ آپ لوگوں کا یہ دعوی کیسے درست ہوا کہ ہم سارے دیوبندیوں وعرب کو کافر نہیں کہتے؟

سوال نمبر 381۔ بریلوی حضرت کا ماننا ہے کہ حرمین شریفین پر وہابیوں کا قبضہ ہے اور وہابی بدعقیدہ اور بدعقیدہ کے پیچھے نماز نہیں ہوتی (تنویر الحجۃ۔ مصطفی رضا۔ امام حرم اور ہم۔ فیض احمد اویسی) اس پر مزید دلائل دیتے ہیں کہ حضرت عثمانؓ کے باغی امام کے پیچھے حضرت علیؓ اور دیگر صحابہ نے نماز نہ پڑھی۔ یزید کے لشکر نے جب حرم نبوی پر قبضہ جمایا تو بعض صحابہ مسجد نبوی میں نماز نہیں پڑھتے تھے یا خوارج کی اقتداء میں کسی مسلمان نے نماز نہیں پڑھی (امام حرم اور ہم۔ فیض احمد اویسی)۔ سوال یہ ہے کہ بریلوی حضرات آج کے خادمین شریفین وعلماء کو حضرت عثمانؓ کے باغی، خوارج، یا یزیدی لشکر سے کس بنیاد پر موازنہ کرتے ہیں اور ان علماء

وآئمہ کے پیچھے نماز نہ پڑھنے کا جواز پیش کرتے ہیں؟ مثلاً

ا۔ باغیوں نے حرمین کے اوپر قبضہ جمایا جبکہ موجودہ علماء کو اللہ نے عزت سے یہ شرف بخشا۔

■۔ باغیوں کو ہر کوئی غلط سمجھتا تھا جبکہ موجودہ علماء کو بریلوی حضرات کے علاوہ کوئی بھی غلط نہیں سمجھتا۔ ساری دنیا کے مسلمان ان کو حق سمجھ کر ان کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں۔

■۔ باغیوں کا دور حالت جنگ تھا۔ آج کل حالت امن ہے۔

■۔ باغیوں کا قبضہ انتہائی مختصر وقت کے لیے تھا۔ جبکہ موجودہ آئمہ سو سال سے زائد عرصہ سے حرمین کی خدمت کر رہے ہیں۔

■۔ باغیوں کو ذلت ملی جبکہ ان آئمہ کو ہر لمحہ عزت مل رہی ہے۔

■۔ باغی تو صحابہ کے گستاخ تھے جبکہ یہ آئمہ تو صحابہ سے محبت وعقیدت رکھتے ہیں بلکہ اس محبت کو اپنے ایمان کا حصہ مانتے ہیں۔

سوال نمبر 382 ۔رضاخانیوں کے بیان کے مطابق اعلیٰ حضرت بریلوی ساڑھے تین برس کی عمر میں وہ کچھ جانتے تھے جو اور لوگ بلوغ کے بعد بھی مشکل سے جانتے ہیں۔ اپنے امام بریلوی کی تعریف میں لکھی ہوئی ایک کتاب ''انوار رضا'' میں رضاخانی رقمطراز ہیں:

''ایک مصلح ومجدد کو ذاتی طور پر بھی جن محاسن ومحامد اور فضائل ومناقب سے آراستہ ہونا چاہیئے امام احمد رضا کی ذات ان میں بھی منفرد دیکتا نظر آتی ہے خصوصاً زہد وتقویٰ اور حزم واحتیاط کی شمع آپ کی بزم حیات میں اتنی فروزاں ہے کہ دیگر اوصاف سے قطع نظر کر لیا جائے جب بھی آپ کی ولایت وعظمت میں کسی شک وارتیاب کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ آئیے چند واقعات و شہادات کی روشنی میں اس حیثیت سے بھی امام (اعلیٰ حضرت بریلوی) کی حیات طیبہ کا مطالعہ کریں تاکہ معلوم ہو جائے کہ مرد حق آگاہ زہد وورع تقویٰ وطہارت وحزم واحتیاط کے کس بلند مقام پر فائز ہے۔

سب سے پہلے عہد طفولیت کا ایک عبرت انگیز واقعہ ملاحظہ ہو کہ ابھی تقریباً ساڑھے تین برس کی عمر ہے۔ ایک۔۔۔کرتا پہنے باہر سے دولت خانہ کی طرف چلے جا رہے تھے کہ سامنے سے کچھ بازاری عورتوں (طوائفوں) کا گزر ہوا۔ ان پر نظر پڑتے ہی ساڑھے تین برس کے امام نے اپنا لمبا کرتا اٹھایا اور دامن سے آنکھیں چھپا لیں۔ یہ غیورانہ انداز دیکھ کر ان عورتوں نے تضحیکانہ طور پر کہا" واہ میاں صاجزادے نظر کو ڈھک لیا اور ستر کھول دیا۔" اس پر اعلیٰ حضرت نے برجستہ فرمایا" پہلے نظر بہکتی ہے۔ تب دل بہکتا ہے اور جب دل بہکتا ہے تو ستر بہکتا ہے"۔ اب تو ان سب عورتوں پر سکتہ طاری ہو گیا۔ اور پھر کچھ بولنے کی جرات نہ ہو سکی۔

ساڑھے تین برس کی عمر میں فکر و شعور اور عفت و پرہیزگاری کی اس قدر بلندی کم تعجب خیز نہیں آپ نے اس جواب کے اندر شریعت و طریقت کے ایسے پنہاں نکتے منکشف فرما دیئے جن کا ادراک آج بوڑھے ہونے کے بعد بھی مشکل سے ہوتا ہے۔"

(انوار رضا۔ صفحہ 254 طبع دوم لاہور)

ا) بریلوی حضرات یہ بتادیں کیا یہ واقعہ اس قابل ہے کہ اسے ظاہر کیا جائے؟ غور فرمائیے اعلیٰ حضرت بریلوی کو اگر پردہ کرنا بھی تھا تو آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیتے۔ آستین سے آنکھیں ڈھک لیتے۔ آنکھیں جھکا لیتے۔ اپنا منہ دوسری طرف پھیر لیتے غرض کہ بدنظری سے بچنے کے کئی معقول طریقے اختیار کئے جا سکتے تھے۔ مگر رضا خانیوں کے امام کسی معقول طریقہ سے کام لینے کی بجائے ننگا ہو کر دکھاتے ہیں۔ کیا یہ صاف ظاہر نہیں ہوتا کہ آنکھیں چھپانا مقصود نہ تھا۔ ستر دکھانا مقصود تھا؟ اور کیا اس واقعہ سے یہ ثابت نہیں ہوا کہ احمد رضا خان صاحب پرلے درجہ کے احمق اور نادان تھے کہ جو کام متعدد معقول طریقوں سے ہو سکتا تھا اسے شرمگاہ کھول کر کیا۔ اتنی بات تو معمولی سے معمولی سمجھ بوجھ والا شخص بھی سمجھتا ہے کہ ایسے موقع پر آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا جاتا ہے یا آنکھیں جھکا لی جاتی ہیں۔ مگر رضا خانیوں کے امام اتنی عام فہم اور معمولی

بات کیوں نہ سمجھتے تھے؟ پھر بھی دعویٰ ہے کہ اعلیٰ حضرت عقل وشعور اور عفت و پرہیزگاری کے بلند مقام پر فائز تھے۔

۲) بریلوی حضرات مزید یہ بھی بتادیں کہ اعلیٰ حضرت شرمگاہ کھول کر دیں تن کر کھڑے کیوں ہو گئے؟ حالانکہ ایسی صورت میں شریف اور باحیا انسان آنکھیں جھکا کر تیزی سے آگے بڑھ جاتا ہے مگر مولوی احمد رضا خان بریلوی آگے بڑھنے کی بجائے ستر کھول کر طوائف کے سامنے جنسی موضوع پر لیکچر کیوں دینے لگے کہ" پہلے نظر بہکتی ہے تب دل بہکتا ہے اور جب دل بہکتا ہے تو ستر (شرمگاہ، عضو مخصوص) بہکتا ہے؟"۔

۳) بریلوی حضرات مزید یہ بھی بتادیں کہ طوائف یہ کیسے جان گئیں کہ حضرت نے آنکھوں پر کرتا ہماری وجہ سے رکھ لیا ہے؟ طوائف نے اسے بچگانہ حرکت سمجھ کر نظر انداز کیوں نہ کیا؟ کیا ایسا معلوم نہیں ہوتا ہے کہ مولوی احمد رضا خان بریلوی نے شرارت آمیز اور چھیڑخوانی کے انداز سے کرتا اٹھایا تھا جس سے وہ سمجھ گئی ہونگی کہ یہ حرکت ہماری وجہ سے ہو رہی ہے؟ ہر شخص جانتا ہے کہ بچہ جنسیات و رومانیات سے یکسر بے خبر ہوتا ہے۔ اس کا پاکیزہ ذہن اس قسم کی باتوں سے پاک ہوتا ہے۔ ساڑھے تین سال بچے کو ان باتوں کی ہوا تک بھی نہیں لگی ہوتی۔ مگر کائنات میں یہ واحد بچہ تھا جو نہ صرف اس قسم کی باتیں جانتا تھا بلکہ ان باتوں کے" مالہ" وماعلیہ سے بھی واقف تھا۔ اسے آلہ تناسل کا مزاج بگڑنے کا ہی علم نہیں تھا۔ بلکہ اس کے اسباب اور وسائل بھی اسے معلوم تھے کہ پہلے نظر بہکتی ہے تب دل بہکتا ہے اور جب دل بہکتا ہے تو ستر بہکتا ہے۔

۴) رضا خانیوں کے بیان کردہ اس واقعہ سے کیا یہ حقیقت اچھی طرح واضح نہیں ہوگئی کہ مولوی احمد رضا خان بریلوی کسی اور فن میں ماہر ہوں نہ ہوں مگر جنسیات کے فن میں وہ واقعتہ امام کا درجہ رکھتے تھے اور ساڑھے تین برس کی عمر میں اپنے فن کا مظاہرہ کر کے انہوں

نے بازاری عورتوں پر سکتہ طاری کر دیا تھا؟

(اس واقعہ کے پیش نظر ہم رضاخانیوں کو مشورہ دیں گے کہ جہاں وہ یہ جھوٹ لکھیں کہ مولوی احمد رضا خان بریلوی پچاس علوم کے ماہر تھے وہاں ایک سچی بات یہ بھی لکھ دیا کریں کہ ان پچاس علوم میں سے ایک علم رومان و شہوت تھا اور اس علم میں ہمارے امام اس درجہ ماہر تھے کہ پوری دنیا میں کوئی ان کی ہمسری کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ رضاخانی یقین فرمالیں کہ ان کے اس دعوے کو کوئی چیلنج نہیں کرے گا اور سب ہی اسے مان جائینگے اور اگر آپ نے اپنے دعویٰ کے ثبوت میں ساڑھے تین برس والے اس ہوش ربا واقعہ اور نماز میں دوران درود شریف حرکت نفس سے انگوٹھے کا بند ٹوٹنے والا واقعہ بھی پیش کر دیا تو پھر تو ہرگز ہرگز کسی کے لئے انکار کی گنجائش نہ رہے گی۔ رضاخانیوں! ننگا ہونا ستر کھولنا کمال نہیں بلکہ ستر ڈھانپنا کمال ہے۔)

۵) بریلوی حضرات مزید یہ بھی بتا دیں اگر عورتوں کے سامنے ننگا ہونا عقل و شعور کی بات ہے تو کیا تم لوگ بھی عورتوں کو دیکھ کر ننگے ہو جاتے ہو؟ اگر نہیں تو کیوں؟ تم اپنے عقلمند و ہوشمند امام کے حکیمانہ افعال کی پیروی کیوں نہیں کرتے ہو؟ کیا تم عقلمند اور باشعور نہیں بلکہ پاگل رہنا چاہتے ہو؟ اگر تم اسے واقعی عقل و شعور کی بات سمجھتے ہو تو تم بھی عورتوں کے سامنے ایسا ہی کیا کرو کسی نے ٹوکا تو کہہ دو "وجدنا علیہ اباءنا" یعنی ہمارے آباواجداد ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

۶) مولوی احمد رضا خان بریلوی کو اپنی طویل زندگی میں عورتوں کا سامنا ایک بار تو نہ ہوا تھا بلکہ یقیناً کئی بار سامنا ہوا ہوگا۔ تو کیا وہ ہر بار اسی طرح عقلمندی کا مظاہرہ فرمایا کرتے تھے؟ یا ساڑھے تین برس کے بعد وہ پاگل ہو گئے تھے اور عقلمندی و دانشمندی سے محروم ہو گئے تھے؟

۷)۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں اگر راستہ میں کسی شریف عورت کا سامنا نا محرم مرد سے ہو جائے تو رضا خانیوں کے نزدیک وہ خاتون کیا کرے؟ یعنی ایسی صورت میں اسے اسلامی تعلیمات کے مطابق نظر جھکا کر تیزی سے گزر جانا چاہیے یا رضا خانی طریقہ پر عمل کرنا چاہیئے؟

۸)۔ بریلوی حضرات یہ بھی بتا دیں آج کے بہت سے نام نہاد پیر اپنے مریدوں کی بہو بیٹیاں اور بیویاں اغوا کر جاتے ہیں۔ کیا ان پیروں کا خیال یہ تو نہ ہوگا کہ جب عورتوں کے سامنے شرمگاہ کھولنا تقویٰ اور روحانیت کی معراج ہے تو انہیں اغواء کرنے میں کیا برائی ہے۔ (اور عین ممکن ہے کہ وہ عورتوں کے اغواء اور ان کے ساتھ زنا کو حرم وانقاء اور روحانیت کی اگلی منزل سمجھتے ہوں۔)

۹)۔ دنیا میں لاکھوں کروڑوں علماء اذکیا اور ائمہ و اولیاء ہو کر گزرے ہیں کیا ان میں سے کسی ایک کے حالات میں بھی اس قدر خلاف شرع اور اس حد تک شرمناک وحیا سوز واقعہ ملتا ہے؟

۱۰)۔ اس شرمناک واقعہ کو لکھنے کے بعد آپ لوگوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ" آپ نے اس جواب کے اندر شریعت وطریقت کے پنہاں نکتے منکشف فرما دیئے"۔ ہمیں بتایا جائے کہ وہ کون کون سے نکتے تھے جو منکشف فرمائے گئے۔ زیادہ نہیں تو ایک ہی نکتے کی نشاندہی کر دیجیئے۔ حیرت ہے کہ اعلیٰ حضرت نے تو شرمگاہ یعنی آلہ تناسل وغیرہ کو منکشف فرمایا تھا اور آپ لکھتے ہیں کہ نکتے منکشف فرما دیئے معلوم نہیں" نکتے" سے آپ کی مراد کیا ہے ؟ فرمائیے تو سہی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۱۱)۔ ساڑھے تین برس کے بچے کو اس کی حرکت وشرارت پر اس انداز سے کوئی نہیں ٹوکتا جس انداز سے بڑی عمر والوں کا ٹوکا جاتا ہے۔ بچہ پیشاب کرے، ننگا پھرے، غرض

کچھ کرے کوئی اس سے اس کے افعال کے متعلق استفہامیہ انداز میں بات نہیں کرتا، کیونکہ سب جانتے ہیں کہ جواب نہیں دے سکتا۔ خاص طور پر ایسی حرکات و افعال کے متعلق جن کا تعلق بلوغ سے ہوتا ہے کوئی بھی ساڑھے تین برس کے بچے سے بات نہیں کرتا۔ مگر آپ لوگوں نے لکھا ہے کہ طوائف نے مولوی احمد رضا خان بریلوی سے ایسا سوال کیا جو بالغوں سے کیا جا سکتا ہے اور احمد رضا خان بریلوی نے برجستہ اور بڑی تفصیل سے ان کے استفسار کا جواب عنایت فرمایا۔ اس معلوم ہوا کہ طوائف نے احمد رضا خان بریلوی کو پہچان لیا کہ یہ بچہ ہمارے جنسی سوال کو بخوبی سمجھ سکتا ہے اور اس کا جواب بھی دے سکتا ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ طوائف کا احمد رضا خان کو پہچان لینا، کیا طوائف کی "ولایت" کی دلیل نہیں ہے؟ اگر احمد رضا خان صاحب کو کرتا اٹھانے، جنسی سوال سمجھنے اور اس کا مفصل جواب دینے کی بنیاد پر آپ ولی کہتے ہیں تو طوائف کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اور اگر آپ طوائف کو بھی ولی ہی سمجھتے ہیں تو اتنا مزید بتا دیجئے کہ احمد رضا خان صاحب بڑے ولی تھے یا طوائف یا ہم مرتبہ؟

سوال نمبر 383 ۔ جناب ابو داؤد صادق بریلوی لکھتے ہیں "صحابہ کرام انبیاء اور ملائکہ کی طرح معصوم نہیں تھے۔ بعض لغزشیں ہوئی (ماہنامہ رضا مصطفی جون 2012 ص 15) جبکہ احمد رضا کے متعلق ان کے سوانح نگار لکھتے ہیں۔ آپ کو (احمد رضا کو) اللہ نے اپنی حفظ و ایمان میں لے لیا اور نقطہ برابر آپ سے خطاء ہو جائے اسکو ناممکن بنا دیا (حیات اعلیٰ حضرت۔ تجلیات امام احمد رضا۔ المیزان۔ احکام شریعت)۔ بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ کیا یہ واضح نہیں ہو رہا کہ آپ لوگ احمد رضا کے مقابلے پر صحابہ کی شان میں گستاخی کر رہے ہو اور احمد رضا کو صحابہ سے افضل بنا کر انبیاء کی صف میں کھڑا کر رہے ہو؟

سوال نمبر 384 ۔ احمد رضا خان نے قرآن مجید کا ترجمہ کنزالایمان کے نام سے کیا ہے جس

کے بارے میں بریلوی اکابرین یہ دعوی کرتے ہیں کہ"۔۔۔اگر قرآن اردو میں اترا ہوتا تو یہ عبارت اس کے قریب تر ہوتی۔۔ یہ نہ کسی ترجمے کا ترجمہ ہے اور نہ ترجموں کی ترجمانی یہ تو براہ راست قرآن سے قرآن کا ترجمہ ہے۔(محاسن کنزالایمان ص 10-8 طبع لاہور سوم)۔ بریلوی حضرات سے گزارش ہے کہ ماقبل کے سوالوں کو سامنے رکھ کر اپنے اس دعوی کو مدنظر رکھیں۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے: ذالك الكتاب لاريب فيه هدى للمتقين

وہ بلند مرتبہ کتاب(قرآن)کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں ہدایت ہے ڈرنے والوں کیلئے۔

(کنزالایمان۔احمد رضاخان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ مذکورہ ترجمہ میں"جگہ"کس لفظ کا ترجمہ ہے؟

سوال نمبر 385۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: وممارزقنهم ينفقون:

"اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں۔۔۔(کنزالایمان۔احمد رضاخان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ"ہماری راہ"قرآن کے کس لفظ کا ترجمہ ہے؟

سوال نمبر 386۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: والذين يومنون بما انزل اليك:

اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری طرف اترا۔(کنزالایمان۔احمد رضاخان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ مذکورہ ترجمہ میں"اے محبوب"قرآن کے کس لفظ کا ترجمہ ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے: ان الذين كفروا سواء عليهم:

"بیشک وہ جن کی قسمت میں کفر ہے انہیں برابر ہے۔ (کنزالایمان۔احمد رضاخان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ"قسمت میں کفر ہے"قرآن کے کس لفظ کا ترجمہ ہے۔

سوال نمبر 387۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: وبالاخرة هم يوقنون:

"اور آخرت پر یقین رکھیں۔ (کنزالایمان۔احمد رضاخان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ مذکورہ ترجمہ میں"ھم"کا ترجمہ کدھر گیا؟ مزید یہ بھی بتادیں کہ خان

صاحب نے مضارع کا ترجمہ امر کیساتھ کیوں کیا؟

سوال نمبر 388 ۔قرآن مجید میں ارشاد ہے: وعلی ابصارھم غشاوۃ

"اور ان کی آنکھوں پر گھٹا ٹوپ ہے۔ (کنزالایمان۔احمد رضاخان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ غشاوۃ کا ترجمہ "گھٹا ٹوپ" کس لغت میں ہے۔

سوال نمبر 389 ۔قرآن مجید میں ارشاد ہے: فان لم تفعلوا ولن تفعلوا۔

"پھر اگر نہ لاسکو اور ہم فرما دیتے ہیں کہ ہرگز نہ لاسکو گے۔ (کنزالایمان۔احمد رضاخان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ "ہم فرمادیتے ہیں" قرآن کے کس لفظ کا ترجمہ ہے۔ مزید یہ بھی بتادیں کہ لم تفعلوا کا ترجمہ "لاسکو" کس لغت میں ہے۔

سوال نمبر 390 ۔قرآن مجید میں ارشاد ہے: ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك

"ہم تجھے سراہتے ہوئے تیری تسبیح کرتے ہیں اور تیری پاکی بولتے ہیں۔

(کنزالایمان۔احمد رضاخان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ "ہم تجھے سراہتے ہوئے" قرآن کے کس لفظ کا ترجمہ ہیں۔

سوال نمبر 391 ۔قرآن مجید میں ارشاد ہے: ولا یقبل منها شفاعة ولا یوخذ منها عدل ولا ھم ینصرون۔۔۔

اور نہ کافروں کے لئے سفارش مانی جائے اور نہ کچھ لیکر جان چھوڑی جائے اور نہ ان کی مدد ہو۔ (کنزالایمان۔احمد رضاخان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ خان صاحب "منھا" کے ترجمہ کو کیوں ہضم کر گئے؟ مزید یہ بھی بتادیں کہ ولا ھم ینصرون کا ترجمہ "نہ ان کی مدد ہو" کیا ٹھیک ہے؟

سوال نمبر 392 ۔قرآن مجید میں ارشاد ہے: وفی ذالکم بلاء من ربکم عظیم۔۔

"اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی بلا تھی (یا بڑا انعام) (کنزالایمان۔احمد رضاخان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ جب خان صاحب کو ترجمہ میں بھی شک تھا تو پھر کیا ہی کیوں؟ (یعنی انعام اور بلا مضاد ترجمے ایک لفظ کے)

سوال نمبر 393۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: واذ قلنا ادخلوا ھذہ القریۃ۔۔۔

اور جب ہم نے فرمایا اس بستی میں جاؤ (کنزالایمان۔احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ ادخلوا کا ترجمہ کس لغت میں "جاؤ" ہے؟

سوال نمبر 394۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: اھبطو مصرا۔۔۔۔۔

"اچھا مصر یا کسی شہر میں اترو۔ (کنزالایمان۔احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ یہ تشکیک (شک) والا ترجمہ کہاں سے آگیا؟ آپ اس تشکیک والا ترجمے کو خان صاحب کی مہارت کہیں گے یا جہالت؟

سوال نمبر 395۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: فجعلنھا نکالا لما بین یدیھا وما خلفھا۔۔

"تو ہم نے (اس بستی کا) یہ واقعہ اس کے آگے اور پیچھے والوں کیلئے عبرت کر دیا۔

(کنزالایمان۔احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ "یہ واقعہ" قرآن کے کس لفظ کا ترجمہ ہے۔

سوال نمبر 396۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: انہا بقرۃ صفراء فاقع لونھا تسر النظرین۔۔۔

"وہ ایک پیلی گائے ہے جس کی رنگت ڈہڈہاتی دیکھنے والوں کو خوشی دیتی۔

(کنزالایمان۔احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ احمد رضا خان صاحب کو "ڈہڈہاتی" سے اور مشکل کوئی لفظ نہ تھا؟

سوال نمبر 397۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: ومنھم امیون لا یعلمون الکتاب

الامانی

اور ان میں کچھ ان پڑھ ہیں کہ جو کتاب کو نہیں جانتے مگر زبانی پڑھ لینا یا کچھ اپنی من گھڑت۔ (کنزالایمان۔احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ یہ قرآن میں تحریف نہیں تو اور کیا ہے؟ قرآن مجید میں تشکیک نہیں ہے۔ مولوی احمد رضا کے ترجمہ میں تشکیک کیوں ہے؟

سوال نمبر 398 ۔قرآن مجید میں ارشاد ہے: واتبعو ماتتلو الشیطین علی ملك سلیمان۔

اور اسی کے پیرو ہو گئے جو شیطان پڑھا کرتے تھے۔ سلطنت سلیمان کے زمانہ نہیں۔

(کنزالایمان۔احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ "زمانہ" قرآن کے کس لفظ کا ترجمہ ہے۔

سوال نمبر 399 ۔قرآن مجید میں ارشاد ہے: یایها الذین امنو الاتقولو اراعنا و تولو النظرنا

اے ایمان والو راعنا نہ کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں۔

(کنزالایمان۔احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ "حضور ہم پر نظر" قرآن کس لفظ کا ترجمہ ہے۔

۔قرآن مجید میں ارشاد ہے: یسکفیکھم الله۔

"تو اے محبوب عنقریب اللہ تعالیٰ انکی طرف سے تمہیں کفایت کرے گا۔

(کنزالایمان۔احمد رضا خان)

اس ترجمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ ان مشرکین کی طرف سے حضور سے خود نمٹ لیں گے معاذ اللہ۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا یہ ترجمہ ٹھیک ہے؟

سوال نمبر 401۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: و کذلك جعلنا کم امة و سطاً لتکونوا شهداء علی الناس و یکون الرسول علیکم شهیدا۔

"اور بات یوں ہی ہے کہ ہم نے تمہیں کیا سب امتوں میں افضل کہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور یہ رسول تمہارے نگہبان و گواہ۔ (کنزالایمان۔احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ خان صاحب نے "شهیدا" کے دو ترجمے کس بنیاد پر کئے؟ مزید بتا دیں کہ خان صاحب نے شهداء کے دو ترجمے دوبارہ کیوں نہیں کئے؟

سوال نمبر 402۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: فان یشاء الله یختم علی قلبك (شوریٰ)

"اور اللہ چاہے تو تمہارے اوپر اپنی رحمت اور حفاظت کی مہر کر دے۔

(کنزالایمان۔احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ خان صاحب "قلبك" کے ترجمہ کو کیوں ہضم کر گئے؟ مزید بتا دیں کہ رحمت اور حفاظت کس لفظ کا ترجمہ ہے؟ یہ بھی بتا دیں کہ کیا اللہ تعالیٰ نے ابھی تک آپ ﷺ پر اپنی رحمت اور حفاظت کی مہر نہیں لگائی تھی؟

سوال نمبر 403۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: الرحمن علم القران خلق الانسان علمه البیان۔

"رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان کو پیدا کیا۔ ماکان و ما یکون کا بیان انہیں سکھایا۔۔۔ (کنزالایمان۔احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ "اپنے محبوب" قرآن کے کس لفظ کا ترجمہ ہے۔ یہ بھی بتا دیں کہ "انسانیت کی جان" کس لفظ کا ترجمہ ہے۔ نیز بتائیں کہ ماکان و ما یکون قرآن کے کس لفظ کا ترجمہ ہے؟ (دیکھئے کس جسارت کے ساتھ خدائی کلام میں اپنا کلام شامل کیا جا رہا ہے۔)

سوال نمبر 404۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: وان احکم بینهم بما انزل الله

ولاتتبع اھواءھم۔

"اے سلمان اللہ کے اتارے پر حکم کو ان کی خواہشوں پر نہ چل۔

(کنزالایمان۔احمد رضاخان)

اے سلمان کہہ کر حضور ﷺ کو یہاں عامی انداز سے خطاب کیا ہے۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا یہ خانصاحب کی حضور ﷺ کی شان میں بے ادبی نہیں؟ یہ بھی بتادیں کہ خانصاحب "بینھم" کا ترجمہ کیوں ہضم کر گئے؟

سوال نمبر 495 ۔قرآن مجید میں ارشاد ہے: ولئن اتبعت اھواءھم بعد الذی جاء من العلم مالك من اللہ من ولی ولا نصیر (سورہ بقرہ)

اے سننے والے کسے باشد اگر تو ان کی۔۔۔(کنزالایمان۔احمد رضاخان)

یہاں کس قدر گستاخانہ ترجمہ کیا ہے کہ حضور ﷺ کو کسے باشد کہا۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا یہ خانصاحب کی حضور ﷺ کی شان میں گستاخی نہیں؟

سوال نمبر 496 ۔قرآن مجید میں ارشاد ہے: فلما احسن عیسیٰ منھم الکفر قال من انصاری الی اللہ (آل عمران)

"جب عیسیٰ نے ان سے کفر پایا بولا کون میرے مددگار ہوتے ہیں اللہ کی طرف۔

(کنزالایمان۔احمد رضاخان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ عیسیٰ علیہ السلام تو خدا کے پیغمبر تھے وہ کیسے کفر پا سکتے ہیں؟

۔قرآن مجید میں ارشاد ہے: لیغفر لك اللہ ما تقدم من ذنبك وما تاخر۔

"تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخش دیں تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے۔

(کنزالایمان۔احمد رضاخان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ "تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے" یہ قرآن کے کن الفاظ کا ترجمہ ہے۔ مزید بتادیں ۱۳ سو سال تک آیا یہ کسی نے ترجمہ کیا ہے؟ یہ بھی بتائیں کہ احمد رضا خانصاحب نے یہ ترجمہ کر کے صحابہ کی مخالفت کیوں کی جبکہ حضرت عائشہؓ اور مغیرہ بن شعبہؓ اس آیت سے آپ حضور ﷺ کی اجتہادی خطائیں مراد لیتے ہیں (دیکھئے بخاری شریف ص ۷۱۶، ۷۱۷ جلد ۲ اور ص ۹۴۲) آنحضرت ﷺ تہجد میں اتنی مشقت اٹھاتے کہ پاؤں کو ورم آجاتا اس پر ام المومنین حضرت عائشہؓ نے عرض کیا لم تصنع هذا یا رسول الله و قد غفر الله لك ما تقدم من ذنبك و ما تاخر۔ تو آنحضرت ﷺ کے جواب میں فرمایا افلا احب ان اکون عبدا شکورا۔ اسی طرح کا مضمون حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے بھی منقول ہے۔

سوال نمبر 408 ۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: فکیف اذا جئنا من کل امة بشهید و جئنا بك علی هولاء شهیدا (انساء)

"تو کیسی ہوگی جب ہم ہر امت پر گواہ لائیں گے اور اے محبوب تمہیں ان سب پر گواہ و نگہبان بنا کر لائیں گے۔ (کنز الایمان۔ احمد رضا خان)

سوال نمبر 409 ۔ بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ خانصاحب نے "شهیدا" کے دو ترجمے گواہ و نگہبان کیوں کئے اور پہلے شهید کا ترجمہ ایک کیوں کیا۔

سوال نمبر 410 ۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: و اوینهما الی ربوة ذات قرار و معین

اور انہیں ٹھکانہ دیا ایک بلند زمین جہاں بسنے کا مقام۔

(کنز الایمان۔ احمد رضا خان)

ایک جگہ ارشاد ہے: کمثل جنة بربوة (بقرہ)

اس باغ کی سی ہے جو بھوڑ پر ہو۔ (کنز الایمان۔ احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ ربوۃ کا ترجمہ بھوڑ کس لغت میں ہے ۔ دوسری آیت میں خانصاحب نے "بلندترین" ترجمہ کیا آیا وہ ٹھیک ہے یا یہ؟

سوال نمبر 411 ۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: سیصلی نارا ذات لھب ۔

اب دھنستا ہے لپٹ مارتی آگ میں ۔ (کنزالایمان ۔ احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ سیصلی کا معنی دھنستا ہے کس لغت میں ہے ذرا وضاحت فرما دیں ۔۔

سوال نمبر 412 ۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: واذ قیل له اتق الله اخذته العزہ بالاثم ....

اور جب سے کہا جائے کہ اللہ سے ڈر تو اسے اور ضد چڑھے گناہ کی ایسے کو دوزخ کافی ہے ۔

(کنزالایمان ۔ احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ عزۃ کا ترجمہ "ضد" دنیا کی کسی لغت میں ہے؟

سوال نمبر 413 ۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: وجعل منھم القردۃ ۔۔ الخ

اور ان میں سے کر دیے بندر اور سور اور شیطان کا پجاری ۔

(کنزالایمان ۔ احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتا دیں کہ خانصاحب نے عبد فعل ماضی کا ترجمہ پجاری کس اعتبار سے کیا ہے؟

سوال نمبر 414 ۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: لو یطیعکم فی کثیر من الامر (الحجرات)

بہت سے معاملوں میں اگر یہ تمہاری خوشی کریں تو تم ضرور مشقت میں پڑو ۔

(کنزالایمان ۔ احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اطاعت کا ترجمہ خوشی کس لغت میں ہے؟

415 ۔قرآن مجید میں ارشاد ہے: واللہ انبتکم من الارض نباتا ثم یعیدکم فیہا ویخرجکم اخراجا۔

”اور اللہ سبزے کی طرح زمین سے اگایا پھر تمہیں اسی میں لے جائے گا اور دوبارہ نکالے گا۔ (کنزالایمان۔احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ ”یخرجکم“ کا ترجمہ دوبارہ نکالے گا کس لغت میں ہے؟

416 ۔قرآن مجید میں ارشاد ہے: الا الذین تابوا من بعد ذلک واصلحوا فان اللہ غفور رحیم۔

مگر جنھوں نے اس کے بعد توبہ کی اور آپا سنبھالا تو ضرور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(کنزالایمان۔احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ اصلحوا کا ترجمہ ”آپا سنبھالا“ بڑا مجددانہ ترجمہ ہے یا جاہلانہ؟

417 ۔قرآن مجید میں ارشاد ہے: فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ ورسولہ۔

پھر اگر نہ کرو تو یقین کرلو اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کا۔ (کنزالایمان۔احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ فاذنوا کا ترجمہ ”یقین کرلو“ کہاں سے آگیا؟

418 ۔قرآن مجید میں ارشاد ہے: فمن لم یجد فصیام ثلثۃ۔

پھر جسے مقدور نہ ہو تو تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات جب اپنے گھر پلٹ کر۔ (کنزالایمان۔احمد رضا خان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ ”اپنے گھر“ کس لفظ کا ترجمہ ہے

419 ۔قرآن مجید میں ارشاد ہے: لاجناح علیکم ان طلقتم النساء

مالم تمسوھن اور تفرضو لھن فریضۃ۔

"تم پر کچھ مطالبہ نہیں تم عورتوں کو طلاق دو جب تک تم نے ان کو ہاتھ نہ لگایا ہو یا کوئی مہر مقرر کرلیا ہو۔ (کنزالایمان۔احمد رضاخان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ کیا احمد رضاخان کو صرف ونحو نہیں آتی تھی؟ ان کو اتنا بھی پتہ نہیں کہ جیسے لم تمسوھن میں عمل کر رہا ہے ایسے تفرضو لھن میں عمل کر رہا ہے۔ تو اصل ترجمہ یوں ہونا چاہیے۔ یا کوئی مہر مقرر نہ کیا ہو۔ کیونکہ جس کیلئے مقرر ہو تو چھونے سے پہلے طلاق کی صورت میں نصف دینا پڑتا ہے۔ مزید بتادیں کہ"ان طلقتم "کا ترجمہ اگر تم طلاق دو ہے یا تم عورتوں کو طلاق دو ہے؟ یہ شرط ہے یا امر ہے؟

سوال نمبر 420 ۔قرآن مجید میں ارشاد ہے: فکلوا مما امسکن علیکم واذکروا اسم اللہ (المائدہ)

"تو کھاؤ اس میں سے جو وہ مار کر تمہارے لئے رہنے دیں اور اس پر اللہ کا نام لو۔

(کنزالایمان۔احمد رضاخان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ" مارکر" کس لفظ کا ترجمہ ہے۔ مزید بتادیں کہ خان صاحب نے ترجمہ کیا ہے"اور اس پر اللہ کا نام لو" تام مارنے کے بعد لینا ہے یا شکاری جانور چھوڑتے وقت؟

سوال نمبر 421 ۔قرآن مجید میں ارشاد ہے: اما من خفت موازینہ فامہ ھاویہ۔

"اور جس کی تولیں ہلکی پڑیں وہ نیچا دکھانے والی گود میں ہے۔

(کنزالایمان۔احمد رضاخان)

بریلوی حضرات یہ بتادیں کہ ھاویہ جہنم کا ایک طبقہ ہے یا احمد رضا کی والدہ کی گود؟

سوال نمبر 422 ۔آپ کے شیخ التفسیر فیض احمد اویسی اذان سے پہلے صلوۃ وسلام پڑھنے کی حکمت بیان کرتے ہیں۔

"قبل اذان صلوٰۃ وسلام پڑھنے کی ضرورت بھی ہے وہ اس لئے کہ لاؤڈ اسپیکر اور خرابی معلوم کرنے کے لئے (ہیلو ہیلو) ون ٹو تھری پھر مساجد میں ان کا رواج بلکہ اب تو مساجد کالازمی جزو سمجھا جارہا ہے۔ تو ہمارے اہلسنت نے انگریزی الفاظ کو مٹا کر درود شریف کا ورد کیا تا کہ لاؤڈ اسپیکر کی نبض کا بھی پتہ چل جائے اور اسلام کا بھی بول بالا ہو۔"

(ندائے یارسول اللہ ص: 250)

اس حوالے سے معلوم ہوا کہ بریلویوں کا مروجہ صلوٰۃ وسلام عشق رسالت کے جذبے کے تحت نہیں بلکہ اسپیکر کی نبض معلوم کرنے کے لئے پڑھا جاتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ قبر پر اذان سے پہلے اور بچے کا کان میں اذان دیتے ہوئے صلوٰۃ وسلام نہیں پڑھا جاتا کیا اس وجہ سے کہ یہاں اسپیکر موجود نہیں ہوتا۔ اسی طرح جب لائٹ نہیں ہوتی تب بھی تمہیں صلوٰۃ وسلام کی آواز نہیں آتی تو کیا یہ ثابت نہیں ہوتا کہ یہ مروجہ صلوٰۃ وسلام محمدی نہیں بلکہ اسپیکری ہے۔

سوال نمبر 423 ۔آپ کے مولوی عبد الغفور شرقپوری نے ایک کتاب لکھی نمازی کے پاس بآواز ذکر جائز ہے یا نہیں اس پر مفتی غلام سرور قادری، مفتی محمد خان قادری، ڈاکٹر اشرف آف جلالی، ابوالخیر زبیر حیدر آبادی، مولوی سعید اسد سمیت جید بریلوی اکابر کی تقاریظ میں وہ مندرجہ ذیل عنوان ڈال کر ایک بات لکھتے ہیں ملاحظہ فرمائیں۔

مرکز اہلسنت بریلی شریف کا معاملہ

استاذ العلماء حضرت علامہ ڈاکٹر مفتی غلام سرور قادری خلیفہ مجاز شہزادہ اعلیٰ حضرت مفتی اعظم ہند حضرت شاہ مصطفیٰ رضا خان صاحب نوری لکھتے ہیں مصطفیٰ رضا خان صاحب کی موجودگی میں نہ قبل اذان بآواز بلند صلوٰۃ وسلام پڑھا جاتا تھا اور نہ نماز کے فوراً بعد ذکر بالجہر ہوتا تھا۔۔۔ اسی طرح آگے لکھا ہے کہ مولوی اختر رضا خان کی موجودگی میں بھی یہ کام نہیں ہوتا تھا۔

(نمازی کے پاس باآواز ذکر جائز ہے یا نہیں۔از عبدالغفور شرقپوری ص:۱۸۰،مکتبہ فاروقیہ رضویہ لاہور)

اسی طرح آپ کے پیر نصیر الدین لکھتے ہیں کہ گولڑہ شریف میں پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی کے زمانے میں اذان سے پہلے صلوۃ وسلام نہیں پڑھا جاتا تھا۔

(لطمۃ الغیب۔ص:۲۸۹)

پس جو اتنی بڑی بدعت ہو کہ آپ کا مرکز بھی جو حقیقت میں بدعات کا مرکز ہے اور آپ کی مرکزی گدی اس بدعت سے پاک ہو تو آپ کو یہ حق کس نے دیا کہ پاکستان میں اس کی بنیاد پر فتنہ وفساد پھیلائیں۔

سوال نمبر 424 ۔آپ کے فیض احمد اویسی لکھتے ہیں کہ شام،عراق،القدس،مصر اور پاکستان کے بعض مقامات پر اب بھی اذان کے بعد صلوۃ پڑھی جاتی ہے۔

(سفرنامہ شام وعراق صفحہ 3[illegible]7)

آپ کے مولوی نے خود اقرار کیا کہ یہ بدعت بعض مقامات پر رائج ہے تو کیا آپ اپنی عوام کو یہ کہہ کر دھوکہ نہیں دے رہے کہ یہ پوری امت کو معمول ہے۔

سوال نمبر 425 ۔اکثرامت بقول آپ کے اسی طرح آپ کا منظر اسلام بریلی اور گولڑہ شریف اذان کے وقت اس مروجہ صلوۃ کو نہیں پڑھتے تو کیا آپ کے فتوؤں کی مشین گن صرف وہابیوں کے لئے ہے؟ یا ان پر بھی کچھ نظر کرم ہوگی؟۔

سوال نمبر 426 ۔بقول آپ کے یہ صلوۃ وسلام صلاح الدین ایوبی کی ایجاد ہے تو کیا شریعت میں کسی بادشاہ خواہ وہ نیک ہی کیوں نہ ہو کا قول وفعل حجت ہے؟۔

سوال نمبر 427 ۔آپ کے علامہ مقبول احمد رضوی مہتمم دارالعلوم محمدیہ رضویہ گجرات لکھتے ہیں قارئین کرام غور فرمائیں کہ دین اسلام حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں

کامل اور مکمل ہو چکا لہٰذا کلمہ، اذان، عبادت کے طور طریقے وہی اللہ تعالیٰ کی جناب اور بارگاہ میں قابل قبول ہے۔ جو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس دور میں تھے۔ بعد میں ایجاد ہونے والی کوئی بھی جعلی کلمہ اور اذان یا طریقہ ہائے عبادت جو دراصل عبادت نہیں ذریعہ فساد ہے سب کے سب مردود، ناقابل قبول ہیں جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

من احدث فی امرنا هذا ما لیس منه فهو رد۔

ترجمہ: جس نے تمہارے دین میں کوئی نئی چیز پیدا کی وہ مردود ہے۔

قارئین توجہ فرمائیں! خالق کائنات نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو مخاطب کر کے فرمایا کہ تمہارا دین میں نے پسند کر لیا اور میں نے تم پر اپنی نعمت کا اتمام کر دیا، تو دوستو! اب وہی کلمہ چلے گا جو صحابہ کرام پڑھتے تھے اذان اور طریقۂ عبادت وہی اللہ عزوجل کو پسند ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے شاگردوں یعنی صحابہ کرامؓ کو پڑھایا اور سکھایا ہے یعنی وہی مسئلہ اور وہی دین اللہ کو پسند ہے جس پر خدا کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر ہوگی ورنہ بدعت اور گمراہی کے درجے اور حکم میں شامل ہو کر مردود ہو گئے۔

(سنی شیعہ بھائی بھائی کیسے ص: 17-18)

اب آپ سے سوال یہ ہے کہ آج جو آپ اذان سے پہلے مروجہ طریقے سے صلوۃ و سلام پڑھتے ہیں صحاح ستہ اور حدیث کی مشہور کتابوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان کا طریقہ صحابہ کو بتایا ہوا ہے اگر اس میں اذان سے پہلے مروجہ صلوۃ وسلام کا طریقہ بتایا ہوا ہے تو بحوالہ ذکر کر دیں تاکہ ہم بھی اس عمل کا آغاز کر دیں۔ ورنہ مانیں کہ صلوۃ وسلام عشق نہیں بلکہ حقیقت میں فساد کا ذریعہ ہے اور آپ کی یہ مروجہ اذان جعلی اذان ہے۔

سوال نمبر 428 ۔ آپ کے مولوی نے لکھا کہ اب دین وہی ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو بتا دیا تو اب ہم آپ سے سوال کرتے ہیں کیا مروجہ طریقوں پر قبر پر اذان دینا، نماز

جنازہ کے فورا بعد دعا، ۱۲ ربیع الاول کو میلاد، تیجہ، چالیسواں، عرس، قبروں کو پختہ کرنا، قبروں پر مزار بنانا، نماز کے فورا بعد بلند آواز سے کلمہ پڑھنا، قبروں پر بجائے تلاوت و ذکر کے نعت خوانیاں کرنا، گیارہویں کرنا وغیرہ وغیرہ۔ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان چیزوں کی تعلیمات صحابہ (رضی اللہ عنہم) کو اور ان کا مروجہ طریقہ کار صحابہؓ کو بتایا اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو کیا یہ بدعات قرار پائیں گے۔

سوال نمبر 429۔ اذان سے پہلے صلوٰۃ وسلام پر جو آپ دلیل پیش کرتے ہیں یعنی ان اللہ وملئکته یصلون علی النبی یاایها الذین امنوا صلو اعلیه و سلموا تسلیما۔ (احزاب)۔ اگر اس آیت اور آپ کے طرز استدلال کے بموجب کوئی اذان یوں کہنے لگ جائے:

اشهد ان محمدً صلی الله علیه وسلم رسول الله یا

اشهد ان محمداً الصلوٰة و السلام علیك یا رسول الله

کیا اذان میں یہ الفاظ درست ہونگے اگر نہیں تو کیوں اور اگر ہاں تو آپ نے اب تک اس طریقہ پر عمل کیوں نہیں کیا؟۔

سوال نمبر 430۔ آپ کے مفتی احمد یار گجراتی نے حضرت خضر علیہ السلام سے روایت کیا ہے کہ جو اذان میں شہادت کے وقت انگوٹھے چومے اس کی آنکھیں کبھی خراب نہ ہونگی۔ اس مضمون کی اور بھی بہت سی روایت پیش کی۔ (جاء الحق ص: 404-403)

مگر ہم دیکھتے ہیں کہ دوسری طرف احمد رضا خان اکثر آشوب چشم کا مریض تھا جیسے کلیات مکاتیب رضا حصہ اول صفحہ 224 اسی طرح ان کی آنکھ میں کالا پانی بھی اُتر آیا تھا۔ کلیات مکاتیب رضا۔ حصہ دوم صفحہ 20۔ بلکہ اپنے سامنے پڑی ہوئی روٹیاں بھی نظر نہیں آئیں۔ (انوار رضا)

اب سوال یہ ہے یا تو احمد رضا خان اذان کے وقت انگوٹھے چومتا نہیں تھا تبھی تو آنکھیں خراب

تھیں اور اگر چومتا تھا تو حضرت خضر علیہ السلام کی طرف جو روایت آپ نے منسوب کی ہے وہ جھوٹی ہے اس لئے کہ اللہ کا نبی کبھی جھوٹ نہیں بول سکتا۔

سوال نمبر 431 ۔انگوٹھے چومنے کے متعلق جو حدیث حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منسوب ہے وہ ہم نے مرقات میں بھی دیکھی، مقاصد حسنہ میں بھی دیکھی، جاء الحق میں بھی دیکھی ہر جگہ اس روایت میں یہی ہے کہ شہادت کے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کی شہادت کی انگلیوں کے باطن کو چومتے جبکہ آپ لوگ انگوٹھے کے ناخنوں کو چومتے ہو۔تو حدیث پر تو آپ کا اپنا عمل نہیں ہے ہمیں عمل کا کس منہ سے کہتے ہو؟۔

سوال نمبر 432 ۔حافظ ابو بکر احمد بن محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے ایک حدیث نقل کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے بارے میں فرمایا کہ اُسے اللہ نے جنت میں داخل کر دیا ۔صحابہ اس کی بیوی کے پاس گئے اور پوچھا کہ وہ کون سا عمل کرتا تھا جس کا صلہ اس کو یہ دیا گیا تو اس کی بیوی نے کہا کہ وہ زیادہ عبادت تو نہیں کرتا تھا مگر جب مؤذن اشھد ان الا الہ الا اللہ بولتا تو اس کے جواب میں وہ اقربھا واکفر من ابیٰ اور جب مؤذن اشھد ان محمدً رسول اللہ بولتا تو اس کے جواب میں اقربھا واکفر من ابیٰ تو صحابی نے کہا پس وہ اسی وجہ سے جنت میں داخل کیا گیا۔(عمل الیوم واللیلۃ ۔ص:۹۲)

سوال یہ ہے کہ یہ بھی تو آپ کے معیار کی حدیث ہے آخر آپ اس پر عمل کیوں نہیں کرتے؟۔

سوال نمبر 433 ۔مولوی احمد رضا خان ایک قاعدہ بیان کرتا ہے یقین عادی کی رو سے کہا جاتا ہے کہ صحابہ کرام وتابعین اعلام وائمہ عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خود بھی عارض ہوا ہوا ایسی عموم بلویٰ کی چیز میں اگر نقض وضو کا حکم ہوتا تو ایک جہان اس سے مطلع ہوتا مشہور و مستفیض حدیثوں میں اس کی تصریح آئی ہوتی۔(فتاوی رضویہ قدیم۔جلد۔ا،ص44)

اب ہم بھی آپ سے یہ سوال کرتے ہیں کہ اذان جو دن میں پانچ بار صحابہ، تابعین، ائمہ عظام کو عارض ہوا اگر اس کے دوران انگوٹھے چومے جاتے تو ایک جہاں اس سے مطلع ہوتا اور مشہور و مستفیض حدیثوں سے اس کا ثبوت ہوتا:

سوال نمبر 434 ۔حدیث مشہور و مستفیض کی تعریف کریں اور کیا آپ میں اتنی ہمت ہے کہ احمد رضا خان کے اصول کے تحت اذان سے قبل مروجہ صلوٰۃ وسلام اور اذان کے دوران انگوٹھے چومنے کا ثبوت اس معیار کی حدیثوں سے دے سکیں؟۔

سوال نمبر 435 ۔مولوی احمد رضا خان لکھتا ہے کہ اذان میں وقت استماع، نام پاک، صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھوں کے ناخن چومنا، آنکھوں پر رکھنا کسی حدیث صحیح مرفوع سے ثابت نہیں ۔۔۔ جو اس کے لئے ایسا ثبوت مانے یا اسے مسنون مؤکد جانے یا نفس ترک کو باعث زجر و ملامت کہے وہ بے شک غلطی پر ہے ۔ ہاں بعض احادیث ضعیفہ مجروحہ میں تقبیل ابہامین وارد۔(ابر المقال ۔ص:۱۶)

سوال یہ ہے کہ آپ نے کتنی بار اپنی عوام کو اپنے خطبوں اور بیانات میں یہ بات بتلائی ہے کہ انگوٹھے چومنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ۔نیز آپ نے کتنی بار اپنی عوام کو یہ کہا کہ جو انگوٹھے نہیں چومتا وہ بھی ٹھیک کر رہا ہے اُس پر لعنت ملامت نہ کرو۔ اور کتنی بار ان کو یہ سمجھایا ہے کہ دیکھو یہ عمل سنت نہیں ہے؟۔

سوال نمبر 436 ۔بقول آپ کے جب یہ عمل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے تو احمد رضا خان نے اس کے سنت ہونے کا انکار کیوں کیا؟ حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے علیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین المهديين۔

سوال نمبر 437 ۔وہ بعض احادیث ضعیفہ مجروحہ پیش کریں جس میں صراحتاً تقبیل ابہامین (انگوٹھے چومنے) کا ذکر ہو۔

سوال نمبر 438 ۔احمد رضا خان نے جو کہا کہ احادیث ضعیفہ مجروحہ ان الفاظ میں ذرا وضاحت کریں کہ یہ کیا ہے؟۔

سوال نمبر 439 ۔علامہ سخاوی نے انگوٹھے چومنے کے متعلق چھ آثار نقل کئے اس میں بنیادی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منسوب حدیث ہے بقیہ پانچ آثار میں سے کسی نے بھی ابوبکر صدیق والی حدیث پر عمل نہیں کیا۔ابوبکر صدیق نے تو تشہد پڑھ کے شہادت کی انگلیوں سے آنکھوں کا مسح کیا مگر حضرت خضر علیہ السلام والی روایت میں ہے کہ تشہد کی جگہ مرحباً بحبیبی وقرۃ عینی محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا اور انگوٹھوں کو چوم کر آنکھ پر رکھ لیا۔ایک روایت میں ہے کہ شہادت کی انگلی اور انگوٹھے کو جمع کیا گیا۔ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں صلی اللہ علیک یا سیدی یا رسول اللہ یا حبیب قلبی و یانور بصری و یا قرۃ عینی ۔ایک روایت میں ہے اللھم احفظ حدقتی و نورھما ببرکۃ حدقتی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و نورھا ۔(مقاصد حسنہ۔ص:300-301۔نوریہ رضویہ لاہور)

سوال یہ ہے کہ ان میں سے کسی نے بھی صدیق اکبر کی حدیث پر کامل طور پر عمل نہیں کیا اور آپ کا بھی اس پر عمل نہیں ہے۔تو کیا آپ اور یہ حضرات صدیق اکبر کی طرف منسوب حدیث کے منکر ہوئے یا نہیں؟۔

سوال نمبر 440 ۔حضور کی شفاعت کا وعدہ تو ابوبکر صدیق والے عمل پر تھا جبکہ آپ میں سے کسی کا بھی اس پر عمل نہ رہا۔تو آپ بشارت کے مستحق کیسے ہوئے؟۔

سوال نمبر 441 ۔آپ کے مولوی احمد رضا خان نے انگوٹھے چومنے کے اس عمل کو مشائخ کے اثر منتر اور جھاڑ پھونک میں سے شمار کیا ہے۔(ابرالمقال۔ص 17)

سوال یہ ہے کہ آپ نے اپنی عوام کو اس عمل کا سنت ہونا بتایا ہے یا یہ بتایا ہے کہ یہ

مشائخ کی جھاڑ پھونک کے قبیل سے ہے؟

سوال نمبر 442 ۔احمد رضا خان نے پنج آیت کے وقت بر بنائے مذہب ارجح واضح اس فعل کو ترک کرنا زیادہ انسب و الیق لکھا ہے۔(ابر المقال) اب مولوی احمد رضا خان نے پنج آیت کے وقت انگوٹھے چومنے کے عمل کے ترک کو کن دلائل کی بنیاد پر راجح لکھا ہے؟ تفصیل سے ذکر کریں۔

سوال نمبر 443 ۔مولوی احمد رضا خان نے اونچی قبروں کو خلاف سنت لکھا ہے اور قبر کی اونچائی کو ایک بالشت تک رکھنے کو سنت کہا ہے۔(ملفوظات۔ص۔70 حصہ سوم)
اب بزرگانِ دین کے مزاروں پر تو آپ نے قبضہ کیا ہوا ہے۔اگر کوئی دیوبندی بے چارہ وہاں امام بھی لگ جائے تو آپ جلوس لے کر پہنچ جاتے ہیں۔محکمہ اوقاف کو دھمکیاں دینا شروع کر دیتے ہیں۔اب سوال یہ ہے کہ آپ نے کتنی بار ان مزارات پر جا کر ان اونچی اونچی قبروں کے متعلق عوام کو آگاہ کیا ہے کہ یہ خلافِ سنت ہے۔کتنی بار محکمہ اوقاف کو درخواست دی کہ ان قبروں کو سنت کے مطابق بنایا جائے۔کتنی بار وہاں کے سجادہ نشینوں سے ملاقات کر کے اس طرف توجہ دلائی۔

سوال نمبر 444 ۔اگر آج کوئی ان قبروں کو گرا کر ایک بالشت کرنا چاہے تو آپ کا ردِ عمل کیا ہوگا؟۔

سوال نمبر 445 ۔آپ خارجیوں کے متعلق ایک حدیث تبلیغی جماعت پر فٹ کرتے ہیں اس حدیث میں یہ بھی تو ہے کہ خارجی بہترین قرآن پڑھنے والے ہوں گے۔تو کیا آپ قرآن پڑھنے والے نہیں ہیں؟۔اگر ہیں تو ایک علامت تو آپ میں بھی پائی گئی ہے تو آپ خارجی کیوں نہیں ؟اور اگر نہیں ہیں تو صاف صاف اقرار کریں قرآن سے بیزاری کا۔

سوال نمبر 446 ۔خارجیوں والی حدیث میں خارجیوں کو قتل کرنے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

زبردست بشارت سنائی ہے سوال یہ ہے کہ آپ نے اس حدیث پر عمل کرتے ہوئے اب تک کتنے تبلیغیوں کو قتل کیا ہے؟ معاذ اللہ۔ اگر کسی کو نہیں تو حدیث کی ایک بات کو اچھالنا اور دوسری بات کو پس پشت ڈال دینا کیا کھلی منافقت نہیں؟۔

سوال نمبر 447۔ مفتی مظہر اللہ نے فتاویٰ مظہریہ جلد دوم صفحہ 382 میں احمد رضا خان کو چلبلی طبیعت والا لکھا۔ سوال یہ ہے کہ احمد رضا خان نے ایسی کون سی چلبلی حرکتیں کی تھیں جس کی وجہ سے مفتی صاحب کو یہ کہنا پڑا؟۔

سوال نمبر 448۔ آپ لوگ علمائے دیوبند پر اعتراض کرتے ہیں کہ یہ نبی کے لئے دیوار کے پیچھے کا علم نہیں مانتے گستاخ ہیں۔ احمد رضا خان نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے چار پائی کے نیچے کا علم ماننے سے بھی انکار کیا ہے۔ (ملفوظات۔ ص 354) بتائیے کیا یہ گستاخی نہیں ہے؟۔ اسی طرح مولوی غلام رسول سعیدی لکھتا ہے کہ آپ نے پشت پر نجاست کے باوجود نماز اس لئے پڑھی کہ آپ کو علم نہیں تھا کہ آپ کی پشت پر کیا چیز رکھی گئی ہے۔

(شرح مسلم جلد 5۔ ص 584)

اب بتائیے اگر دیوار کے پیچھے کا علم نہ ماننا گستاخی ہے تو جو پشت کے پیچھے کا علم ماننے سے انکار کردے تو کیا یہ گستاخی نہیں ہے؟۔ اسی طرح حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہما ایک مسئلہ پوچھنے کے لئے حضور صلی اللہ کے دروازے پر آئیں۔ دروازے پر پردہ ڈلا ہوا تھا۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مسئلہ پوچھنے کے لئے بھیجا اور ساتھ میں تاکید کی ولا تخبرہ من نحن۔ (مشکوۃ جلد ا ص 172)

یعنی حضور کو یہ مت بتانا کہ ہم کون ہیں۔ تو جو بقول آپ کے موٹی دیوار کے پیچھے کا علم نہ ماننے سے گستاخ ہوگئے تو یہ صحابہ جو اتنے پتلے پردے کے پیچھے کے علم کا انکار کر رہے ہیں کیا معاذ اللہ یہ گستاخ نہیں؟۔

سوال نمبر 449 ۔آپ تقویۃ الایمان میں چھوٹے بڑے سے نبی اور اولیاء مراد لیتے ہیں تو ذرا توجہ فرمائیں ۔صاحب جلالین حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مریم علیہ السلام کے بارے میں لکھتے ہیں ۔ کانایا کلان الطعام لغیرھما من الحیوانات۔(ص 100)

اب اگر کوئی آپ کی طرح بے حیائی پر اتر آئے اور کہے حیوانات میں تو کتا بھی ہے خنزیر بھی ہے گدھا بھی ہے۔ نبی کو ان سے تشبیہ دے دی تو کیا یہ طرز استدلال درست ہے؟

سوال نمبر 450 ۔ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک جگہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نیند کو دجال کی نیند سے تشبیہ دے دی تو احمد رضا خان کہتا ہے لقد ثقلت ھذہ الکاف علی۔

(فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ا ص 178)

آپ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ پر الزام لگاتے ہو کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کو جانوروں سے تشبیہ دے دی لہٰذا وہ کافر ہیں ،دائرہ اسلام سے خارج ہیں تو جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نیند کو دجال کی نیند سے تشبیہ دے دے وہ کافر نہیں؟ اگر ہاں تو احمد رضا خان نے فتویٰ کیوں نہیں لگایا اور اگر نہیں تو کیوں؟

سوال نمبر 451 ۔آپ کے ہاں اصول ہے اگر کسی لفظ یا جملے میں گستاخی کا احتمال یا شائبہ تک ہو تو اس پر گستاخی یا کفر کا فتویٰ لگایا جائے گا۔ ملا علی قاری کی اس عبارت میں گستاخی تھی تبھی تو احمد رضا خان کو ناگوار گزری تو کیا وجہ تھی کہ فتویٰ نہیں لگایا؟

سوال نمبر 452 ۔ہمارے صف اول کے اکابر نے کتب احادیث کی عربی شروحات لکھیں جیسے اوجز المالک ،انوار الباری ،فیض الباری ،بذل المجہود وغیرھا جو عرب ممالک سے چھپ کر آگئی ہیں کیا آپ اپنے صف اول کے اکابرین کی کوئی ایسی مثال پیش کر سکتے ہیں جن کی محدثین رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر لکھی گئی کتابوں کو اتنی عالمگیر شہرت ملی ہے۔

سوال نمبر 453 ۔آپ کے شیخ الحدیث عبد الرزاق بھترالوی اپنے استاد اشرف سیالوی کو

مشورہ دیتے ہیں کہ میں نے پہلے چار پانچ مرتبہ بخاری شریف کا حاشیہ لکھنے کا مطالبہ اسی لئے کیا تھا آپ کی توجہ مخالف سے ہٹ کر ایک عظیم کام کی طرف ہو جائے جب بھی کسی کی مخالفت نام لے کر کی جائے تو اس میں سوائے نقصان حاصل ہونے کے کچھ بھی نہیں۔

(ارفع الدرجات ۔ص:201)

کیا یہ اس بات کی کھلی شہادت نہیں کہ ہمارے اکابر بخاری کا حواشی اور شروحات لکھ کر عظیم کام سرانجام دیتے رہے۔ اور آپ کے احمد رضا خان ان عظیم علماء کو کافر لکھ لکھ کر امت کا نقصان کر کے دنیا و آخرت کی سیاہی مول لے گئے؟۔

سوال نمبر 454 ۔آپ کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھائی کہنا بہت بڑا کفر ہے۔ ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو انما انا اخوك کہتے ہیں۔

(بخاری جلد 2۔ص 760)

فتویٰ واضح کریں کہ کیا فتویٰ ہے؟

سوال نمبر 455 ۔آپ کے مفتی احمد یار گجراتی لکھتے ہیں:

کافر بھی، مشرک بھی، منافق پھر مومنوں میں اولیاء بھی ہیں انبیاء بھی ۔حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم گویا ایک درخت میں ایسے مختلف پھل لگا دینا کہ اسی میں فرعون ہے، اسی میں موسیٰ علیہ السلام، اسی میں ابو جہل ہے، اسی میں حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہ کمال قدرت ہے اور اس کی رحمت کی بھی دلیل ہے کہ سارے انسان اس رشتہ سے بھائی بھائی ہیں۔

(تفسیر نعیمی ۔جلد 7۔ص 888)

سوال یہ ہے کہ اللہ کی رحمت کی وہ کون سی دلیل ہے جس کے تحت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو جہل معاذ اللہ آپس میں بھائی بھائی بن جاتے ہیں؟۔

سوال نمبر 456 ۔آپ کے امام مولوی احمد رضا خان نے اپنے زمانے میں یہ فتنہ اُٹھایا کہ

جمعہ کے دن اذان ثانی مسجد کے اندر منبر کے پاس امام کے سامنے دینا بدعت ہے۔ بلکہ یہ اذان ثانی مسجد سے باہر دی جائے لیکن آج کم وبیش آپ کی ہر مسجد میں اس کے برعکس پوری امت کی طرح یہ اذان امام کے سامنے دی جاتی ہے۔ کیا یہ اعلیٰ حضرت کے دین و مذہب سے جس پر عمل کرنا ہر فرض سے اہم فرض ہے کھلی بغاوت نہیں؟۔

سوال نمبر 457 ۔اس بدعت کے اجراء کے لئے اعلیٰ حضرت نے تو لوگوں کو کافر تک بنادیا تھا۔آپ نے اس کے لئے کیا کیا؟

سوال نمبر 458 ۔آج جن بریلی مسجدوں کے اندر جمعہ کی اذان ثانی منبر اور امام کے سامنے دی جاتی ہے کیا وہ بقول آپ کے اعلیٰ حضرت کے بدعت سیئہ کے مرتکب نہیں ہو رہے۔ اور کیا ایسے بدعتیوں کے پیچھے نماز جمعہ پڑھنا جائز ہے؟

سوال نمبر 459 ۔آج بقول آپ کے آپ کا علمائے دیوبند کے ساتھ چار علماء کی چار عبارتوں پر اختلاف ہے جس کی وجہ سے علمائے دیوبند کے ساتھ کھانا پینا حرام، سلام کلام حرام، ان کو مسلمان سمجھنے والے کافر، جہاں آپ کو موقع ملتا ہے علمائے دیوبند کے خلاف زہر اگلنا شروع کر دیتے ہیں لیکن دوسری طرف آپ کے اعلیٰ حضرت نے مولانا عبدالباری فرنگی محلی کے دو سو سے زائد کفریات گنوائے (الطاری الداری) اور علمائے بدایوں جو آپ ہی کے ہم مسلک تھے کے [illegible] سے زائد کفریات گنوائے (سد الفرار علی الصید الفرار، اعلیٰ انوار الرضا)۔آپ کے بقول جن کے صرف چار کفریہ عقائد ہیں اس میں اپنی دانست میں تو آسمان سر پر اٹھایا ہوا ہے لیکن ان علماء کے بارے میں آپ گونگے بنے ہوئے ہیں، زبان بند ہے، اس کی کیا وجہ ہے؟

سوال نمبر 460 ۔آخر کیا وجہ ہے کہ اپنے ہی فتووں سے اپنے ان ہی ہم مسلک علماء کی قبروں کو سیاہ نہیں کرتے۔ چار کے مقابلے میں [illegible] کفریات بقول آپ کے کے تناسب سے ہم

بڑے کافر بنتے ہیں یا آپ کے اپنے ہی ہم مسلک یہ علماء کفریات میں عالمی ریکارڈ کے حقدار بنتے ہیں؟۔

سوال نمبر 461 ۔حضور علیہ السلام کی حدیث ہے کہ الجھاد ماض الی یوم القیامۃ اس حدیث کی روشنی میں آپ سے سوال ہے کہ کیا اس وقت روئے زمین پر کہیں جہاد ہو بھی رہا ہے یا ہر جگہ وہابیوں نے فتنہ برپا کیا ہوا ہے؟

سوال نمبر 462 ۔اگر جہاد ہو رہا ہے تو آپ نے اب تک اس کے لئے کیا خدمات سرانجام دی ہیں؟

سوال نمبر 463 ۔پچھلے دس سال میں کشمیر، افغانستان، چیچنیا، فلسطین، شام، وغیرھا میں اپنے شہید ہونے والے معروف کمانڈروں یا مجاہدین کے نام بتائیں؟

سوال نمبر 464 ۔کیا آپ کی کوئی جہادی تنظیم ہے؟ اگر ہاں تو نام بتائیں، اگر نہیں تو کیا وجہ ہے کہ عرس، میلاد، مزارات، مدارس، کیلئے تو آپ تنظیمیں بنا سکتے ہیں مگر جہاد جیسے عظیم الشان کام کیلئے اب تک کوئی تنظیم نہ بنا سکے؟۔

سوال نمبر 465 ۔آپ آئے دن عرس، میلاد و دیگر خرافات کیلئے جلسے سیمینار منعقد کرتے ہیں کیا خاص جہاد کے فضائل و مسائل پر بھی اب تک کوئی جلسہ یا سیمینار منعقد کیا؟ چلیں زیادہ دور نہ جائیں پچھلے دس سال میں کوئی ایک جلسہ اس موضوع پر کیا ہو تو بتا دیں؟۔

سوال نمبر 466 ۔آپ کے لٹریچر میں پراٹھوں کے فضائل، دودھ کے فضائل، حلوے کے فضائل، گیارہویں، بارہویں، تیجہ، عرس کے فضائل پر مواد مل جاتا ہے کیا آپ اپنے کسی مولوی کی کوئی ایک کتاب کا نام بتا سکتے ہیں جو جہاد کے فضائل و مسائل پر ہو؟

سوال نمبر 467 ۔کیا آپ نے کبھی جہاد کے نام پر چندہ جمع کیا ہے؟ اگر نہیں تو کیوں؟ عرس، گیارہویں، بارہویں، قوالیوں، دھمالوں کیلئے چندہ جمع ہو سکتا ہے اس کے لئے اپیلیں کی

جا سکتی ہیں تو جہاد کیلئے کیوں نہیں؟

سوال نمبر 468 ۔آپ اپنے سوا ہر ایک کو کافر مرتد سمجھتے ہیں سوال یہ ہے کہ خدانخواستہ اگر آپ کی حکومت پاکستان میں آجائے تو ظاہر ہے کہ آپ اپنے مخالفین خاص کر دیوبندیوں کو ارتداد کی جرم میں قتل کریں گے ان کی مساجد و مدارس کو مسمار کریں گے تو یہی کام اگر بقول آپ کے آج تحریک طالبان پاکستان اس ملک میں کر رہی ہے تو ان کی مخالفت کیوں؟ اس لئے کہ یہ تو آج وہی کام کر رہے ہیں (بقول آپ کے) جو کل کو آپ نے اپنی حکومت میں یہاں کی عوام کے ساتھ کرنا ہے۔

سوال نمبر 469 ۔آج تک پاکستان کی کوئی حکومت ایسی نہیں آئی جو علمائے دیوبند کو گستاخ، کافر کہتی ہو بلکہ کئی حکومتوں نے ان کے ساتھ اتحاد کیا کئی صوبوں پر علمائے دیوبند کی حکومت رہی ابھی حال ہی میں حکومتی قائدین حتیٰ کہ صدر زرداری کی تصاویر مولانا فضل الرحمن صاحب کی امامت میں نماز پڑھتے ہوئے شائع ہوئی ہیں سوال یہ ہے کہ کیا یہ سب حکومتی قائدین و رہنما کافر ہوئے یا نہیں؟ اگر ہاں تو اس کفر کے فتوے کو آپ نے اس شد و مد کے ساتھ بیان کیوں نہیں کیا جس طرح علمائے دیوبند کے خلاف پروپیگنڈا کرتے ہیں؟

سوال نمبر 470 ۔اگر آپ کہیں کہ ان کو تمہارے عقائد کا علم نہ تھا تو آپ نے اب تک انہیں آگاہ کیوں نہ کیا؟ آپ کے کتنے وفود اس سلسلے میں باقاعدہ حکومت سے ملاقات کر چکے ہیں اور اسکا نتیجہ کیا نکلا؟

سوال نمبر 471 ۔آج حضور علیہ السلام کی ختم نبوت کے تحفظ کیلئے عالمی مجلس ختم نبوت پوری دنیا میں کام کر رہی ہے۔سینکڑوں کتابیں اس موضوع پہ شائع کر چکی ہے۔ بیسیوں مناظرے کر چکی ہے۔ قادیانی مجلس کے مناظرین و قائدین کا نام سن کر بھاگ جاتے ہیں۔ 1974، 1953 کی تحریک ختم نبوت علمائے دیوبند کی سربراہی میں چلی۔ پارلیمنٹ میں ختم نبوت کی ترجمانی مفتی

محمود صاحب نے کی. ساؤتھ افریقہ کی عدالت میں ختم نبوت کا مسئلہ مولانا تقی عثمانی صاحب وسمیع الحق صاحب نے لڑا. بہاولپور میں 1835 میں قادیانیوں کے خلاف پہلا مقدمہ علمائے دیوبند نے لڑا، رابطہ عالم اسلامی میں ختم نبوت کا مسئلہ علمائے دیوبند نے اٹھایا اور پوری دنیا کے مسلمان ممالک نے انہیں کافر کہا، ربوہ کا نام تبدیل کر کے چناب نگر پارلیمنٹ میں مولانا منظور چنیوٹی صاحبؒ نے رکھوایا۔ غرض ایک دفتر درکار ہے ان خدمات کیلئے۔ کیا آپ بھی جماعتی سطح پر ایسی کوئی خدمات ختم نبوت کیلئے پیش کر سکتے ہیں؟۔

سوال نمبر 472 ۔ اگر معاذ اللہ علمائے دیوبند ختم نبوت کے منکر ہیں تو کیا وجہ ہے کہ آج پوری دنیا میں منکرین ختم نبوت کی ناک میں علمائے دیوبند ہی نے دم کئے ہوئے ہے؟۔

سوال نمبر 473 ۔ علمائے دیوبند نے قادیانیوں کو ختم نبوت کا منکر سمجھا تو ان کے خلاف 1953، 1974، 1984 کی تحریک چلائی کیا آپ علمائے دیوبند کے خلاف اس طرح کی چلائے جانے والی اپنی کوئی ایک جماعتی تحریک کی مثال پیش کر سکتے ہیں؟

سوال نمبر 474 ۔ علمائے دیوبند نے قادیانیوں کو منکر نبوت وگستاخ سمجھا تو آج کسی کی جرأت نہیں ہے کہ کسی قادیانی کو کسی مسلمان کے قبرستان میں دفنا دیا جائے. کیا آپ کوئی ایک مثال پیش کر سکتے ہیں کہ جس میں معاذ اللہ کسی دیوبندی کی قبر اس لئے اکھاڑی گئی ہو کہ یہ گستاخ وختم نبوت کے منکر ہیں؟

سوال نمبر 475 ۔ آپ دیوبندیوں کو معاذ اللہ قادیانیوں سے پہلے ختم نبوت کے انکار کا عقیدہ پیش کرنے والے مانتے ہیں مگر قادیانیوں کے خلاف انہی دیوبندیوں کے ساتھ مل کر بلکہ ان کی سربراہی میں تحریک چلائی۔ سوال یہ ہے کہ کل کو اگر کسی قادیانی نے علمائے دیوبند کے خلاف کوئی تحریک چلائی تو کیا آپ ان کی سربراہی میں یا ان کے ساتھ مل کر اسی تحریک کو کامیاب بنائیں گے؟

سوال نمبر 476 ۔ پاکستان کی تاریخ کا کوئی ایک واقعہ بتائیں جس میں تحذیر الناس، حفظ الایمان، براہین قاطعہ، تقویۃ الایمان، فتاوی رشیدیہ پر 295-C کا مقدمہ درج ہوا ہو؟

سوال نمبر 477 ۔ الحمد للہ ہم ان کتابوں کو درست مانتے ہیں ان میں موجود جن عبارتوں پر آپ کو اعتراض ہے انہیں بھی درست مانتے ہیں کیا آپ میں بھی اتنی جرأت ہے کہ ہمارے خلاف 295-C کا مقدمہ دائر کریں؟

سوال نمبر 478 ۔ آپ ایک مولوی صاحب کا بیان ہم نے سنا کہ سپریم کورٹ آؤ حالانکہ ہم نے کبھی اس سے انکار نہیں کیا آپ جب چاہیں اپیل دائر کر کے ہمیں سپریم کورٹ میں طلب کر سکتے ہیں مگر شریعت کورٹ کے چیف جسٹس پیر کرم شاہ جن کا شمار آپ ہی کے اکابرین میں سے ہوتا ہے نے فیصلہ ہمارے حق میں دیا کہ تحذیر الناس میں ختم نبوت کا انکار نہیں آخر اس فیصلے کو آپ کیوں نہیں مانتے؟

سوال نمبر 479 ۔ جس طرح اپنے ہی چیف جسٹس کے فیصلے کو آپ نے ماننے سے انکار کر دیا تو اس کی کیا گارنٹی ہے کہ کل کو اگر دوبارہ کورٹ نے ہمارے حق میں فیصلہ دے دیا تو آپ اس سے انکار نہیں کرو گے؟

سوال نمبر 480 ۔ آج Youtube یا Facebook پر اگر معاذ اللہ حضور علیہ السلام کی توہین ہوتی ہے تو آپ مظاہرہ شروع کر دیتے ہیں کہ ان پر پابندی لگاؤ سوال یہ ہے کہ آخر علمائے دیوبند کے لٹریچر پر پابندی لگانے کیلئے آپ نے کتنے مظاہرے کئے؟ آخر یہاں آپ کی غیرت ایمانی کہاں نکل جاتی ہے؟ کیا اس بات کا کھلا ثبوت نہیں کہ نہ صرف دنیا کے مسلمانوں نے تو آپ کے ان الزامات کو ٹھکرایا بلکہ آپ خود بھی سمجھتے ہیں کہ علمائے دیوبند پر ان الزامات سے بری ہیں اس لئے اپنے نام نہاد عشق کے جذبے کو صرف اپنی مسجدوں اور مدرسوں تک محدود کر رکھا ہے؟

سوال نمبر 481۔ حسنین رضا لکھتے ہیں (احمد رضا خان کے) تقوی کا یہ عالم تھا کہ میں نے بعض مشائخ کرام کو یہ کہتے سنا ہے کہ ان کو دیکھ کر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی زیارت کا شوق کم ہو گیا۔ (وصایا شریف۔ص:24)

مہربانی کر کے پہلے تو آپ ان مشائخ کی نشاندہی کر دیں کہ وہ کون تھے؟۔ پھر احمد رضا خان کے تقوی کی زیادہ نہیں دو تین ہی ایسی مثالیں پیش کر دیں جس سے معاذ اللہ صحابہ کی زیارت کا شوق کم ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر 482۔ احمد رضا خان نے مرتے وقت مندرجہ ذیل کھانوں کی فرمائش کی کہ ہفتے میں دو تین بار بھیج دیا کریں۔

۱۔ دودھ کا برف خانہ ساز اگرچہ بھینس کے دودھ کا ہو۔

۲۔ مرغ کی بریانی

۳۔ مرغ پلاؤ

۴۔ خواہ بکری کا شامی کباب

۵۔ پراٹھے

۶۔ بالائی

۷۔ فیرنی

۸۔ اڑد کی پھریری دال مع ادرک ولوازم (شاید سلاد وچٹنی از ناقل)

۹۔ گوشت بھری کچوریاں

۱۰۔ سیب کا پانی

۱۱۔ انار کا پانی

۱۲۔ سوڈے کی بوتل

۱۳۔دودھ کا برف (وصایا شریف۔ص ۹ اور ۱۰)

سوال یہ ہے کہ آج آپ احمد رضا خان کے نام پر روٹیاں کھا رہے ہے۔ ایمان سے بتانا اب تک آپ یا آپ کے بڑے کتنی بار ہفتے میں یہ درجن بھر کھانے احمد رضا خان کی قبر کی طرف بٹی کروا چکے ہیں؟۔

سوال نمبر 483 ۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کیا عرس رضوی پر ان کھانوں کا خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے اگر نہیں تو کیوں؟ اپنے اعلیٰ حضرت کی اس وصیت سے اتنی بے اعتنائی کیوں؟

سوال نمبر 484 ۔احمد رضا خان سے سوال پوچھا گیا کہ میت کی وفات کے وقت اور تیجے اور چالیسویں میں کھانے پینے کا اگر خوب اہتمام کیا جائے تو کیا یہ جائز ہے؟ تو احمد رضا خان نے اسے بدعت شنیعہ و قبیحہ لکھا اور آگے لکھا ہم گروہ صحابہ اہل میت کے یہاں جمع ہونے اور ان کے کھانا تیار کرانے کو مردے کی نیاحت سے شمار کرتے تھے جس کی حرمت پر متواتر حدیثیں ناطق۔(امام احمد رضا اور ردِ بدعات و منکرات۔ص:322)

اسی طرح تیجے اور چالیسویں کی ان شاندار دعوتوں کے ناجائز ہونے پر ایک پورا رسالہ" دعوت میت" کے نام سے لکھا۔اس رسالے کے محشی مولوی عبد المبین نعمانی مصباحی اس رسالے کے آخر میں لکھتے ہیں۔

اسلام کی صحیح معلومات اور شرعی مسائل سے ناواقفیت کی بناء پر عوام نے اپنے مردوں کے ایصالِ ثواب کے لئے دھوم دھام سے اعزہ و احباب اور اغنیاء کی عام دعوت کی جس قبیح رسم کو رواج دے ڈالا ہے اس کتاب نے دلائل سے ثابت کر دیا کہ یقیناً یہ ناجائز اور مردوں کے لئے غیر مفید ہے۔

اس کا پہلا ایڈیشن جب چھپ کر سامنے آیا تو لوگ حیرت زدہ ہو کر پھٹی نظروں سے دیکھتے رہ گئے کہ اب تک ہم کس غلط فہمی کا شکار اور کیسے اندھیرے میں تھے، روپے برباد ہوئے،

مشقتیں برداشت کیں اور مقصد بھی ہاتھ نہ آیا۔

(دعوت میت۔ص14۔ضیاءُ الدین پبلی کیشنز کراچی)

سوال یہ ہے کہ آپ نے اپنے گاؤں، شہر میں کتنے تیجوں اور چالیسوؤں پر جا کر اپنی عوام کو اس رسم بد سے آگاہ کیا۔اور ایمان سے بتائیے گا کہ آپ نے ان دعوتوں میں کتنی بار شرکت کر کے بریانی اور قورموں کی پلیٹوں کا قتل عام کیا۔مطلب تناول فرمائیں؟۔

سوال نمبر 485 ۔ یہ مولوی خود لکھتا ہے کہ کتاب چھپنے کے بعد عوام نے ہم سے پوچھا کہ جب یہ سب کچھ فضول ہے تو آخر ہم کس طریقے پر ایصال ثواب کریں تو اس نے مندرجہ ذیل طریقہ بتایا:

ایک دینی مدرسہ میں اپنے مردوں کی طرف سے کوئی تعمیری کام کر ڈالیں یا تفسیر و حدیث اور فقہ وغیرہ کی ضروری کتابیں خرید کر وقف کر دیں۔

۲۔دینی مدارس کے عزیز و نادار طلبہ کی کسی بھی طرح امداد کریں خصوصاً ان کے کھانے، کپڑے اور درسی کتابوں کا انتظام کریں یا مدرسوں کے مطبخ میں غلہ وغیرہ دیں۔

۳۔دینی کتابیں خرید کر اپنی قریبی لائبریریوں میں وقف کر دیں تاکہ عوام کی دینی معلومات میں اضافہ ہو۔

۴۔اپنے خرچ سے کوئی دینی و اصلاحی کتاب چھپوا کر مفت تقسیم کریں جس سے معاشرے اور عوام کی اصلاح ہو۔

۵۔خود یہی کتاب" دعوت میت" چھپوا کر زیادہ سے زیادہ مفت تقسیم کریں تاکہ رسم بد سے مسلمان نکلیں اور دیگر کار خیر میں حصہ لیں۔

ایمان سے بتائیے گا کہ آپ نے اپنی عوام کو اب تک کتنی بار یہ بات بتائی ہے کہ قورمے اور بریانی کی دعوتیں نہ کرو یہ بدعت ہے۔بلکہ ایصال ثواب مندرجہ بالا طریقے پر کرو؟

سوال نمبر 486 ۔تجربہ ہے کہ جب مارکیٹ میں اصل مال آتا ہے تو جعلساز اس کی مقبولیت سے خائف ہو کر اور اپنی دوکان چمکانے کیلئے اس کے نام پر دونمبر مال لے آتے ہیں ۔ علمائے دیوبند نے تبلیغی جماعت بنائی تو آپ نے بھی اس کے کئی عرصہ بعد دعوت اسلامی بنالی ،تبلیغی جماعت کے بانی و امیر کا نام مولانا الیاسؒ تھا تو آپ نے بھی الیاس نامی ایک آدمی کو امیر بنالیا،امت مسلمہ نے مولانا اشرف علی تھانویؒ کو حکیم الامت کا لقب دیا تو آپ نے بھی اس کے کئی عرصہ بعد ایک دونمبر حکیم الامت احمد یار گجراتی کو بنادیا ،علمائے دیوبند نے دارالعلوم دیوبند بنایا تو آپ نے منظر اسلام بریلی بنالیا ،حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے بہشتی زیور لکھی تو آپ نے بھی اس کے بعد "سنی بہشتی زیور" لکھ لی ،مولانا زکریا صاحبؒ نے" فضائل اعمال" لکھی تو آپ نے بھی اس کے بعد سنی فضائل اعمال اور فیضان سنت لکھ لی ،مولانا شاہ اسمعیل شہیدؒ نے تقویۃ الایمان لکھی تو آپ نے بھی" سنی تقویۃ الایمان" لکھ لی ۔غرض اس کی کئی مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں ،کیا یہ اس بات کا کھلا ثبوت نہیں کہ آپ علمائے دیوبند کے مقابلے میں احساس کمتری کا شکار ہیں ؟ یہ اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ علمائے دیوبند کی ان بے پناہ دینی خدمات سے خائف ہو کر آپ نے اپنی دوکان چمکانے کیلئے یہ دونمبری کی ؟ افسوس ایک طرف تو علمائے دیوبند کو گستاخ کہتے ہو پھر ان کی نقالی کرتے ہوئے شرم بھی نہیں آتی ؟

سوال نمبر 487 ۔کیا آپ نے کبھی قادیانیوں کے مقابلے میں بھی" سنی جماعت احمدیہ" بنائی ؟ اور" سنی روحانی خزائن" لکھی ہے ؟

سوال نمبر 488 ۔آج صحاح ستہ کی جتنی کتابیں ہیں وہ سب علمائے دیوبند کی شائع کردہ ہیں ان کے حاشیہ علمائے دیوبند کے لکھے ہوئے یا شائع کردہ ہیں یہ سب کتابیں آپ اپنے مدارس میں پڑھانے کیلئے انہی دیوبندی مکاتب سے لیتے ہیں ،فتاویٰ رضویہ کی تخریج کیلئے

آپ کو علمائے دیوبند کے کتب خانوں کی طرف مراجعت کرنی پڑی آج بھی فتاویٰ رضویہ پر کئی دیوبندی مکتبوں کی چھپی ہوئی کتابوں کے نام جگمگاتے ہوئے نظر آئیں گے اگر معاذ اللہ علمائے دیوبند گستاخان رسول علیہ السلام ہیں تو آخر کیا وجہ ہے کہ آج پورے پاکستان میں اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثوں فرامین سنتوں کے اشاعت کا کام اسی جماعت سے لیا۔ پورا پاکستان حدیث رسول پڑھنے کیلئے علمائے دیوبند کی چھاپی ہوئی کتابوں کا محتاج ہے حتیٰ کہ آپ جیسا دشمن بھی ان احادیث سے فیض یاب ہونے کے لیے علمائے دیوبند کے در پر آتا ہے؟۔

سوال نمبر 489 ۔احمد رضا خان کے بیٹے مصطفیٰ رضا خان نے "تنویر الحجۃ" کے نام سے حج پر جانے اور حج ادا کرنے کے ناجائز و حرام ہونے کا فتویٰ دیا اس وقت کے آپ کے جید بریلوی اکابرین کی تصدیقات اس فتوے پر موجود ہے اس فتوے سے آج تک آپ کی جماعت نے رجوع نہیں کیا نہ اسے کالعدم قرار دیا تو آخر کیا وجہ ہے کہ آج آپ اس فتوے کو شائع نہیں کرتے؟ اور کیا وجہ ہے کہ اپنے اکابرین کے اس فتوے پر عمل کرتے ہوئے آپ آج اپنی عوام کو حج پر جانے سے نہیں روکتے؟

سوال نمبر 490 ۔اس فتوے پر کن کن ممالک نے عمل کرتے ہوئے اپنے شہریوں پر یہ پابندی لگائی کہ وہ اب حج کو نہیں جائیں گے؟ کیا آپ میں آج اتنی اخلاقی جرأت ہے کہ میڈیا پر آکر من وعن اس فتوے کو پڑھ کر عوام کو اس فتوے پر عمل کرنے کی ترغیب دیں؟

سوال نمبر 491 ۔اگر تبلیغی جماعت اللہ و رسول ﷺ کی بات کرنے آپ کی مساجد میں آتی ہے تو آپ ان پر تشدد کرتے ہیں مساجد سے باہر نکال دیتے ہیں تو اگر کل کو آپ کی دعوت اسلامی کی کوئی جماعت ہماری مسجد میں آجائے ہم انہیں مسجد میں چھوڑنے کے بجائے ان پر تشدد کریں ان کی ہرپگڑی اتار کر گلے میں ڈال کر روڈ پر انہیں گھسیٹیں تو کیا یہ حرکات درست ہیں

؟ کیا یہ انسانیت اور تہذیب کے دائرے میں داخل ہیں؟

سوال نمبر 492 ۔ جب علمائے دیوبند کو حسام الحرمین کی شر انگیزی کا پتہ چلا تو انہوں نے علمائے عرب کو اصل صورتحال سے آگاہ کیا اسی طرح مولانا حسین احمد مدنیؒ نے شہاب ثاقب لکھ کر مولوی احمد رضا خان کے دجل وفریب کو کھول کر رکھ دیا احمد رضا خان کو مرتے دم تک ان کتابوں (المہند، شہاب) کا جواب لکھنے کی جرأت نہ ہوئی اور نہ دوبارہ حسام الحرمین کی تجدید کروانے کی جرأت ہوئی، کیا یہ اس بات کا کھلا ثبوت نہیں کہ احمد رضا خان نے ان کتابوں میں بیان کردہ حقائق کو تسلیم کرلیا تھا یہی وجہ ہے کہ اس کو ان کتابوں کا جواب لکھنے کی جرأت نہ ہوسکی۔ اور چونکہ علماء عرب کو بھی اس کے دجال ہونے کا علم ہوگیا لہٰذا پھر دوبارہ مرتے دم تک مکہ ومدینہ جانے کی جرأت نہ کرسکا؟ اگر آپ کہیں کہ ایسا ہوتا تو احمد رضا خان اس کا اظہار کردیتے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اظہار اپنے متکبرانہ مزاج اور ذلت کی وجہ سے نہیں کیا اس کا اقرار خود بریلوی مولوی کو بھی ہے وہ یوں کہ احمد رضا خان نے خواجہ ابوطالب کے کفر پہ پوری کتاب لکھی مولوی عطاء محمد بندیالوی کو اس سے اتفاق نہ تھا اس نے خواجہ ابوطالب کا ایمان ثابت کرنے کی کوشش کی پھر خود ہی سوال قائم کیا کہ ایسا کیوں کیا تو جواب دیتے ہیں:

''جب انہوں نے حضرت ابوطالب پر کفر کا فتویٰ لگادیا تو اس سے رجوع میں وہ اپنی کسر شان سمجھتے ہیں اور اپنے آپ کو خطاء سے مبرا خیال کرتے ہیں''

(تحقیق ایمان ابوطالب: ص ۵۷)

پس ہم بھی کہتے ہیں کہ احمد رضا خان نے علمائے دیوبند کی تکفیر اور اپنے دجل و فریب سے اعلانیہ رجوع کرنے کو اپنی کسر شان سمجھا۔

سوال نمبر 493 ۔ حشمت علی رضوی نے ایک کتاب الصوارم الہندیہ کے نام سے شائع کی جس کے متعلق آپ پروپگینڈا کرتے ہیں کہ دیکھو ہندوستان کے 300 علماء نے حسام الحرمین کی

تائید کی اور علمائے دیوبند کو کافر کہا حالانکہ اس کے مقابلے میں "براۃ الابرار" نامی کتاب حشمت رضوی کی حیات ہی میں ہماری طرف سے شائع ہوگئی تھی جواب دوبارہ تحفظ نظریات اکابر دیوبند اکاڈمی کراچی سے دوبارہ بڑی آب وتاب کے ساتھ شائع ہوئی جس میں 600 سے بھی زیادہ ہندوپاک کے علماء نے حسام الحرمین کا رد کیا اور علمائے دیوبند کو مسلمان کہا جن میں آپ کے اکابر بھی شامل ہیں:

اگر 300 فتووں سے علمائے دیوبند کافر ٹھہرے تو 600 فتووں سے ان کا اسلام ثابت کیوں نہ ہوا؟

سوال نمبر 494 ۔آج آپ علمائے دیوبند کو بدنام کرتے ہیں کہ علمائے حرمین نے ان پر کفر کا فتویٰ دیا (حالانکہ رضاخانی دجل وفریب آشکارا ہونے کے بعد انہوں نے اس سے رجوع کرلیا تھا) لیکن حیرت ہے کہ آپ اپنی عوام کو اس بات سے آگاہ کیوں نہیں کرتے کہ آپ کے کفر پر علمائے حرمین تو کیا پوری امت مسلمہ کا متفقہ کفر کا فتویٰ موجود ہے چنانچہ عبدالستار خان نیازی نے تسلیم کیا کہ رابطہ عالم اسلامی، موتمر عالم اسلامی، اسلامی امہ مجلس اور عالمی اسلامی کانفرنس ہمیں مشرک، بدعتی دجال اعظم اور کافر کہتی ہے۔ (اتحاد بین المسلمین ص:70)

سعودی عرب سے شائع ہونے والے رابطہ عالم اسلامی کے ترجمان ماہنامے کی ایک سرخی ملاحظہ ہو۔

قادیانیوں کے بعد بریلویوں کی باری ہے۔ (اتحاد بین المسلمین ص 44)

ابوظہبی کے ایک مشہور اخبار کی ایک خبر ملاحظہ ہو۔

"الھدی قارئین کی جانب سے متعدد خطوط موصول ہوئے جن میں خارج از اسلام گروہوں میں سے ایک نئے گروہ کا ذکر کیا گیا ہے جس کا نام بریلوی ہے۔

(اتحاد بین المسلمین ص:42)

آخر آپ کیوں اپنی عوام کو یہ حقیقت نہیں بتاتے کہ تمام عالم عرب کا ہمارے کفر پہ اجماع ہے، عرب ممالک نے ہمارے ترجمہ کنزالایمان کو جلا دینے کا حکم دیا ہے جس سے آج تک ان عرب ممالک نے رجوع نہیں کیا۔

سوال نمبر 485۔ مولوی عبدالستار خان نیازی لکھتے ہیں:

عداوت وافتراق بین المسلمین کا ابلیسی پروگرام اپنا کر ایک فتنہ گر فسادی مولوی نے عربی زبان میں البریلویہ لکھی ہے جس میں غلط حوالے دے کر، عبارتوں کو توڑ مروڑ کر اور مفہوم کو مسخ کر کے گمراہی پھیلائی ہے اور اسی خرافات کے پلندے کو سامنے رکھ کر سعودی نجدی مولویوں نے خود گمراہ ہو کر عالم اسلامی میں فتنہ وفساد کی آگ بھڑکائی ہے افسوس ہے کہ بجائے اس کے کہ ہم بنیان مرصوص (سیسہ پلائی دیوار) بن کر کفر ونفاق کی قوتوں کا مقابلہ کریں ان لوگوں نے مسلمانوں کو آپس میں لڑا کر دشمنوں کے ناپاک عزائم کی تکمیل کا سامان فراہم کیا ہے۔(اتحاد بین المسلمین۔ص:[illegible])

اللہ اکبر!!! اگر ہم بھی یہی کہیں کہ احمد رضا خان عداوت وافتراق بین المسلمین کا ابلیسی پروگرام بنا کر ہماری عبارتوں کو توڑ مروڑ کر اور مفہوم کو مسخ کر کے خرافات کا ایک پلندہ علمائے حرمین کے سامنے پیش کیا اور بجائے یہ کہ ہم بنیان مرصوص بن کر کفر ونفاق کی قوتوں کا مقابلہ کرتے احمد رضا خان نے مسلمانوں کو آپس میں لڑا کر دشمنوں کے ناپاک عوائم کی تکمیل کیلئے سامان فراہم کیا۔ تو آپ کو تکلیف نہیں ہونی چاہئے۔ کیا یہ عبارت حسام الحرمین کی موت نہیں؟ آخر آپ اس عبارت کو ہمارے حق میں قبول کیوں نہیں کرتے؟

سوال نمبر 486۔ جب عرب ممالک میں کنزالایمان پہ پابندی لگائی گئی تو حمید الدین سیالوی نے عرب علماء کو ایک خط لکھا جس میں ایک اصول نقل کرتے ہیں کہ

اس میں شک نہیں کہ یہ ترجمہ اور یہ حواشی اردو زبان میں ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ

ادارۃ البحوث العلمیہ کے اکثر ارکان اردو زبان نہیں جانتے ۔ایک خاص گروہ نے (اللہ تعالیٰ ان کی سائی کبھی قبول نہ کرے) اس ترجمہ اور ان حواشی کو جھوٹے اور غلط رنگ میں رنگ کر ادارہ البحوث العلمیہ کے اراکین کے سامنے پیش کیا ہے اور اپنی چرب زبانی اور عیاری کے باعث ان سے یہ فتویٰ صادر کرانے میں کامیاب ہو گئے ہیں ۔(رد الشبہات عن کنز الایمان مندرجہ محاسن کنزالایمان ۔عربی ۔ص 22 ،ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی)

اللہ اکبر!! یہی بات اگر ہم کہیں کہ علمائے دیوبند کی عبارتیں اردو میں تھیں علمائے عرب اردو جانتے نہیں تھے احمد رضا خان نے ان عبارات کو جھوٹے اور غلط رنگ میں رنگ کر علمائے حرمین کے سامنے پیش کیا اور اپنی چرب زبانی اور عیاری کے باعث عارضی طور پر فتویٰ لینے میں کامیاب ہو گئے تو آخر آپ کو اس بات سے انکار کیوں؟ آپ کا یہ دہرا معیار کیوں؟ آپ ہی کے بنائے ہوئے یہ اصول جب علمائے دیوبند آپ کے سامنے پیش کردیں تو آپ کو انکار کیوں؟ علمائے دیوبند تو اول دن سے کہہ رہے تھے کہ علمائے حرمین کو دھوکہ دیا گیا ہے آپ نے آخر اس اصول کو تسلیم کر کے اس بات کا قرار نہیں کرلیا کہ علمائے حرمین کو دھوکا دیا جاسکتا ہے؟ لہٰذا ان کے اس قسم کے فتوؤں کا کوئی اعتبار نہیں؟

سوال نمبر 497 ۔عالم عرب کی سرکاری تنظیموں نے آپ کو کافر کہا ،1985 میں عبد الستار خان نیازی ،شاہ احمد نورانی ،احمد سعید کاظمی ،منظور فیض ،شاہ فرید الحق ،جیسے آپ کے جید علماء کو رسوا کر کے سعودی عرب سے دھکے دے کر ملک بدر کیا گیا ۔اور ان کے داخلے پر حرمین شریفین میں پابندی لگائی ۔کیا آپ ہمارے متعلق حسام الحرمین کی اشاعت سے لے کر اب تک ہماری کسی کتاب کا نام بتاسکتے ہیں ،جسے عرب ممالک نے سرکاری طور پر جلانے کا حکم دیا ہو؟ یا ہمارے علماء کو حسام الحرمین کی وجہ سے سعودی حکومت نے ملک بدر کیا ہو؟

سوال نمبر 498 ۔حسام الحرمین پر تقریظ لکھنے والے مولانا سید احمد جزائری لکھتے ہیں کہ:

انہیں سے ہمارے یہاں مدینہ طیبہ میں چند گئی کے ہیں۔ تقیہ کی آڑ میں چھپے ہوئے اگر وہ توبہ نہ کریں گے تو عنقریب مدینہ طیبہ ان کو اپنی مجاورت سے نکال دے گا۔ کہ اس کی یہ خاصیت حدیث صحیح سے ثابت ہے۔ (حسام الحرمین مع تمہید ایمان۔ ص:121)

[illegible] میں آپ کے جید مولویوں کو اسی مقدس سرزمین سے نکالا گیا مولوی احمد رضا خان مدینہ طیبہ میں دفن ہونے اور اپنے آخری لمحات گزرانے کی شدید خواہش رکھنے کے باوجود بریلی میں مرا اور مدفون ہوا جبکہ اس کے مقابلے میں حسام الحرمین ہی کے قلم کا شکار مولانا خلیل احمد سہانپوریؒ کی وفات مدینہ طیبہ میں ہوئی باب جبرائیل کے باہر مولانا شیخ طیب صاحبؒ صدر مدرس مدرسہ شرعیہ مدینہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔

ایمان سے جواب دیں شیخ جزائری کی یہ پیشگوئی کس کے حق میں قبول ہوئی؟ کس کو مدینہ کی مجاورت ایسی نصیب ہوئی کہ قیامت کے دن بھی اسی مدینہ کی سرزمین سے ان کو اٹھایا جائے گا اور کون باوجود خواہش کے اس پاک سرزمین سے دھتکارے گئے؟ کہ کوئی بریلی میں مرا تو کوئی پاکستان میں؟

سوال نمبر 499۔ حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ نے اپنے مریدوں کو مولانا گنگوہیؒ کے فیوض و برکات سے مستفید ہونے کی تلقین کی (کلیات امدادیہ۔ ص:[illegible])

جبکہ احمد رضا خان ایک خواب کی تعبیر بیان کرتے ہیں کہ

انشاء اللہ وہابیہ کی دعوت بند ہوگی اور اہل سنت کی ترقی ہوگی۔ (ملفوظات حصہ اول ص 118)

ایمان سے جواب دیں دونوں باتوں میں سے کس کا قول سچا نکلا؟ مولانا گنگوہی کے فیوض و برکات آج بھی ہر طرف موجود ہیں یا ختم ہو گئے؟ وہابیوں کی دعوت آج بھی زور وشور سے جاری ہے یا بند ہوگئی ہے؟

سوال نمبر 500۔ آخری سوال الحمد للہ ہند و پاک میں ہر سال تبلیغی جماعت کا عالمی اجتماع ہوتا

ہے جس میں لاکھوں لوگ شرکت کرتے ہیں روز بروز اس میں ترقی ہو رہی ہے اب تو حالت یہ ہے کہ اجتماع میں شرکت کرنے والوں کی کثرت کی وجہ سے اجتماع کیلئے پورے پاکستان کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ مگر اس کے مقابلے میں دعوت اسلامی کا اجتماع پچھلے کئی سال سے ملتان میں نہ ہو سکا۔

قبر و آخرت کو سامنے رکھ کر جواب دیجئے احمد رضا خان کی مندرجہ بالا پیشگوئی کس کے حق میں صادق ہوئی؟ اس خواب کی تعبیر کس کے حق میں پوری ہوئی؟

وما علینا الا البلغ المبین